Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

Pages-12 ● 05 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Sunday, 5th January, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۴ رجب المرجب ۱۴۴۶ھ ● اتوار، ۵ جنوری ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

'بی جے پی ہی وہ ماچس کی تیلی ہے جس نے منی پور کو جلایا'
تازہ تشدد کے بعد کھڑگے نے پی ایم مودی پر کیا حملہ

امپھال، 4 رجنوری: منی پور میں تشدد کا سلسلہ تھمنے کا نام نہیں لے رہا ہے۔ کانگریس اس معاملے میں پی ایم مودی کو لگاتار ہدف بھی بنا رہی ہے۔ 3 جنوری کو پیش آئے تازہ تشدد کے معاملہ پر بھی کانگریس نے اپنا سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ کانگریس کا کہنا ہے کہ وزیر اعظم 'راج دھرم' (فرض منصبی) کو نبھانے کی آئینی ذمہ داری سے بچ نہیں سکتے۔ کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے اس معاملے میں ہفتہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کیا ہے۔ اس پوسٹ میں انھوں نے الزام عائد کیا ہے کہ بی جے پی کا منی پور میں تشدد کو فروغ دینے میں کوئی نہ کوئی مفاد ضرور ہے۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی ہی وہ ماچس کی تیلی ہے جس نے منی پور کو جلایا۔ 'ایکس' پر کیے گئے اپنے پوسٹ میں کھڑگے نے تازہ تشدد سے متعلق ایک خبر کا تراشہ بھی شیئر کیا ہے۔ اپنے پوسٹ میں کھڑگے نے وزیر اعظم کے منی پور دورہ کا ذکر کرتے ہوئے لکھا ہے کہ "نریندر مودی جی، آپ جنوری 2022 میں منی پور کا دورہ کرنے گئے تھے، وہ بھی بی جے پی کے لیے ووٹ مانگنے۔ جبکہ ریاست میں 3 مئی 2023 کو تشدد بھڑکا تھا۔ 600 دن سے زیادہ گزر گئے۔ میڈیا رپورٹ میں سیٹلائٹ تصویریں دکھائی گئی ہیں، جس میں دیکھا جا سکتا ہے کہ کس طرح ایک کے بعد ایک گاؤں کا صفایا ہوتا جا رہا ہے۔"

کھڑگے کا کہنا ہے کہ حال ہی میں کانگپوکپی ضلع کے پولیس سپرنٹنڈنٹ پر حملے کا واقعہ بھی سامنے آیا ہے۔ اس حملے میں پولیس اہلکار اور مظاہرین زخمی ہوئے ہیں۔ کانگریس صدر نے مزید کہا کہ نااہل اور بے شرم وزیر اعلیٰ نے ریاست کے حالات پر افسوس ظاہر کیا ہے، لیکن ریاستی عوام کو ایک طرح سے نظرانداز کر دیا ہے۔ کھڑگے نے یہ بھی کہا کہ بی جے پی کا ریاست کو غیر مستحکم رکھنے میں کوئی مفاد پوشیدہ ہے۔ 250 سے زائد بے قصور افراد مارے جا چکے ہیں اور 60 ہزار سے زیادہ لوگ نقل مکانی (باقی صفحہ 10 پر)

اسرائیلی فورسز کی جانب سے غزہ میں مسلم نسل کشی جاری، 2 دن میں 140 سے زائد فلسطینی شہید

غزہ، 4 جنوری (یو این آئی) اسرائیلی فورسز کی غزہ پر بمباری کا سلسلہ جاری ہے، گزشتہ 2 روز سے جاری شدید فضائی حملوں میں مزید 140 سے زائد فلسطینی شہید ہو گئے، جن میں جمعے کے روز کم از کم 61 اور جمعرات کو 77 افراد کی شہادت کی تصدیق ہوئی ہے۔ قطر کے نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کے مطابق فلسطین کے محکمہ شہری دفاع نے کہا ہے کہ ہفتے کی صبح بھی غزہ شہر کے مغرب میں الصحابہ اسٹریٹ پر واقع شوبا کی خاندان کے گھر پر حملے میں میاں بیوی اور بیٹا شہید ہو گئے۔ دریں اثنا اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے وسطی غزہ کے علاقے دیر البلاح میں الاقصیٰ شہدا ہسپتال کے قریب بے گھر فلسطینیوں کے خیموں پر بمباری کی، تاہم زخمیوں کی حتمی تعداد اور صورت حال کی سنگینی کا فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکا۔ کمیونٹی ٹریننگ سینٹر فار کرائسس مینجمنٹ کی ایک حالیہ تحقیق تباہ کن تصویر پیش کرتی ہے، غزہ کے 96 فیصد بچوں کا خیال ہے کہ 'ان کی موت قریب ہے'۔ دریں اثنا انسانی حقوق کی بین الاقوامی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل کا کہنا ہے کہ اسرائیل کی جانب سے کمال عدوان ہسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر حسام ابوصفیہ کی حراست غزہ کے صحت کے شعبے کو تباہ کرنے کی اسرائیل کی وسیع تر کوششوں میں 'نسل کشی کے عزائم' کی علامت ہے۔ قطر میں مذاکرات کے دوبارہ آغاز کے بعد حماس کے سینئر عہدیدار بسیم نعیم نے کہا کہ فلسطینی گروپ جنگ بندی معاہدے، غزہ سے اسرائیلی افواج کے انخلا اور انکلیو کی آبادی کو ان کے گھروں کو (باقی صفحہ 10 پر)

تمل ناڈو میں پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ، 6 افراد کی موت، کئی زخمی

4 رجنوری: تمل ناڈو میں ورودھ نگر ضلع کے ستور علاقے میں ایک پٹاخہ بنانے والی فیکٹری میں دھماکہ ہوا ہے۔ اطلاع کے مطابق اس حادثے میں 6 افراد کی موت ہو گئی ہے جبکہ کئی افراد زخمی بتائے جاتے ہیں۔ فائر بریگیڈ ڈپارٹمنٹ نے حادثے کی معلومات فراہم کرتے ہوئے 6 لاشوں کے برآمد ہونے کی بات کہی ہے۔ ریسکیو آپریشن ابھی جاری ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق فیکٹری میں چار کمرے تھے جو دھماکہ کے بعد تباہ ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی فائر بریگیڈ دستہ موقع پر پہنچا اور کچھ زخمیوں کو اسپتال میں داخل کرایا۔ حادثے کی وجہ ابھی تک پتہ نہیں چل سکی ہے لیکن تصور کیا جا رہا ہے کہ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے یہ دھماکہ ہوا۔ حادثے میں مرنے والے سبھی 6 افراد فیکٹری کے ہی ملازم تھے۔ واضح ہو کہ تمل ناڈو کے ورودھ نگر ضلع میں کئی پٹاخہ فیکٹری ہیں اور یہاں اس طرح کے کئی حادثے پہلے بھی ہو چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ایم کے اسٹالن نے گزشتہ سال ہوئے ایک حادثے کے بعد پٹاخہ فیکٹریوں میں سیفٹی ریگولیشن کی جانچ کرنے کی ہدایت دی تھی۔ حالانکہ اس کے باوجود وہاں حادثے نہیں رک رہے ہیں۔ (باقی صفحہ 10 پر)

چین کے فوڈ مارکیٹ میں شدید آتشزدگی
8 افراد کی جھلس کر موت، دیگر 15 کی حالت سنگین

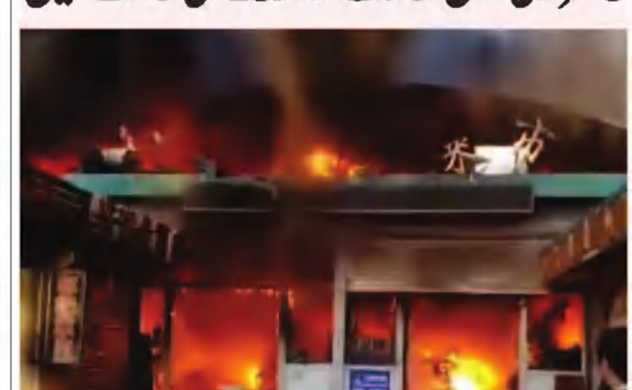

4 رجنوری: چین واقع ایک فوڈ مارکیٹ میں خوفناک آگ لگنے کی خبر سامنے آ رہی ہے۔ یہ فوڈ مارکیٹ چین کے شمالی شہر جھانگ جیا کو میں ہے جہاں آگ لگنے کے سبب جھلس کر 8 لوگوں کی موت ہو گئی ہے۔ اس آگ زنی میں 15 افراد کے سنگین طور پر زخمی ہونے کی بھی اطلاع سامنے آ رہی ہے، جنھیں بغرض علاج اسپتال میں داخل کرایا (باقی صفحہ 10 پر)

جموں و کشمیر: ایک بار پھر فوجی گاڑی گہری کھائی میں گری، 2 فوجی جاں بحق، 3 شدید طور پر زخمی

جموں، 4 رجنوری: جموں و کشمیر کے باندی پورا ضلع میں ایک اندوہناک حادثہ پیش آیا ہے۔ ذرائع سے ملی جانکاری کے مطابق باندی پورا میں ہفتہ کے روز فوج کو لے جا رہی ایک گاڑی گہری کھائی میں جا گری۔ یہ حادثہ گاری کے پھسلنے کی وجہ سے پیش آیا ہے۔ حادثے میں 2 فوجیوں کی جائے وقوع پر ہی موت ہو گئی جب کہ دیگر 3 شدید طور پر زخمی ہوئے ہیں۔ زخمیوں کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔ حادثے میں زخمی ہونے والے فوجیوں کو فوری طور پر اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے اور جائے وقوع پر راحت و بچاؤ کا کام جاری ہے۔

حادثے کے متعلق جانکاری دیتے ہوئے ایک افسر نے بتایا کہ شمالی کشمیر ضلع میں 'ایس کے پاین' کے پاس فوج کی ایک گاڑی سڑک سے پھسل کر کھائی میں گر گئی۔ اس حادثے میں اب (باقی صفحہ 10 پر)

Aawami news
Kolkata
Sunday 05th January 2025
Also published from Ranchi & Patna

کولکاتا و مضافات
Kolkata & Suburb

روزنامہ **عوامی نیوز**
کولکاتا
اتوار ، ۰۵ جنوری ۲۰۲۵ء

حیّ علی الصلاۃ
الصلاۃ خیرٌ من النوم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
05 / جنوری 2025

فجر	4 بج کر 52 منٹ
طلوعِ آفتاب	6 بج کر 18 منٹ
ظہر	11 بج کر 42 منٹ
عصر	3 بج کر 30 منٹ
مغرب	5 بج کر 11 منٹ
عشاء	6 بج کر 25 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

ریاست کا مرکز کی 'پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا' شروع نہ کرنے کا فیصلہ

وزیر اعلیٰ کی کرشک بندھو اسکیم ریاست کے کسانوں کیلئے زیادہ سودمند ہے: شوبھندیو

کولکاتا: 4 جنوری (عوامی نیوز سروس) آواس یوجنا، سو دن کے کام سمیت متعدد پروجیکٹوں میں مبینہ بدعنوانی نے مرکز اور ریاست کے درمیان تعطل کو جنم دیا ہے۔ کیا ریاست ایک اور مرکزی منصوبے کی مخالفت کی راہ پر ہے؟ یہ وزیر اعظم کا فصل بیمہ نہیں ہے، بلکہ وزیر اعلیٰ کسان دوست اسکیم پر ریاست کا اعتماد ہے۔ شوبھندیو چٹوپادھیائے نے مرکزی وزیر زراعت کو یہ اطلاع دی۔ نتیجتاً مرکز کی ایک اور اسکیم ریاست میں شروع نہیں ہو رہی ہے۔ اگرچہ مرکزی حکومت ریاست میں اپنی اسکیم کو نافذ کرنے پر اصرار کر رہی ہے، ریاستی محکمہ زراعت کو لگتا ہے کہ وزیر اعلیٰ کی کرشک بندھو اسکیم ریاست کے کسانوں کے لیے زیادہ قابل قبول ہے۔ ریاستی وزیر زراعت شوبھندیو چٹوپادھیائے نے مرکزی وزیر زراعت کو پر زور طریقے سے اس کی اطلاع دی ہے۔

ذرائع کے مطابق انہوں نے کہا کہ صحت سے مکان، مکان سے دیہی سڑک، دیہی سڑکوں سے کسانوں تک۔ مرکز کی کئی اسکیمیں ہماری ریاست میں کام نہیں کر رہی ہیں۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ریاستی حکومت پہلے ہی ان تمام منصوبوں کو ریاست میں اپنی پہل پر شروع کر رہی ہے۔ بعض اوقات مرکز کی طرف سے فنڈز کی کمی کی وجہ سے یہ منصوبہ اپنے ہی خزانے سے چلایا جاتا ہے۔ جیسے پردھان منتری فصل بیمہ اسکیم۔ اگرچہ مرکزی حکومت نے ریاست میں اس پراجکٹ کو لاگو کرنے کے بارے میں ریاست کو مطلع کیا تھا، لیکن ریاست فی الحال اس پروجیکٹ کو نافذ نہیں کر رہی ہے۔ ریاست کے مطابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کسانوں کے لیے جو دو اسکیمیں شروع کی ہیں وہ کسانوں کے لیے زیادہ منافع بخش ہیں۔ مرکزی وزیر زراعت شیوراج سنگھ چوہان نے ہفتہ کو ملک کی تمام ریاستوں کے وزرائے زراعت کے ساتھ ورچوئل میٹنگ کی۔ اس میٹنگ میں مرکزی وزیر زراعت نے 'پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (PMFBY)' کے نفاذ پر اصرار کیا۔ تب مغربی بنگال کے وزیر زراعت نے بتایا کہ اس ریاست کے کسان پہلے ہی بہت سے منافع بخش منصوبوں میں ہیں۔ ذرائع کے مطابق شوبھندیو چٹوپادھیائے نے میٹنگ میں کہا، "ہماری ریاست کے وزیر اعلیٰ نے کسانوں کے لیے 'کرشک بندھو' اور 'کرشک بیما' اسکیم شروع کی ہے۔ 'کرشک بندھو' اسکیم میں، ایک طرف، کسانوں کو مرکز سے زیادہ رقم دی جاتی ہے، اسی طرح کرشک بیمہ کے معاملے میں، ریاست کے کسانوں کو پریمیم کے لیے کوئی رقم ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ پوری رقم سرکاری خزانے سے ادا کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ، ریاست کے زرعی بجٹ کا حوالہ دیتے ہوئے، شوبھندیو چٹرجی نے کہا، "ہماری ریاست کا زرعی بجٹ 9,800 کروڑ روپے ہے۔ مرکز اپنے مختلف پروجیکٹوں پر جو رقم خرچ کرتا ہے وہ ریاستی بجٹ کا 5 فیصد سے بھی کم ہے۔ درحقیقت، نہ صرف مغربی بنگال، بہار، تلنگانہ، جھارکھنڈ، آندھرا پردیش یا پنجاب نے بھی وزیر اعظم کی ریاست گجرات سمیت 'پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا (PMFBY)' کو شروع نہیں کیا ہے۔ شوبھندیو چٹوپادھیائے نے یہ معلومات مرکزی وزیر زراعت تک پہنچائی اور شیوراج سنگھ چوہان سے اپیل کی کہ مرکزی حکومت کو کوئی کسان مخالف پالیسی نہیں بنانا چاہیے۔

بابل نے ابھجیت کو دوسرے ہگلی پل پر ہوئے واقعہ کا ذمہ دار بتایا

کولکاتا: 4 جنوری (عوامی نیوز سروس) سڑک پر دو متحارب کیمپوں کے دو نمائندوں کے درمیان زبانی جنگ کا واقعہ اس ریاست میں عملی طور پر بے مثال ہے۔ سال کے پہلے ہفتے کے آخر میں دوسرے ہگلی پل کو لے کر ریاستی وزیر بابل سپریا اور بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ ابھجیت گنگوپادھیائے کے درمیان جس طرح سے جھگڑا ہوا اس سے مختلف سطحوں پر تنقید ہوئی ہے۔ بابل سپریا نے ان سب کے پیچھے ابھجیت گنگوپادھیائے کی 'مہذبیت' کو ذمہ دار ٹھہرایا۔ ترنمول ایم ایل اے نے کہا کہ انہوں نے میرے والدین کے تعلق سے بدکلامی کی ۔ یہی وجہ ہے کہ حالات بہت زیادہ خراب ہو گئے ہیں۔ بابل سپریا، ابھجیت گنگوپادھیائے جمعہ کی رات تقریباً 9 بجے دوسرے ہگلی پل پر اچانک جھگڑے میں الجھ گئے۔ بابل نے الزام لگایا کہ تملوک سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور سابق جج ابھجیت گنگوپادھیائے دوسرے ہگلی پل پر گاڑی چلا رہے تھے اور تیز رفتاری سے ہوٹر بجا رہے تھے۔ بابل نے ابھجیت بابو کی گاڑی کی رفتار پر اعتراض کیا۔ شکایت سننے کے بعد بی جے پی رکن پارلیمنٹ نے ان پر نازیبا زبان سے حملہ کیا۔ وہ ایک بدتمیز آدمی ہیں۔ بات چیت ٹھیک نہیں ہے۔ میں نے ان سے کہا، ڈرائیور اتنی تیز گاڑی چلا رہا ہے، آپ انہیں کیوں نہیں روکتے؟ یہ سن کر انہوں نے غیر مہذب زبان کا استعمال کیا۔ اس سے قبل ابھجیت گنگوپادھیائے نے شکایت کی تھی کہ بابل نے نشے کی حالت میں بات کی تھی۔ یہ سن کر بابل ہنس پڑے اور بولے، "دنیا میں سب جانتے ہیں کہ بابل سپریا شراب کو ہاتھ نہیں لگاتے۔ مجھے ایک بار میرے دوستوں نے دیو کے گھر کی ایک پارٹی میں زبردستی پلایا تھا کیونکہ میں شراب نہیں پیتا تھا۔ تو سب جانتے ہیں۔ آپ اصل میں کیا کہتے ہیں؟ جب لوگوں کا تکبر بڑھ جاتا ہے تو وہ عقل سے محروم ہو جاتے ہیں۔ انہوں نے بھی ایسا ہی کیا۔ تکبر اپنی انتہا کو پہنچ چکا ہے۔ اس لیے آپ یہ باتیں کہہ رہے ہیں۔ ان کی باتوں نے صورت حال مزید خراب ہوئی۔ یہ دوسری صورت میں نہ ہوتی۔

علمی و ادبی مقابلے (بموقع 17 واں کل ہند اردو کتاب میلہ 2025)

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کے زیر اہتمام 17 واں کل ہند اردو کتاب میلہ 17 / جنوری تا 26 / جنوری 2025 میں طلبا و طالبات کے لئے ادبی و ثقافتی مقابلوں کا بھی اہتمام کیا گیا ہے۔ مذکورہ میلہ "حاجی محمد محسن اسکوائر" میں منعقد ہوگا۔ مندرجہ ذیل مقابلوں میں طلبا و طالبات سے شرکت کی دعوت ہے۔ داخلہ فارم اکاڈمی کے دفتر سے کام کے دنوں میں (گیارہ بجے دن تا چار بجے شام) دستیاب ہے۔ فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ 15 / جنوری 2025ء ہے۔

تفصیلات

17 / جنوری 2025ء	بروز جمعہ، بوقت 4 / بجے	کتاب میلہ: **افتتاح**
18 / جنوری 2025ء	بروز سنیچر، بوقت 2 / بجے دن (گروپ اے: پانچویں تا ساتویں جماعت)	**مقابلۂ نعت خوانی** (برائے طالبات) (گروپ بی): آٹھویں تا دسویں جماعت) (گروپ سی: گیارہویں اور بارہویں جماعت)
19 / جنوری 2025ء	بروز اتوار، بوقت 14 / بجے دن (گروپ اے: نرسری تا درجہ اول)	**مقابلہ سٹ اینڈ ڈرا** نرسری تا درجہ ہفتم (گروپ بی: درجہ دوم تا چہارم) (گروپ سی: درجہ پنجم تا ہفتم)
20 / جنوری 2025ء	بروز سوموار، بوقت 2 بجے دن گروپ اے (آٹھویں تا دسویں جماعت) گروپ بی (گیارہویں اور بارہویں جماعت) گروپ سی (گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ)	**مقابلہ نظم خوانی** نظیر اکبرآبادی کی نظم اسرار الحق مجاز کی نظم پروین شاکر کی نظم
21 / جنوری 2025ء	بروز منگل، بوقت 2 بجے دن گروپ اے (آٹھویں تا دسویں جماعت) گروپ بی (گیارہویں اور بارہویں جماعت) گروپ سی (گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ)	**مقابلۂ غزل خوانی** وحشت کلکتوی کی غزل پرویز شاہدی کی غزل وکیل اختر کی غزل
22 / جنوری 2025ء	بروز بدھ، بوقت 2 بجے دن گروپ اے (آٹھویں تا دسویں جماعت) گروپ بی (گیارہویں اور بارہویں جماعت) گروپ سی (گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ)	**مقابلۂ مباحثہ** برائے طلبا و طالبات جنگ سے ہتھیار سے نہیں جذبے سے لڑی جاتی ہے ہر در پہ جو جھک جائے وہی کامیاب ہے سر آئینہ میرا عکس ہے پس آئینہ کا پتا نہیں
23 / جنوری 2025ء	بروز جمعرات، بوقت 2 بجے دن	**مقابلہ جنرل کوئز** (نویں تا بارہویں جماعت)
24 / جنوری 2025ء	بروز جمعہ، بوقت 3 بجے	**مقابلہ ادبی کوئز** (گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ کے طلبا و طالبات)
25 / جنوری 2025ء	بروز سنیچر، بوقت 2 بجے دن	**مقابلہ یک بابی ڈرامہ** (گریجویٹ و پوسٹ گریجویٹ کے طلبا و طالبات)
26 / جنوری 2025ء		**تقریب تقسیم اسناد و انعامات**

سکریٹری: مغربی بنگال اردو اکاڈمی

PRESS RELEASE

WEST BENGAL MINORITIES' DEVELOPMENT FINANCE CORPORATION

TODAY AT MILAN UTSAV-2025

4TH JANUARY, 2025

Today's programs as below were conducted successfully.

TIME	NAME OF THE PROGRAMME
10:30 AM TO 1:30	SIT & DRAW
2:00 PM TO 3:30 PM	MEHENDI COMPETITION
3:30 PM TO 4:30 PM	RECIPE COMPETITION
4:30 PM TO 5:30 PM	FOLK DANCE OF BENGAL "RAIBESHE"
5:30 PM TO 6:30 PM	BENGALI VARIETY PROGRAMME BY EKTI KUSUM
6:30 PM TO 7:30 PM	CULTURAL PROGRAMME BY BUDDHIST COMMUNITY
7:30 PM TO 8:00 PM	CULTURAL PROGRAMME BY SILPI BARUI, DHRITI CHATTEREJEE & RANU GUHO
8:00 PM ONWORDS	POLICE BAND

HIGHLIGHTS OF TODAY'S PROGRAM:-

1. 450 PATIENTS WAS AVAILED HELTH CHECKUP FACILITIES
2. 293 STUDENTS ATTENDED CAREER COUSELLING
3. 100 STUDENTS PERTICIPATED IN CYBER AWARENESS PROGRAMME
4. 42 RELIGIOUS LEADERS FROM ALL COMMUNITIES ALSO ATTENDED CYBER SECURITY PROGRAMME
5. MORE THAN 1000 STUDENTS VISITED CAREER STALLS

THE MAIN ATTRACTION OF TOMORROW'S PROGRAM IS AS BELOW:-

TIME	PROGRAMME
8:00 AM ONWORDS	JOB FAIR
6:00 PM TO 6:30 PM	DANCE MOVEMENT THERAPY
6:30 PM TO 7:30 PM	CULTURAL PROGRAMME BY JAIN COMMUNITY
7:30 PM TO 8:00 PM	CULTURAL PROGRAMME BY SIKH COMMUNITY
8:00 PM ONWORD	MUSICAL PERFORMANCE BY SHAYNE HYRAPIET

پارک سرکس میدان میں ملن اتسو میں اسکولی بچوں کے ڈرائنگ کمپٹیشن کا اہتمام کیا گیا جس میں بیشمار بچوں نے حصہ لیا۔

کنال گھوش نے کرکٹ کے میدان میں 'دیدی کپ' میں بلے سے چھکا لگایا

کانتھی: 4 جنوری (عوامی نیوز سروس) کانتھی میونسپلٹی کے چیئرمین سپرکاش گری نے کہا ترنمول کانگریس کے ترجمانوں میں سے ایک کنال گھوش نے زوردار بلے بازی کی۔ گیند ایک لمحے میں حد سے باہر ہے۔ کرکٹ کے میدان میں بھی فخر سے۔ مشرقی مدنی پور کے کانتھی اندرا کلب کی پہل کے تحت کرکٹ مقابلے کا انعقاد کیا گیا ہے۔ کنال گھوش، اکھل گری، سپرکاش گری ہفتہ کو مقابلے کے افتتاح کے موقع پر موجود تھے۔ سپرکاش گری اندرا کلب کے چیف ایڈوائزر ہیں۔ یہ 'دیدی کپ' مشرقی مدنی پور ضلع کا سب سے بڑا کرکٹ ٹورنامنٹ ہے۔ مقابلہ آج ہفتہ اور کل اتوار کو ہوگا۔ کنال گھوش، اکھل گری، سپرکاش گری نے آج صبح مقابلے کا افتتاح کیا۔ ترنمول کے دیگر قائدین بھی موجود تھے۔ قیادت بیٹ اور گیند ہاتھ میں لے کر میدان میں اتری۔ کانتھی میونسپلٹی کے چیئرمین سپرکاش گری نے کنال گھوش کو بتایا۔ کنال گھوش ایک گیند کے ساتھ آگے آئے اور فلیٹ بلے بازی کی۔ گیند باؤنڈری سے باہر جاتی ہے، چھ رنز۔ کلب کے بانی صدر اور سابق وزیر اکھل گری بھی بیٹنگ کرتے نظر آ رہے ہیں۔ کنال اس وقت گیند باز کا کردار ادا کر رہے تھے۔ انہوں نے ایک رن بھی بنایا۔ اس بار اس مقابلے میں 16 ٹیموں نے حصہ لیا۔ کل مقابلے کا فائنل ہے۔ چیمپئن ٹیم کو 4 لاکھ روپے، رنرز کو 3 لاکھ روپے ملیں گے۔ دیگر انعامات بھی ہیں۔ کانتھی کے اروند اسٹیڈیم میں ہونے والے اس مقابلے کو لے کر بھی لوگ کافی پرجوش ہیں۔ اس دن، کنال گھوش نے کہا، ہر کوئی کرکٹ سے محبت کرتا ہے۔ اندرا کلب دیدی کپ نے میدان میں بیٹھ کر بہترین کھیل سے لطف اندوز ہونے کا احساس دلایا ہے۔ اس مزاج کا مزہ ہی الگ ہے۔ جیسے سپرکاش 'دیدی کپ' بنا کر کانتھی کے لوگوں کو تحفہ دے رہے ہیں۔

سپرکاش گری نے کہا، "وزیر اعلیٰ خود کو انسان سمجھتی ہیں۔ دیدی کی سالگرہ 5 جنوری ہے۔ میں نے اس مقابلے کا انعقاد اسے وقف کرنے کے لیے کیا۔ اس ضلع کے لوگوں کو ایک تحفہ دیں۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ اتوار کو لیزر شو اور آتش بازی کا مظاہرہ ہوگا۔ اس ٹینس بال مقابلے کو لے کر عام لوگوں میں کافی خوشی ہے۔

پاسپورٹ فراڈ کیس میں پولیس کا سابق تصدیقی افسر گرفتار

کولکاتا: 4 جنوری (عوامی نیوز سروس) پاسپورٹ جعلسازی کیس میں سابق ایس آئی گرفتار پولیس انٹیلی جنس ڈپارٹمنٹ نے جمعہ کی رات چھاپے کے دوران ملزم کو ہابرا کے اشوک نگر سے گرفتار کیا۔ اس کے ساتھ گرفتاریوں کی تعداد 9 ہو گئی۔ پولیس نے بتایا کہ ملزم کو آج بروز ہفتہ علی پور کی عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار شخص کا نام عبدالحئی ہے۔ عمر 61 سال۔ وہ حال ہی میں بطور ایس آئی ریٹائر ہوئے ہیں۔ عبدل کولکاتا پولیس کے سیکورٹی کنٹرول آرگنائزیشن سے وابستہ تھا۔ 150 جعلی پاسپورٹوں میں سے 52 کے انکوائری معاملے میں ان کو ملزم بنایا گیا۔ اس کی وجہ سے وہ اس ریکیٹ بہت سے لوگوں کو جانتے تھے۔ مبینہ طور پر وہ ان سے رابطے میں رہ کر پاسپورٹ جعلسازی میں مدد کرتے تھے۔ وہ فی پاسپورٹ 25 ہزار لیتے تھے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار عبدل کا تعلق پاسپورٹ کیس میں ملزم سمریش سے تھا۔ ویسے تو بہالا میں ٹریول ایجنسیوں کی آڑ میں جعلی پاسپورٹ بن رہے ہیں اور جعلی آدھار کا کاروبار بھی موٹی رقم کے لیے چل رہا ہے۔ اس سے قبل کولکاتا پولیس نے پاسپورٹ کیس میں منوج گپتا اور سمریش بسواس اور ان کے ایک شاگرد کو گرفتار کیا تھا۔ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کے بعد ندیا کی دھیرین کا پتہ چلا۔ پاسپورٹ فراڈ کیس میں یہ آٹھویں گرفتاری ہے۔ اس کے بعد جمعہ کو سابق پولیس افسر کو محکمہ انٹیلی جنس نے گرفتار کر لیا۔ پولیس نے مجموعی طور پر نو افراد کو گرفتار کیا ہے۔ اس گرفتاری کے بعد یہ سوال اٹھنے لگا ہے کہ سسٹم میں بھوت کیا ہے؟ پولیس اس سابق پولیس اہلکار کو حراست میں لے کر اس سوال کا جواب تلاش کرنے کی کوشش کرے گی۔ یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ آیا کوئی پولیس یا دیگر اہلکار ملوث ہیں۔

سی جی سی سہارا، کلکتہ گرلس کالج اور ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ کے اشتراک سے دو روزہ دستکاری ہنر کی نمائش کا افتتاح

کولکاتا: 4 جنوری (پریس ریلیز) سی جی سی سہارا، کلکتہ گرلس کالج اور ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ کولکاتا کے باہمی اشتراک سے دو روزہ دستکاری نمائش کا افتتاح کلکتہ گرلس کالج کی پرنسپل ڈاکٹر ستیہ اپادھیائے اور ہمایوں کبیر انسٹی ٹیوٹ کے صدر، ایڈیشنل گورنمنٹ پلیڈر کلکتہ ہائی کورٹ، جناب خواجہ جاوید یوسف صاحب اور اعزازی جنرل سیکرٹری جناب محمد عزیز الحق صاحب نے نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر دوسرے ادارے کے ذریعہ دستکاری ہنر کو فروغ دینے کے لیے مدعو کیا گیا جس میں ان لوگوں نے شرکت کی اور الگ الگ طرح کی ہاتھ سے بنی ہوئی چیزوں کی نمائش بھی کی گئی۔ خواتین کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے میں اس طرح کے دستکاری ہنر کو فروغ دینے کی ضرورت ہے۔ کلکتہ گرلس کالج دستکاری کے اس ہنر کو فروغ دینے میں نمایاں کردار ادا کر رہا ہے۔ اس ہنر کو مزید فروغ دینے کے لیے سی جی سی سہارا کلکتہ گرلس کالج کی متحرک اور فعال استانی پروفیسر نندنی بھٹاچاریہ اور پروفیسر سنچتا دی ہمہ تن کوشاں ہیں اور کالج کی طالبات کو ہر ممکن تعاون فراہم کرنے میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہیں۔ اس دو روزہ نمائش کا مقصد خواتین کے دستکاری ہنر کو عوامی سطح پر روشناس کرانا اور ان کے ہاتھوں سے بنی ہوئی خوبصورت، ماحول دوست، روزمرہ استعمال کی اشیاء کی فروخت کر کے ان کو مستحکم اور خود کفیل بنانا ہے۔ دونوں اداروں کے ذریعہ اٹھائے گئے یہ اقدامات معاشرتی ترقی کی جانب ایک اہم قدم ہے جس کا مقصد سب کو شامل کرنا ہے۔ اس سے طالبات میں خود اعتمادی پیدا ہوگی اور وہ خود کفیل بن کر گھر، سماج اور معاشرے کی ترقی میں اہم کردار ادا کریں گی۔

کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا (مارکسسٹ) کی 26ویں کولکاتا ضلعی کانفرنس ہفتہ کو شروع ہوئی۔ کامریڈ کنیکا گنگولی نے اس دن خون کا پرچم لہرایا۔ پارٹی کے پولٹ بیورو کے رکن اور ریاستی سکریٹری محمد سلیم، پولٹ بیورو کے رکن رام چندر ڈوم اور پارٹی کی مرکزی کمیٹی اور ریاستی سکریٹریٹ کے رکن کامریڈ شمک لہڑی نے اس میٹنگ کا باضابطہ افتتاح کیا۔

گواہ ملزم کے طور پر گرفتار، راشن بدعنوانی معاملے میں ای ڈی عدالت میں

کولکاتا: 4 جنوری (عوامی نیوز سروس) راشن بدعنوانی کے معاملے میں ای ڈی کو عدالت سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ سی بی آئی کی خصوصی عدالت کے جج نے ان کے تفتیشی عمل پر سوالات اٹھائے۔ اس کے مشاہدے پر، گواہ کو ای ڈی نے ملزم کے طور پر گرفتار کیا تھا۔ جج کے مطابق سی بی آئی چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کی تنخواہ طے نہیں کر سکتی۔ ہفتہ کو، راشن بدعنوانی کے ای ڈی کیس میں جیوتی پریہ ملک کے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ شانتنو بھٹاچاریہ، سبرت گھوش، چکل کے مالک ہتیش چانڈک، سبرت گھوش سمیت چار لوگوں کی ضمانت کے معاملے کی سماعت جج پرشانت مکھرجی کی بنچ میں ہوئی۔ کولکاتا میں سی بی آئی کی خصوصی عدالت۔ ای ڈی کے وکیل نے ان کی 14 دن کی جیل کی تحویل کی درخواست کی۔ اس تناظر میں شانتنو بھٹاچاریہ کے وکیل شیامل گھوش نے کہا، کوئی پتہ نہیں کہ یہ کیس کب ختم ہوگا! تحقیقات 2023 سے جاری ہیں۔ انہوں نے مزید واضح کیا، "میں ایک چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ ہوں۔ سماج میں عزت ہے۔ میرا اس کیس سے کوئی تعلق نہیں۔ میں تفتیش کے لیے 28 بار پیش بھی ہو چکا ہوں۔ میں اس مقدمے کو جلد ختم کرنے کی درخواست کرتا ہوں۔ شانتنو کے دوسرے وکیل اندرا راوت نے کہا، "اب تک یہ دکھایا گیا ہے کہ میرا موکل فائدہ اٹھانے والا ہے۔ وہ (ED) کیسے بتا سکتے ہیں کہ وہ کس کو کتنی رقم دے گا؟" انہوں نے یہ بھی کہا، "ہماری طرف سے رقم ڈیمانڈ ڈرافٹ کے ذریعے ای ڈی کو گئی ہے۔ اس کے بعد جج کا سوال ہے کہ کیا آپ کے حکم میں یہ ہے کہ وہ تینوں کمپنیوں کے پیسے واپس کر رہے ہیں؟ کیا ای ڈی ان کمپنیوں کا مالک ہے؟ جواب میں ای ڈی کے وکیل نے کہا کہ یہ سرکاری کمپنیاں ہیں۔ پھر جج کا سوال کہ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس ڈیمانڈ ڈرافٹ پر پیسے کیوں واپس کر رہے ہیں؟ آئی او کے جج کا سوال، یہ کس قانون کی بنیاد پر ہوا؟ جج نے مزید کہا، "PMLA ایکٹ کہتا ہے کہ گرفتاری کیسے کرنی ہے، کب کرنی ہے، تفتیش کیسے کرنی ہے، سب کچھ لکھا ہے۔ تو یہ کس قانون پر مبنی ہے؟ تفتیشی افسر نے کہا کہ میں نے اعلیٰ افسران کی ہدایت پر کارروائی کی۔ جج نے مزید سوال کیا، "اس نے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ کے طور پر اپنے پیشہ ورانہ فرائض کے مطابق کام کیا ہوگا۔ آپ اس سے پوچھ گچھ کر سکتے ہیں کہ اسے گرفتار کیوں کیا؟ جج نے گرفتار شخص کی تحویل کے مطالبے پر بھی سوالات اٹھائے۔ اس کیس کا فیصلہ فی الحال معطل ہے۔

سڑک حادثے میں جاں بحق قادر خان نم آنکھوں سے سپرد خاک، پکڑی گئی گاڑی

ہگلی: 4 جنوری (محمد شعیب عالم) بانسبیڑیا میونسپلٹی کے تحت 20 نمبر وارڈ کے علاقے میں میں کوڑا کچرا اٹھانے کا کام کرنے والا قادر خان کو چار پہیہ گاڑی دھکا مار کر فرار ہو گئی۔ قادر خان کے ساتھ دو اور لوگ اس حادثے میں زخمی ہوئے تھے ۔ لیکن قادر خان کو شدید چوٹیں آئی تھی جنہیں کولکاتا اسپتال میں بھرتی کرایا گیا تھا، جہاں انکی موت ہوگئی۔ جمعہ کی رات بعد نمازِ عشاء انکے جنازے کی نماز ادا کی گئی۔ اس معاملے میں انکا رشتے دار نور عالم نے بتایا کہ یکم جنوری کی صبح شب پور موڑ پر جہاں سے کام بانٹا جاتا ہے وہاں کھڑے تھے کہ ایک ایک چار پہیہ ٹاٹا ٹیاگو جسکا نمبر 066016BGWB دھکا مار کر فرار ہوگئی ۔ پہلے دن سے ہی پولیس گاڑی اور اسکا نمبر برآمد کرنے میں جٹی تھی آخر کار دوسرے دن رات کو پولیس کے ہاتھ یہ جان لیوا کار ہاتھ لگ گئی ساتھ ہی کار مالک بھی پولیس کے ہاتھ لگ گیا۔ پولیس نے کہا کہ سی سی ٹی وی کی مدد سے جان لیوا گاڑی اور اسکے ڈرائیور کو برآمد کرنے میں مدد ملی۔

صرف اہل امیدواروں کو ملازمت ملے گی
براتیا باسو، سپریم کورٹ میں 7 جنوری کو سماعت

کولکاتا ،4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ریاست گزشتہ دو برسوں سے بھرتی اور بدعنوانی کے معاملات میں سرخیوں میں ہے۔ اس دوران، ایس ایس سی 2016 کے پورے پینل کو منسوخ کرنے کے حکم کو لے کر کولکاتا کی سڑکوں پر آئے دن احتجاج جاری ہے۔ اپریل 2024 میں کلکتہ ہائی کورٹ کے حکم سے 2600 اساتذہ کی ملازمتیں منسوخ کر دی گئیں۔ احتجاج میں 2016 اہل اساتذہ-استادادھیکارمنچ کے اساتذہ نے اس وقت تک تحریک جاری رکھنے کی کال دی ہے جب تک کہ نااہلوں کے نام پینل سے نہیں نکالے جاتے۔ واضح رہے کہ دھرمتلہ کے وائی چینل پر 2016 کے اہل اساتذہ اپنے مطالبات کے ساتھ تحریک میں شامل ہیں۔ یہ معاملہ (SSC بھرتی گھوٹالہ) پہلے ہی ملک کی اعلیٰ ترین عدالت سے سپریم کورٹ تک پہنچ چکا ہے۔ سپریم کورٹ اس کیس کی سماعت 7 جنوری کو کرے گی۔ ریاستی اساتذہ کی تحریک کے بارے میں وزیر تعلیم براتیا باسو نے کہا کہ اس کیس کی سماعت سپریم کورٹ میں چل رہی ہے۔ اس لیے وہ اس بارے میں کچھ نہیں کہنا چاہتے۔ تاہم انہوں نے دعویٰ کیا کہ صرف اہل امیدواروں کو ہی نوکری ملے گی۔ واضح ہو کہ کولکاتا کی سڑکوں پر احتجاج کرنے والے اساتذہ نے نئے سال کی شام کو یوم سیاہ کے طور پر منایا۔ ایک ٹیچر نے جمعہ کو احتجاج کرتے ہوئے مطالبہ کیا کہ نااہلوں کو ملازمت کے پینل سے خارج کیا جائے۔ ساتھ ہی وہ اپنے مطالبات کو لے کر بکاش بھون پہنچے۔ وہیں دوسری جانب جنوبی 24 پرگنہ کے رائے دیگھی میں سبھاش نگر ہائی اسکول کے استاد رجت ہلدار نے جمعہ کو تقریباً گیارہ بجے اپنا سر منڈواتے ہوئے احتجاج کیا اور کہا کہ کیا 2016 کے ایس ایس سی بھرتی گھوٹالہ امتحان کے ذریعے نوکری حاصل کرنا ہمارا جرم ہے؟۔ یہ کس کا قصور ہے کہ ہمیں دن رات سڑک پر بیٹھنا پڑتا ہے؟ تمام تر ثبوتوں کے باوجود نااہلوں کو اس پینل سے کیوں نہیں نکالا جا رہا ہے۔ ایک اور مشتعل ٹیچر نے کہا کہ اسکول سروس کمیشن کے پاس سپریم کورٹ میں جواب دینے کے لیے کوئی قابل وکیل نہیں ہے۔ اس لیے وہ ایک قابل وکیل کو مقرر کر کے سپریم کورٹ کو درست معلومات دینا چاہتے ہیں۔ احتجاج کرنے والے اساتذہ نے کہا کہ سی بی آئی کے فراہم کردہ اعداد و شمار کے مطابق نویں اور دسویں میں 8.50 فیصد نااہل اساتذہ ہیں۔ 11ویں اور 12ویں کے معاملے میں یہ تعداد 14.47 فیصد ہے۔ نااہل امیدواروں کے لیے 2016 کا پورا پینل کیوں منسوخ کیا جائے گا؟ اساتذہ نے کہا کہ اگر 7 جنوری کو سپریم کورٹ میں بھی اس کیس (ایس ایس سی بھرتی گھوٹالہ) کا کوئی حل نہیں نکلتا ہے تو پھر بھی وہ سڑکوں سے نہیں نکلیں گے۔ ایک ہفتہ قبل اس کیس کی سماعت میں سپریم کورٹ نے سوال اٹھایا تھا کہ کیا 2016 کے پینل سے اہل امیدواروں کو الگ کرنا ممکن ہے؟ سپریم کورٹ کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ کا سوال تھا کہ کیا جائز اور غیر قانونی ملازمت کے متلاشیوں کی فہرست کو الگ کرنا ممکن ہے؟ یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ اگر ریاست جائز اور غیر قانونی ملازمت کے متلاشیوں کی فہرست تیار نہیں کر سکتی ہے تو کلکتہ ہائی کورٹ کے فیصلے کو برقرار رکھتے ہوئے 2016 کے ایس ایس سی امیدواروں کے پورے پینل کو منسوخ کر دیا جائے گا۔ ریاست کے مشتعل اساتذہ نے وکاش بھون مہم کے خلاف جمعہ کو دھرمتلا میں وائی چینل پر احتجاجی دھرنا دیا۔ اس دوران انہوں نے اس دن بارہ بجے تک کرونامائی موڑ کو بلاک کر دیا۔

ریس کورس علاقے سے نوجوان کی لاش برآمد

کولکاتا ، 4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا کے ریس کورس کے علاقے میں سردیوں کی صبح سڑک کے کنارے سے ایک نوجوان کی لاش برآمد ہوئی۔ لاش کو سب سے پہلے سنیچر کی صبح راہگیروں نے دیکھا۔ انہوں نے کولکاتا پولس کو اطلاع دی۔ پولس نے آ کر لاش برآمد کرلی۔ ابتدائی تفتیش سے معلوم ہوا ہے کہ جاں بحق نوجوان کا نام شمشاد ہے۔ وہ اس ریس کورس میں ایک عارضی کارکن کے طور پر کام کرتا تھا۔ وہ حال ہی میں مالی مسائل کا شکار تھے۔ تاہم ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ یہ خودکشی تھی یا قتل۔ پولس نے لاش کو پہلے ہی برآمد کر کے پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ اس رپورٹ سے اس کی موت کی اصل وجہ سامنے آئے گی۔ پولس کے مطابق شمشاد کی لاش سڑک کے کنارے ٹین کے شیڈ سے ملی۔ اگرچہ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ جس جگہ سے لاش برآمد ہوئی ہے وہاں خودکشی کرنا ناممکن ہے۔ اور یہ واقعہ سڑک کے کنارے کسی نے کیا تو معاملہ کسی کی نظر میں آئے گا۔ حالانکہ جسم پر ایسے کوئی نشان نہیں ہیں جو قتل کی تھیوری کا باعث بنیں۔ تاہم تفتیشی افسران کا خیال ہے کہ قتل گلا گھونٹ کر یا زہر دے کر کیا گیا ہوگا۔

مرکز کے خلاف ترنمول خواتین سیل کی احتجاجی ریلی

کولکاتا ،4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ترنمول مہیلا کانگریس مرکزی حکومت کی متعدد محرومیوں کے خلاف احتجاج کے راستے پر اتر آئی۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر ترنمول خواتین کی بریگیڈ نے سنیچر کو مولاعلی رام لیلا میدان کے سامنے جمع ہو کر مارچ کیا۔ مرکز کی بے حسی کی نعرے کو سامنے رکھتے ہوئے ترنمول مہیلا کانگریس کی صدر چندریما بھٹاچاریہ نے بھی جنوبی کولکاتا ضلع ترنمول کانگریس لیڈر چیتالی چٹوپادھیائے کے ساتھ مارچ کیا۔ جلوس میں فرہاد حکیم کی بیٹی پریہ درشنی حکیم، زوئی بسواس، کولکاتا میونسپل کارپوریشن کے کئی کونسلر اور مہیلا ترنمول کانگریس کی خواتین کارکنان نے شرکت کی۔ انہوں نے اسمبلی میں اپراجیتا وومن چائلڈ بل 2024 پیش کیا۔ تاہم صدر نے ابھی تک اس بل پر دستخط نہیں کیے ہیں۔ ترنمول مہیلا کانگریس نے مطالبہ کیا کہ اسمبلی میں متفقہ طور پر منظور شدہ اپراجیتا بل کو منظور کیا جائے۔ ترنمول مہیلا کانگریس کی صدر چندریما بھٹاچاریہ نے دعویٰ کیا کہ قتل اور عصمت دری کے معاملے میں خصوصی عدالت میں مقدمات کو نمٹانے سے مجرموں کو سزا دینے میں تیزی آئے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیا مرکزی حکومت خواتین کے تحفظ کے لیے اتنی ہمدردی رکھتی ہے۔ تو وہ صدر سے اپراجیتا بل پر دستخط کرنے کی سفارش کیوں نہیں کر رہی ہے۔ ریاستی وزیر اور ترنمول مہیلا کانگریس کی صدر چندریما بھٹاچاریہ نے الزام لگایا کہ مرکزی حکومت منہ سے ایک اور عملی طور پر کچھ کہہ رہی ہے۔ ترنمول مہیلا کانگریس کی صدر چندریما بھٹاچاریہ نے مطالبہ کیا کہ اپراجیتا بل کو منظور کرنے کے لیے انڈین جسٹس کوڈ اور انڈین سیکورٹی کوڈ میں ترمیم کی جانی چاہیے۔ چندریما بھٹاچاریہ کا دعویٰ ہے کہ بنگال ملک کی قیادت کرے گا۔ انہوں نے بلند آواز میں مطالبہ کیا کہ باقی بنگال کے قوانین پر عمل کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ نہیں جانتے کہ کیا گورنر نے اپراجیتا بل کو صدر کے پاس میٹنگ کے لئے بھیجا ہے۔ اگر آپ نے بھیجا ہے تو اچھا ہے۔ بصورت دیگر، مرکزی حکومت کو اپراجیتا بل پر صدر کے دستخط کروانے کے لیے اقدامات کرنے ہوں گے۔ کیونکہ بنگال واحد ریاست ہے جو اس واقعے کے خلاف سب سے پہلے سڑکوں پر نکلی تھی۔ اس دن جنوبی کولکاتا ضلع خواتین ترنمول کانگریس کا جلوس ٹالی گنج کے پرنس انور شاہ چوراہے سے شروع ہوا اور ٹالی گنج چوکی سے ہوتے ہوئے راس بہاری چوراہے پر ختم ہوا۔ جبکہ جنوبی کولکاتا ضلع مہیلا ترنمول کانگریس کے ارکان نے خواتین پر تشدد کے خلاف نعرے لگائے۔

گنگا ساگر میلے کے موقع پر ریلوے کا خصوصی ٹرین چلانے کا فیصلہ

کولکاتا ، 4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مشرقی ریلوے گنگا ساگر میلے میں بہت زیادہ ہجوم کو مدنظر رکھتے ہوئے خصوصی تیزی سے چلنے والی لوکل ٹرینیں چلائے گی۔ ریلوے نے بتایا ہے کہ 12 خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ یہ ٹرینیں 12 جنوری سے 17 جنوری تک چلیں گی۔ ان میں گیلوپنگ میلہ اسپیشل ٹرینیں بالی گنج، سونار پور، بروئی پور، لکشمی کانت پور، نچیند پور اور کاکدیپ اسٹیشنوں پر رکیں گی۔ خیال رہے کہ مشرقی ریلوے گنگا ساگر میلے میں بہت زیادہ ہجوم کو مدنظر رکھتے ہوئے خصوصی تیزی سے چلنے والی لوکل ٹرینیں چلائے گی۔ ریلوے نے بتایا ہے کہ 12 خصوصی ٹرینیں چلائی جائیں گی۔ یہ ٹرینیں 12 جنوری سے 17 جنوری تک چلیں گی۔ نیز 3 یومیہ ای ایم یو لوکل روٹس کو بڑھایا جائے گا۔ 12 اسپیشل لوکل میں سے 3 ٹرینیں سیالدہ ساؤتھ سے، 2 کولکاتا اسٹیشن سے، 5 نامخانہ سے، 1 لکشمی کانت پور سے اور 1 کاکدیپ سے روانہ ہوں گی۔ سیالدہ جنوب سے تین خصوصی ٹرینیں 13.01.2025 سے 16.01.2025 تک چلے گی۔ ان میں صبح 15:6 بجے نام خانہ، دوپہر 40:2 بجے نام خانہ، شام 24:4 پر لکشمی کانت پور کی طرف جائے گی۔ کولکاتا اسٹیشن سے دو خصوصی ٹرین صبح 7.35 بجے سے نام خانہ کیلئے 12،13 اور 14 جنوری کو چلے گی۔ جبکہ 30:9 بجے نام خانہ سے چلے گی۔ دوسری جانب نام خانہ سے پانچ خصوصی ٹرین میں دوپہر 05:2 پر لکشمی کانت پور کی طرف جائے گی۔ جبکہ صبح 10:9 بجے سیالدہ سے چلے گی۔ صبح 11.18 بجے سیالدہ (تاریخ 12،13 اور 14.01.2025 کو چلے گی۔ 35:6 بجے سیالدہ سے شام 7.05 بجے سیالدہ 13.01.2025 سے 16.01.2025 تک چلے گی۔ ایک میلہ اسپیشل کاکدیپ سے سیالدہ تک دوپہر 2.40 بجے (13.01.2025 سے 16.01.2025 تک) چلے گا۔ 15:11 رات کو ایک خصوصی لکشمی کانت پور سے سیالدہ کے لیے روانہ ہوگی۔ اتوار 12 جنوری کو، لکشمی کانت پور، نامخانہ، لکشمی کانت پور برانچ پر EMU ٹرینیں ہفتے کے دوسرے دنوں کی طرح چلیں گی۔ گیلوپنگ میلہ اسپیشل ٹرینیں بالی گنج، سونار پور، بروئی پور، لکشمی کانت پور، نچیند پور اور کاکدیپ اسٹیشنوں پر رکیں گی۔ کولکاتا اسٹیشن سے روانہ ہونے والی میلہ اسپیشل ٹرینیں کولکاتا اور ماجر ہاٹ کے درمیان تمام اسٹیشنوں پر رکیں گی۔ 10 جنوری سے 16 جنوری تک کاشی نگر ہالٹ اسٹیشن پر کوئی ٹرین نہیں رکے گی۔

بس میں خواتین مسافروں کے ساتھ بدتمیزی، ملزمین گرفتار

کولکاتا ،4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ذرائع کے مطابق دھرمتلہ-سنترا گاچھی روٹ پر ایک پرائیویٹ بس میں دھرمتلہ سے خاتون سیٹ پر دو نوجوان بیٹھے تھے۔ یکے بعد دیگرے خواتین مسافر بس میں سوار ہوئیں اور دونوں نوجوانوں کو اپنی نشستیں چھوڑنے کو کہا لیکن انہوں نے ایک نہ سنی۔ اس کے بجائے وہ طنز کرنے لگا۔ اس پر ناشائستہ اشارے کرنے کا بھی الزام ہے۔ دیگر خواتین نے بھی دونوں مردوں کو خواتین کی نشست چھوڑنے کو کہا لیکن دونوں نوجوانوں نے توجہ نہیں دی۔ مزید الزام ہے کہ ملزمان نے زیادتی کی۔ اسی دوران ایک خاتون مسافر نے پولس کا 100 نمبر ڈائل کیا۔ اس وقت تک بس دوسرے ہگلی پل پر چڑھ چکی تھی۔ پولس لوکیشن ٹریک کر کے بس کو ٹول پلازہ پر روک دیا گیا۔ پولس نے فوری طور پر دونوں ملزمان کو بس سے گرفتار کرلیا۔ شکایت کرنے والی خواتین مسافروں کو شیب پور پولس اسٹیشن لایا گیا۔ انہوں نے تحریری شکایت کی۔ خواتین نے پولس کے کردار پر کافی اطمینان کا اظہار کیا۔ شکایت کرنے والی خاتون مسافروں کے مطابق نوجوان کو بار بار سیٹ سے اٹھنے کو کہا لیکن سیٹ نہیں چھوڑی۔ اس کے بجائے، بدسلوکی اور طنز کیا۔ ہم ان کے رویے سے ڈرتے ہیں۔ پولس کو فون کرنے پر مجبور کیا گیا اور ہم پولس کی فوری مداخلت سے خوش ہیں۔

کولکاتا میں کرسمس سے نئے سال کے دوران 137 کروڑ کی شراب فروخت

کولکاتا ،4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں کرسمس اور نئے سال کے دوران شراب کی فروخت میں زبردست فائدہ ہوا۔ گزشتہ سال شراب کی فروخت کی شرح کو پیچھے چھوڑ دیا۔ کرسمس اور نئے سال کے موقع پر صرف کولکاتا شہر میں 137 کروڑ روپے کی شراب فروخت ہوئی۔ محکمہ ایکسائز کے مطابق 24 دسمبر سے 31 دسمبر کے درمیان صرف آٹھ دنوں میں کولکاتا کی مختلف دکانوں اور باروں میں 137 کروڑ مالیت کی شراب فروخت ہوئی۔ گزشتہ سال کے مقابلے میں 24 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ محکمہ ایکسائز کے پاس کولکاتا میں چار ڈویژنل اضلاع جیسے کولکاتا شمالی، کولکاتا جنوبی، علی پور، بدھان نگر ہیں۔ ذرائع کے مطابق علی پور میں سب سے زیادہ شراب فروخت ہوئی۔ کولکاتا جنوبی اور کولکاتہ شمالی اضلاع دسمبر کے آخری ہفتہ میں فیسٹیول کے دوران شراب کی فروخت میں دوسرے اور تیسرے نمبر پر ہیں، جبکہ بدھان نگر ضلع چوتھے نمبر پر ہے۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ 24 دسمبر سے 31 دسمبر تک صرف علی پور میں 42 کروڑ روپے کی شراب فروخت ہوئی۔ علی پور عام اوقات میں اوسطاً 3 کروڑ یومیہ ہے۔ علی پور میں یہ فروخت تقریباً دوگنی ہوگئی ہے۔ اس کے بعد شمالی کولکاتا، پھر جنوبی کولکاتا، چوتھے نمبر پر بدھان نگر ہے۔

سیالدہ اسٹیشن پر سگریٹ نوشی اور کوڑا کرکٹ پھینکنے پر جرمانہ ہوگا

کولکاتا ،4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) سیالدہ اسٹیشن پر زیادہ لوکل ٹرینیں ہیں۔ شمالی 24 پرگنہ، جنوبی 24 پرگنہ، ندیہ، ہگلی اضلاع سے مسافر روزانہ سیالدہ آتے ہیں۔ بہت سے لوگ حفظان صحت اور صفائی کا خیال نہیں رکھتے۔ بہت سے لوگوں کی فطرت ہے کہ کھانے کے پیکٹ، تھیلے، کاغذ ہر جگہ پھینک دیتے ہیں۔ کئی لوگ اسٹیشنوں یا ٹرینوں میں بھی سگریٹ نوشی کرتے ہیں۔ ایسٹرن ریلوے ان مسافروں کے لیے سخت اقدامات کر رہا ہے۔ اگر کوئی مسافر صفائی کا خیال نہیں رکھتا یا سگریٹ نوشی کرتا ہے تو جرمانہ عائد کیا جاتا ہے اور اگر ضروری ہو تو متعلقہ مسافر کے خلاف مقدمہ بھی درج کیا جاتا ہے۔ بغیر ٹکٹ سفر کرنے والوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے صفائی پر زور دیا جا رہا ہے۔ واضح ہو کہ کورونا وائرس وبائی امراض کی وجہ سے لاک ڈاؤن کے دوران سیالدہ اسٹیشن کی والیوم کو سب سے بچنے کے لیے تبدیل کر دیا گیا۔ پلیٹ فارم کی ترتیب کو تبدیل کرنے کے علاوہ اسٹیشن کے احاطے میں بھی کئی تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ اب سیالدہ جدید سہولیات کے ساتھ جھانکے اسٹیشن بن گیا ہے۔ اس اسٹیشن سے روزانہ ہزاروں مسافر سفر کرتے ہیں۔ مسافروں کے رش کے باوجود اسٹیشن پر سیکورٹی اور صفائی پر زور دیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ سیالدہ نہ صرف ہندستان بلکہ ایشیا کے مصروف ترین ریلوے اسٹیشنوں میں سے ایک ہے۔ یہ اسٹیشن صبح سے رات تک ہمیشہ مسافروں سے کھچا کھچ بھرا رہتا ہے۔ سیالدہ اسٹیشن پر صرف رات کے وقت ٹرین سروس کو چند گھنٹوں کے لیے روک دیا جاتا ہے۔ اس وقت کا انتخاب اسٹیشن کے احاطے اور پلیٹ فارم کی صفائی کے لیے کیا جاتا ہے۔ لیکن ایسٹرن ریلوے اس بات کو یقینی بنانا چاہتا ہے کہ دن کے وقت بھی اسٹیشن پر صفائی برقرار رکھی جائے۔ بار بار مسافروں کو صفائی برقرار رکھنے کے پیغامات دیے جا رہے ہیں۔ پبلک ایڈریس سسٹم پر باقاعدہ اعلانات کیے جاتے ہیں۔ لیکن کئی مسافروں کی عادتیں نہیں بدل رہی ہیں۔ ایسٹرن ریلوے نے اس کی وجہ سے سخت کارروائی کی ہے۔ بغیر وارننگ کے مسافروں کو چھوڑا نہیں جا رہا ہے۔ جرمانہ کیا جا رہا ہے۔ اگر کوئی مسافر سنگین قوانین کی خلاف ورزی کرتا ہے تو اس کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے وسائل بھی موجود ہیں۔ ایسٹرن ریلوے کے مطابق 2024 میں مسافروں سے کروڑوں روپے وصول کیے گئے ہیں۔ یہاں تک کہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والے مسافروں کے خلاف سینکڑوں مقدمات درج کرائے گئے ہیں۔ سیالدہ اسٹیشن ہی نہیں سیالدہ ڈویژن کے دیگر اسٹیشن بھی صفائی پر زور دے رہے ہیں۔ مختلف اسٹیشنوں پر کوڑا کرکٹ پھینکنے کے لیے کل 865 مقدمات درج کیے گئے ہیں۔ اس معاملے میں ایسٹرن ریلوے نے متعلقہ مسافروں سے 1 لاکھ 14 ہزار 800 روپے جرمانہ وصول کیا ہے۔ ایسٹرن ریلوے کے قوانین کے مطابق اگر کوئی مسافر اسٹیشن کے احاطے میں سگریٹ نوشی کرتا ہے تو اسے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ اس اصول کی خلاف ورزی پر 136 افراد پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ ایسٹرن ریلوے نے 27 ہزار 200 روپے بطور جرمانہ وصول کیا ہے۔ سیالدہ کے ڈویژنل ریلوے منیجر دیپک نگم نے کہا کہ انہوں نے اسٹیشن کے علاقے کو صاف ستھرا رکھنے پر خصوصی زور دیا ہے۔ اس سلسلے میں مسافروں کو مزید احتیاط کرنے کی ضرورت ہے۔ عمل نہ ہونے پر جرمانے عائد کیے جا رہے ہیں۔ ایک بار بھاری جرمانہ ادا کرنے کے بعد، مسافر اگلی بار سیالدہ اسٹیشن پر قانون توڑنے سے پہلے ماضی کے بارے میں سوچیں گے۔ بنگاؤں، گیندے اسٹیشن سے سیالدہ تک روزانہ کئی مقامی ٹرینیں چلتی ہیں۔ یہ دونوں اسٹیشن ہندوستان بنگلہ دیش سرحد پر واقع ہیں۔ بنگلہ دیش کی موجودہ صورتحال میں اس بات کا خدشہ ہے کہ درانداز ٹرین کے ذریعے کولکاتا پہنچ سکتے ہیں۔ اس وجہ سے سیالدہ اسٹیشن کی نگرانی کی جا رہی ہے۔ کسی بھی قسم کی توڑ پھوڑ سے بچنے کیلئے سیکورٹی گارڈز کو الرٹ کر دیا گیا ہے۔

تملوک گھٹال کوآپریٹو کیس کو لیکر ہائیکورٹ برہم

کولکاتا ، 4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) ہائی کورٹ نے 2 جنوری کو پولس کو تملوک گھٹال سنٹرل کوآپریٹیو سوسائٹی کے انتخابات میں ہوئے دھماکوں کی رپورٹ درج کرنے کی ہدایت دی تھی۔ ہائی کورٹ کے جسٹس جئے سین گپتا رپورٹ نہ دینے پر برہم ہو گئے۔ جج نے ریاستی وکیل کو ہدایت کی کہ وہ منگل کو حلف نامہ کی شکل میں رپورٹ عدالت میں پیش کریں۔ واضح ہو کہ تملوک گھٹال میں سنٹرل کوآپریٹیو سوسائٹی کے انتخابی دھماکوں کی این آئی اے سے جانچ کا مطالبہ کرتے ہوئے ہائی کورٹ میں ایک مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ جسٹس تیرتھنکر گھوش نے ریاست کو ہدایت دی کہ وہ 2 جنوری کو رپورٹ پیش کرے۔ لیکن چونکہ جج اس وقت سرکٹ بنچ پر ہیں، اس لیے مدعی نے اس کیس کی سماعت فوری بنیادوں پر جسٹس جئے سین گپتا کی بنچ میں کرنے کی درخواست کی۔ عرضی گزار کا دعویٰ ہے کہ پولس 8 دسمبر 2024 کو تملوک گھٹال سنٹرل کوآپریٹیو سوسائٹی کے انتخابات میں ہوئے دھماکوں کی تحقیقات کر رہی ہے۔ لیکن بم دھماکہ ہوا ہے اس لئے این آئی اے کی تحقیقات کی ضرورت ہے۔ اگر تاخیر ہوئی تو ثبوت کے ضائع ہونے کا خطرہ ہے۔ خیال رہے کہ سماعت میں مدعی کے وکیل بلبدال بھٹاچاریہ نے کہا کہ بڑا دھماکہ تھا۔ پولس اسٹیشن میں درج کی گئی شکایت سوموٹو ہے۔ وہاں سے دھماکہ خیز مواد برآمد ہوا، لیکن مناسب طریقہ کار کا اطلاق نہیں کیا گیا۔ جائے وقوعہ سے بم برآمد ہوا ریاستی وکیل نے بتایا کہ یہ واقعہ گزشتہ 8 دسمبر کو پیش آیا۔ بم دھماکہ ہوا لیکن کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ کوئی باقاعدہ بینچ کے جج نہیں ہیں۔ نتیجتاً اس کیس کی سماعت میں کیا جلدی ہے؟۔ تاہم جسٹس جئے سین گپتا ریاستی وکیل کی اس دلیل سے کافی ناراض ہوئے۔ جسٹس نے ریاستی وکیل امیتیش بنرجی سے کہا کہ جو رپورٹ آپ کو دینا تھی وہ دیں۔ ریگولر بنچ کا کوئی جج نہیں ہے، تو کیا ہوا، اسی لیے گھٹال کوآپریٹو انتخابات میں دھماکے کے معاملے کی رپورٹ نہ ہونے پر ریاستی حکومت پر جج برس پڑے۔

☆☆☆☆

158 اہل امیدواروں کو محروم کیا گیا: سی بی آئی

کولکاتا ،4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال پرائمری ٹیچر بھرتی گھوٹالہ میں سی بی آئی نے سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی اور پرائمری ایجوکیشن کونسل کے سابق چیئرمین مانک بھٹاچاریہ پر سازش کا الزام لگایا ہے۔ مرکزی ایجنسی کا دعویٰ ہے کہ بھرتی کے عمل میں نمبر دینے کی سازش کی گئی جس کی وجہ سے 158 اہل امیدواروں کو جان بوجھ کر اس سے محروم رکھا گیا۔ سی بی آئی کی طرف سے عدالت میں داخل کی گئی چارج شیٹ کے مطابق پرائمری اساتذہ کی بھرتی کا عمل 2014 کے ٹی ای ٹی امتحان کی بنیاد پر 2017 میں کیا گیا تھا۔ اس دوران بنگلہ میڈیم کے سوالیہ پرچہ کے حوالے سے ایک تنازعہ ہوا، جس میں دو جوابات کو درست سمجھا گیا۔ لیکن ایجوکیشن کونسل نے صرف دوسرے آپشن کو درست سمجھتے ہوئے نمبر دیے جبکہ پہلا آپشن منتخب کرنے والے امیدواروں کو نمبر نہیں ملے۔ بعد ازاں تنازعہ بڑھنے پر کونسل نے پہلے آپشن کو بھی تسلیم کرنے کا فیصلہ کیا لیکن اس کے لیے چار شرائط رکھی۔ پہلی شرط یہ ہے کہ امیدوار کو تربیت یافتہ ہونا چاہیے، دوسری یہ کہ اسے صرف ایک نمبر سے فیل ہونا چاہیے، اسے بنگلہ میڈیم میں امتحان دینا چاہیے تھا اور اسے متنازعہ سوال کے لیے پہلے آپشن کا انتخاب کرنا چاہیے۔ ان شرائط کی بنیاد پر 428 امیدوار اضافی نمبر کے لیے اہل تھے لیکن کونسل نے صرف 270 کا انتخاب کیا اور ان میں سے 264 کا تقرر کیا گیا۔ سی بی آئی کا الزام ہے کہ یہ انتخاب میرٹ کی بنیاد پر نہیں بلکہ من مانی سے کیا گیا ہے۔ سی بی آئی کے مطابق 20 نومبر 2017 کو مانک بھٹاچاریہ کی صدارت میں کونسل کے عہدیداروں کی میٹنگ ہوئی جس میں اضافی نمبر دینے کا فیصلہ لیا گیا۔ یہ تجویز محکمہ تعلیم کو بھیجی گئی تھی، جہاں اس وقت کے وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی نے 22 نومبر کو اسے منظوری دی تھی۔ چند روز بعد 30 نومبر کو کونسل نے 270 امیدواروں کی فہرست جاری کی تاہم اس میں امیدواروں کے نام، رول نمبر اور دیگر اہم معلومات چھپائی گئیں۔ سی بی آئی کی جانچ میں یہ بات سامنے آئی کہ 270 منتخب امیدواروں میں سے 46 تربیت یافتہ نہیں تھے، جب کہ نو امیدوار ایسے تھے جو اضافی نمبر حاصل کرنے کے باوجود پاس نہیں ہوئے، پھر بھی ان کے نام فہرست میں تھے۔ اس کے علاوہ اردو میڈیم کے دو امیدواروں کو بھی موقع دیا گیا جبکہ ایک امیدوار کو غلط طریقے سے اضافی نمبر دیے گئے۔ 4 دسمبر 2017 کو پرائمری ایجوکیشن کونسل کے اس وقت کے سکریٹری رتنا چکرورتی باگچی نے 270 امیدواروں کو تقرری خط جاری کرنے کے لیے اضلاع کو سفارش بھیجی تھی۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ بھرتی کا یہ پورا عمل غیر قانونی تھا اور پارتھو چٹرجی اور مانک بھٹاچاریہ کی سازش کا نتیجہ تھا۔

☆☆☆

شوکت ملا اور عرب الاسلام کے تنازع میں بھانگڑ میں کشیدگی

کولکاتا ،4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) سال کی شروعات میں پھر بھانگڑ سرخیوں میں آ گئی۔ ایک طرف کیننگ ساؤتھ کے ایم ایل اے شوکت ملا ہیں تو دوسری طرف عرب الاسلام کا تنازع ہے۔ اس معاملے کو لیکر سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ لینڈ مافیا اور سنڈیکیٹ کا چکر ہو سکتا ہے۔ الزام ہے کہ اربوں روپے کی تقسیم پر تنازع سے کشیدگی دیکھی جا رہی ہے۔ دونوں رہنماؤں کے حامیوں کے درمیان اکثر تصادم کی خبریں آ رہی ہیں۔ گاڑی کی توڑ پھوڑ، حملہ معمول بن چکی ہے۔ پولس اسٹیشن میں ایک دوسرے خلاف شکایت درج کروائی جا رہی ہے۔ اپوزیشن کا الزام ہے کہ جب ہڈکو نے زمین حاصل کی تو ایک پلاٹ کی قیمت 6 سے 9 ہزار روپے تھی۔ اب یہ 20 سے بڑھ کر 30 لاکھ ہو گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق وہ شرپسند جو کبھی عربول کے گروہ میں شامل تھے، اب شوکت ملا کے کیمپ کی طرف بڑھ چکے ہیں۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کمپنی انفوسس پہلے ہی بن چکی ہے۔ زمین کے لین دین سے متعلق تمام شور و غل کا آغاز ہوا۔ سلیکن ویلی قریب ہی ہے۔ انفوسس کولکاتا شہر چند کلومیٹر کے فاصلے پر ہے۔ ایسے جغرافیائی محل وقوع میں بار بار گڑبڑ ہوتی رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے حکمراں قیادت بھی پریشان ہے۔

بھاجپا میں عدم تال میل کی خبر بے بنیاد: سکانت مجمدار

کولکاتا ، 4رجنوری: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال بی جے پی کے صدر اور مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر سوکانت مجمدار نے سنیچر کو کہا کہ بنگال بی جے پی میں تال میل کی کمی کی خبریں بے بنیاد ہیں۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ایسا نہیں ہے کہ پارٹی میں ہم آہنگی نہیں، ہم ایک ہیں۔ بی جے پی میں کسی بھی شخص کا عہدہ اہم نہیں ہے، ہم بی جے پی سے نظریات کے لیے جڑے ہیں۔ ایسے میں نظریہ ہم سب کے لیے سب سے اہم ہے۔ جب بی جے پی میں کوئی نہیں تھا تب بھی میں بی جے پی میں تھا، ہم ایک ہی نظریے سے وابستہ تھے۔ مغربی بنگال میں بی جے پی کی رکنیت سازی مہم کے متعلق مجمدار نے کہا کہ 40 لاکھ رکنیت سازی کی گئی ہے اور یہ مہم 10 جنوری تک جاری رہے گی اور آنے والے وقت میں ہم تنظیم کے تہوار پر توجہ مرکوز کر رہے ہیں۔ ہمارا ہدف 50 لاکھ تک پہنچنا ہے۔ خیال رہے کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے جمعرات کو کہا کہ بی ایس ایف بنگلہ دیش سے دہشت گردوں اور دراندازوں کو ریاست میں داخل ہونے میں مدد کر رہی ہے اور علاقے میں خلل ڈال رہی ہے۔ سی ایم بنرجی کے اس بیان پر رد عمل دیتے ہوئے مجمدار نے کہا کہ جن کو پکڑا گیا ہے وہ اسی علاقے سے پکڑے گئے ہیں جہاں اس علاقے کے لوگوں نے انہیں چھپا رکھا تھا۔ ہمیں بتائیں کہ وہاں سے بی جے پی اور ٹی ایم سی کو کتنے ووٹ ملے، اس کا ڈیٹا لایا جائے۔ ہم ممتا بنرجی اور پولس کے ڈائریکٹر جنرل کو چیلنج کر رہے ہیں کہ وہ ہمیں اس علاقے کا نام بتائیں جہاں سے وہ پکڑے گئے ہیں، وہ اس علاقے کا ڈیٹا پیش کریں۔ پاسپورٹ فراڈ اور پولس اہلکار کی گرفتاری کے بارے میں سکانت مجمدار نے کہا کہ یہ معاملہ پولس کی شمولیت کے بغیر ممکن نہیں ہے۔ میں خاص طور پر آپ کی توجہ اس حقیقت کی طرف مبذول کرانا چاہوں گا کہ ممتا بنرجی کی حکومت نے ایک خصوصی زمرہ A-OBC بنایا اور بعض مذہبی گروہوں کو خصوصی فوائد دیے گئے۔

مزدوروں کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں کی جائے گی

ہنڈالکو کو ہر قیمت پر مزدوروں کو روزگار فراہم کرنا ہوگا، مزدوروں کے ساتھ انصاف ہوگا: ایم پی سکھ دیو بھگت

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: لوہردگا ٹرک ان لوڈ مزدور سنگھ کے سینکڑوں مزدور ہفتہ کو لوہردگا کے رکن پارلیمنٹ سکھدیو بھگت کی رہائش گاہ پہنچے اور ان سے ملاقات کی۔ مزدوروں نے رکن پارلیمنٹ کو بتایا کہ ہم گزشتہ 17 سال سے ان لوڈنگ اسٹیشن میں کام کر رہے ہیں جس سے ہمارا گزر بسر ہوتا ہے۔ ہندالکو کمپنی نے گزشتہ دو ماہ سے ان لوڈنگ اسٹیشن پر ٹرکوں کا آپریشن بند کر رکھا ہے جس کی وجہ سے ہم سب کے سامنے فاقہ کشی کی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ مزدوروں نے رکن اسمبلی سے مطالبہ کیا کہ تمام مزدوروں کو روزگار فراہم کیا جائے۔ موقع پر موجود رکن اسمبلی سکھدیو بھگت نے کہا کہ وہ مزدوروں کے ساتھ ہیں۔ مزدوروں کے ساتھ ناانصافی برداشت نہیں کی جائے گی۔ مزدوروں کو انصاف ملے گا۔ مسٹر بھگت نے کہا کہ سینکڑوں ٹرک مزدور پچھلے 17 سالوں سے کام کر رہے ہیں، جس کی وجہ سے ہزاروں لوگوں کی مدد کی جا رہی ہے۔ ہندالکو کی جانب سے گزشتہ دو ماہ سے ٹرکوں کا آپریشن بند کرنے سے مزدوروں کے سامنے فاقہ کشی کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے۔ عوامی نمائندہ ہونے کے ناطے مزدوروں کو انصاف فراہم کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ ایک طرف، ہندالکو روپ وے کے ذریعے باکسائٹ کی نقل و حمل کر رہا ہے، لیکن ٹرکوں کے ذریعے لوہردگا اسٹیشن تک باکسائٹ نہیں لے جا رہا ہے۔ اگر ٹرک آلودگی پھیلاتے ہیں تو روپ وے بھی آلودگی کا باعث بنے گا۔ ہندالکو کی دوغلی پالیسی کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ مزدوروں کے حقوق کے لیے ہم ان کے ساتھ ہیں۔ ہندالکو کو ہر قیمت پر مزدوروں کو روزگار فراہم کرنا ہوگا۔ ساتھ ہی انصاف دینے میں کوتاہی نہیں کی جائے۔ اس موقع پر منوج سون ٹرکی، انیل اوراوں، ونود اوراوں، پریم چند مہتو، پردیپ اوراوں، سدھا اوراوں، للیتا اوراوں، روی مہلی، ویملا اوراوں، پھولمنی اوراوں، سوگی اوراوں، دھرم دیو اوراوں، نانیش اوراوں، روپا اوراوں، منوج بھگت، آلوک کمار ساہو سمیت سینکڑوں مزدور موجود تھے۔

ساوتری بائی پھولے کی 194ویں یوم پیدائش منائی

عوامی نیوز نمائندہ

جوڑاپوکھر: لکشمی کولیری امبیڈکر چوک کے قریب بہوجن سماج پارٹی، جھریا اسمبلی کے زیر اہتمام خواتین کی آزادی کی تحریک ساوتری بائی پھولے کا 194 واں یوم پیدائش منایا گیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے بی ایس پی کے سابق ریاستی صدر نیز زونل انچارج سبل داس نے کہا کہ راشٹر ماتا ساوتری بائی پھولے کی شخصیت اور کام نہ صرف ملک کی دلت، پسماندہ اور محروم ذات کی خواتین کے لیے بلکہ پوری خواتین برادری کے لیے تحریک کا باعث ہے۔ وہ کرانتی ماں کے نام سے مشہور ہیں اور انہیں خواتین کی آزادی کی تحریک کی ماں کہا جاتا ہے۔ دھنباد ضلع کے صدر ابھے کمار نے کہا کہ ساوتری بائی پھولے نے اپنے شوہر سے پڑھنا لکھنا سیکھا اور مسلسل تعلیم حاصل کر کے اپنی مزید تعلیم مکمل کی۔ اپنے شوہر اور خود کی کوششوں سے وہ ٹیچر بنیں اور خود کو تعلیم کے لیے وقف کر دیا۔ اس موقع پر گنیش بھارتی، منوج داس، ونود پاسوان، وودیا کھی سنگھ، اجیت داس، ادت بھوئیاں، ببلو، مہندر بھوئیاں، جگدیشور داس، سمیت پوری سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔

یکم جنوری سے 30 جنوری تک نیشنل روڈ سیفٹی مہینہ منایا جائے گا

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: نیشنل روڈ سیفٹی مہینہ یکم جنوری سے 30 جنوری 2025 تک منایا جائے گا۔ اس کے بارے میں معزز ایم ایل اے کولیبرا انمن وکسال کونگاڑی، معزز ایم ایل اے سمڈیگا بھوشن بڑا، ڈپٹی کمشنر سمڈیگا اجے کمار سنگھ نے بیداری گاڑی کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ پروگرام ضلع ٹرانسپورٹ آفس، سمڈیگا کے ذریعے چلایا جائے گا۔ بتایا کہ سڑک حادثات آئے روز ہوتے رہتے ہیں۔ لوگ روڈ سیفٹی کے معیارات نہیں اپنا رہے ہیں اور قوانین پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔ اس حوالے سے بیداری پیدا کی جائے گی۔ روڈ سیفٹی کے بارے میں جانکاریاں دی جائیں گی۔ اس کا مقصد سڑک حادثات کو کم کرنا ہے۔ لوگوں کی جانیں بہت قیمتی ہیں۔ محکمہ کی جانب سے مسلسل آگاہی پروگرام منعقد کیے جا رہے ہیں۔ وہ لوگوں کو آہستہ گاڑی چلانے، نشہ آور اشیاء کے زیر اثر گاڑی نہ چلانے اور ڈرائیونگ کے دوران ہیلمٹ پہننے کی اپیل کرنے کا کام کریں گے۔ سمڈیگا اور کولیبرا کے ایم ایل اے نے کہا کہ حکومت کے ذریعہ چلائی جا رہی نیشنل روڈ سیفٹی کا مقصد سڑک حادثات کو کم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خاص طور پر نوجوانوں کو روڈ سیفٹی سے متعلق اصولوں کا علم نہیں ہے، وہ بغیر ہیلمٹ کے گاڑی چلاتے ہیں، منشیات کے زیر اثر بائک چلاتے ہیں وغیرہ، وہ اس بیداری رتھ کے ذریعے انہیں سڑک کے قوانین کے بارے میں آگاہ کرنے کا کام کریں گے۔ ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ سمڈیگا ضلع سڑک حادثات سے بہت زیادہ متاثر ہے جس کے پیش نظر حکومت کی جانب سے نیشنل روڈ سیفٹی پروگرام چلایا جا رہا ہے۔ اس پروگرام کے ذریعے عام لوگوں کو روڈ سیفٹی کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ انہوں نے عام لوگوں سے اس نیشنل روڈ سیفٹی مہینہ پروگرام میں تعاون کرنے کی اپیل کی ہے۔ تاکہ ضلع میں بڑھتے ہوئے سڑک حادثات پر قابو پایا جا سکے، سمڈیگا ایم ایل اے کے نمائندے اور دیگر عوامی نمائندے موقع پر موجود تھے۔ وہیں لوگوں سے روڈ سیفٹی کو لے کر بیدار کیا گیا ہے۔

بی ڈی او کی منریگا ملازمین کے ساتھ میٹنگ

عوامی نیوز نمائندہ

پتھل گڈھا: بی ڈی او کلیندر ساہو نے پتھل گڈھا بلاک آڈیٹوریم میں تمام پنچایت سکریٹریوں اور منریگا ملازمین کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کی۔ بی ڈی او نے ابوآواس، امبیڈکر آواس، پرائم منسٹر آواس، بیوہ پنشن، 15ویں فائنانس، منریگا کے ذریعے چلائی جانے والی پنچایت وار اسکیموں کا جائزہ لیتے ہوئے پنچایت سکریٹری کو ابوآواس کے علاوہ دیگر اسکیموں کے تعمیراتی کام کو تیز کرنے کی ہدایت دی۔ بی ڈی او نے یہ بھی کہا کہ منریگا کے ذریعے چلائی جانے والی پرانی اسکیموں جیسے برسا ویل، مینگو گارڈن، اسپورٹس گراؤنڈ اور دیگر تمام پنچایت اسکیموں کے ریکارڈ کو درست کرنے کے ساتھ ریکارڈ کو بند کرنے کی ہدایت دی گئی۔ بی پی او راجیشور کمار نے کہا کہ منریگا اسکیم آئی سی بی، ڈوبا اور دیگر اسکیموں کو 10 جنوری سے انتظامی منظوری دی جائے گی۔ میٹنگ میں پنچایت سکریٹری راکیش پرساد، محمد اسلم، سریش ساہو، جنئے منوج کمار، 15ویں فائنانس جنئے بھوانی پرساد، کمپیوٹر آپریٹر راجن کمار، ایمپلائمنٹ سرونٹ ٹیک نارائن رام، جیتیندر سنگھ، اور منریگا ورکرس وغیرہ موجود تھے۔

ہمارا مقصد کالج اور ہسپتال کے نامکمل کام کو مکمل کرنا ہے: پورنیما

عوامی نیوز نمائندہ

جھریا: بی سی سی ایل کے بستاکولا ایریا 9 کے زیر اہتمام جنتا مزدور سنگھ (بچا گٹ) کے مرکزی عہدیداروں کے لیے بستاکولا کے مائنز ریسکیو گراؤنڈ میں ایک پروقار تقریب اور ضیافت کا اہتمام کیا گیا۔ مرکزی صدر اور جھریا کی سابق ایم ایل اے پورنیما نیرج سنگھ نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ سنگھ کے جنرل سکریٹری ابھیشیک سنگھ بھی مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے پورنیما نیرج سنگھ نے کہا کہ جے ایم ایس کبھی غلط کام کی وکالت نہیں کرتا۔ بستاکولا ریجنل آفس میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں، اگر انتظامیہ نے اپنا کام کرنے کا انداز نہ بدلا تو ان کی خیر نہیں ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد ہمارے دور میں شروع ہونے والے کالج اور ہسپتال کے نامکمل کام کو مکمل کرنا ہے۔ اس دوران سابق ایم ایل اے نے کارکنوں پر تنظیم کو مضبوط کرنے پر زور دیا۔ یونین کے جنرل سکریٹری ابھیشیک سنگھ نے الیکشن ہارنے پر عہدیداروں کے ساتھ ذہن سازی کرتے ہوئے کہا کہ جے ایم ایس کے عہدیداروں کو منظم اور غیر منظم شعبوں میں جانا چاہئے اور کارکنوں سے ملنا چاہئے۔ ان کی ممبر شپ فیس کاٹ کر ان کے مسائل حل کریں۔ اس کے علاوہ انہوں نے تمام عہدیداروں کو جوش و خروش سے بھر دیا اور کہا کہ اب میں کارکنوں کے مسئلہ کو لے کر میدان میں آیا ہوں۔ اس سے پہلے کارکنوں نے پورنیما نیرج سنگھ اور ابھیشیک سنگھ کو تلواریں پیش کر کے ان کی عزت افزائی کی۔ پروگرام کی نظامت آر کے پاٹھک نے کی اور صدارت ببلو سنگھ نے کی۔ اس موقع پر اکشے لال یادو، ہرے رام سنگھ، راکیش سنہا، منا سنگھ، کیسر سنگھ یادو، منوج یادو، دلیپ سنگھ، ابھیشیک پرمار، لال بہادر یادو، راجیو رنجن سنگھ، دھیریندر سنگھ، شیو شنکر مہتو، ٹارزن بھوئیاں، مکیش بھوئیاں شامل تھے۔ ٹائیگر چورسیا، مہندر چوہان، منوج سنگھ، جیتیندر پاسوان اور دیگر موجود تھے۔

ڈپٹی کمشنر نے روڈ سیفٹی بیداری رتھ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا

عوامی نیوز نمائندہ

چترا: یکم جنوری سے 31 جنوری 2025 تک پورے بھارت میں روڈ سیفٹی کا مہینہ منایا جا رہا ہے۔ اس کی روشنی میں ضلع چترا میں بھی ایک جامع بیداری مہم چلائی جا رہی ہے۔ مذکورہ مہم کا مقصد سڑک حادثات کو کم کرنا اور عام لوگوں کو روڈ سیفٹی کے اصولوں پر مکمل طور پر عمل کرانا ہے۔ روڈ سیفٹی ماہ مہم کے تحت بیداری رتھ کو ڈپٹی کمشنر رمیش گھولپ نے کلکٹریٹ احاطے سے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ رتھ عام لوگوں میں بیداری پیدا کرنے کے لیے ضلع کے مختلف علاقوں میں گھومے گا۔ اس کے علاوہ ضلع بھر میں وسیع پیمانے پر ہیلمٹ چیکنگ مہم، ڈرنک اینڈ ڈرائیو اور مختلف قسم کی آگاہی مہم بھی چلائی جا رہی ہے۔ فلیگ آف کرنے کے دوران ایڈیشنل کلکٹر اروند کمار، ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر وبھو سنگھ، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، روڈ سیفٹی منیجر امیت تگنسل اور دیگر متعلقہ افسران اور اہلکار موجود تھے۔

آر سی ایم یو کے وفد نے سی سی ایل کے سی ایم ڈی سے ملاقات کی

مزدوروں کے مسائل پر تبادلہ خیال، مزدوروں کی فلاح و بہبود اور پیداوار کی ترجیح: نیلیندو

عوامی نیوز نمائندہ

بیرمو: راشٹریہ کولیری مزدور یونین کے وفد نے رانچی ہیڈکوارٹر میں سی ایم ڈی کے دفتر کے کمرے میں ملاقات کی اور انہیں نئے سال کی مبارکباد دی۔ علاقے کے مختلف مسائل پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ سی سی ایل کے سی ایم ڈی نے وفد کو یقین دلایا کہ ان کی ترجیح مزدوروں کی فلاح و بہبود اور پیداوار کی ترجیح ہے۔ ہر علاقے کو مضبوط اور طاقتور بنایا جائے گا۔ پیداوار میں مسلسل اضافے کے لیے افسران اور ملازمین کو اپنی عقلمندی کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ بہت جلد کتھارا کے علاقے میں ایک نئی واشری کی تعمیر شروع ہو جائے گی۔ یونین کے سی سی ایل ریجن کے نائب صدر اجے کمار سنگھ، جو وفد میں شامل تھے، نے سی ایم ڈی کی توجہ علاقے کے مسائل کی طرف مبذول کرائی، جس میں بنیادی طور پر علاقے میں ڈاکٹروں کی کمی اور لوگوں کی فلاح و بہبود کے کام شامل تھے۔ سول انجینئرز اور اوورسیز ورکرز کی کمی کو دور کرنے کے لیے کتھارا اسٹیڈیم کی تعمیر مکمل کی جائے اور طویل عرصے سے زیر التواء ورکرز اور ریٹائرڈ ورکرز کو 2 فیصد پنشن کی رقم واپس کی جائے اور برطرف کیے گئے ورکرز کو بحال کیا جائے۔ کیے گئے فیصلے کی روشنی میں علاقے میں لاش کے انتظامات وغیرہ جیسے مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا جس پر سی سی ایل کے سی ایم ڈی نے یقین دلایا کہ جلد ہی مناسب کارروائی کی جائے گی۔ بنیادی طور پر سی سی ایل کے علاقائی نائب صدر اجے کمار سنگھ، علاقائی تنظیمی سکریٹری دیو داس چوبے، علاقائی اسسٹنٹ سکریٹری وجے یادو، آنند ماجھی اور دیگر شامل تھے۔

مسلم ٹرانسپورٹروں کے خلاف بے بنیاد بنیان قابل مذمت ہے: عبدالروف انصاری

عوامی نیوز نمائندہ

لوہردگا: انجمن اسلامیہ لوہردگا کے صدر عبدالروف انصاری نے ہفتہ کو ایک بیان جاری کیا ہے۔ انہوں نے اپنے پریس بیان میں کہا ہے کہ لوہردگا گملا ٹرک اونر ایسوسی ایشن کے کنو لجیت سنگھ دو مسلم ٹرانسپورٹروں کے حوالے سے کچھ بے بنیاد بیانات دے رہے ہیں جس کی ہم مذمت کرتے ہیں۔ صدر مسٹر انصاری نے مزید کہا ہے کہ تحریک چلانے والی آل باکسائٹ مائنز جنادھیکار سنگھرش سمیتی کے تمام مطالبات جائز ہیں۔ ہم اس تحریک کی حمایت کرتے ہیں جو بمرالا باکسائٹ مائنز کے سرپرست شیو کمار بھگت، سرپرست اسلام انصاری، صدر راجیو اوراوں اور اس علاقے کے تمام سربراہان چلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بمرلا مائنز میں عوامی مفاد کے پیش نظر کمپنی کے خلاف ایجی ٹیشن چلایا جا رہا ہے۔ اس سے ہنڈالکو بروکرز کو تکلیف کیوں ہو رہی ہے؟ انہوں نے بروکرز سے کہا کہ وہ بمرلا مائنز ایجی ٹیشن سے دور رہیں، ورنہ نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہیں۔ مسٹر انصاری نے کہا کہ 90 فیصد مسلمان اور آدیواسی باکسائٹ کی نقل و حمل سے وابستہ ہیں۔ پھر بھی ہنڈالکو کمپنی کی طرف سے نہ تو کوئی ملازمت دی گئی اور نہ ہی کسی کو ملازمت دی گئی۔ مسٹر انصاری نے ٹرک اونرس ایسوسی ایشن کے لیڈروں سے پوچھا ہے کہ بمرلا مائنز میں ٹرک کا کرایہ 120 روپے فی ٹن کیوں کم ہے۔ اور معاہدے کی بنیاد پر کمپنی کسی بھی مائنز کو ٹرپ نہیں دے رہی جس کی وجہ سے تمام ٹرک مالکان کو بھاری مالی نقصان کا سامنا ہے۔ کمپنی کی جانب سے کیے گئے معاہدے کی کاپی ایسوسی ایشن کے رہنماؤں کی جانب سے ابھی تک منظر عام پر کیوں نہیں آئی؟ نہ ہی اس کی کاپی کسی ٹرک مالکان کو دیکھنے کے لیے دستیاب ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ایسوسی ایشن اور کمپنی کے درمیان باہمی ملی بھگت ہے۔ جس کی وجہ سے ٹرک مالکان، لوڈرز، ڈرائیورز اور ساتھی ڈرائیوروں کا استحصال ہو رہا ہے۔

زہریلا کھانا کھانے سے نصف درجن افراد کی حالت بگڑی

عوامی نیوز نمائندہ

چین پور: تھانہ صدر کے علاقے ناتاپول گاؤں میں ایک ہی خاندان کے 7 افراد نے زہریلا کھانا کھالیا۔ اس کے بعد سب کی حالت خراب ہونے لگی۔ سب کو الٹیاں ہونے لگیں اور بچے بے ہوش ہو گئے۔ سب کو فوری طور پر صدر ہسپتال گملا لایا گیا، جہاں سب کا علاج جاری ہے۔ زخمیوں میں دو خواتین اور پانچ بچے شامل ہیں۔ موصولہ اطلاع کے مطابق جمعہ کی صبح 9 بجے شانتا کھل کھو روٹی بنانے کے لیے آٹا نکال رہی تھیں۔ پھر کچن کے ریک میں اس نے مکئی میں کیڑوں کو مارنے کے لیے کیڑے مار دوا کا ایک بڑا پیکٹ دیکھا۔ جس میں مکئی کو بڑے حروف میں لکھا گیا تھا اور مکئی کی تصویر بھی بنائی گئی تھی۔ عورت نے سوچا کہ یہ مکئی کا آٹا ہے۔ یہ سوچ کر اس نے اسے گیہوں کے آٹے میں ملا کر روٹی بنائی۔ اس کے بعد اس نے گھر کے سب کو روٹی بھی کھلائی۔ 28 سالہ نیل یما کھل کھو، 16 سالہ ارپن ٹوپو، 48 سالہ کانتا ٹوپو، 7 سالہ انتھونی کھل کھو، 8 سالہ اینجل ٹوپو، 11 سالہ انکت کھل کھو کی حالت تشویشناک ہے اور 8 سالہ الینا کھل کھو کی زہریلی روٹی کھانے سے طبیعت بگڑنے لگی۔ اس حوالے سے شانتا کھل کھو نے کہا کہ میں دارجیلنگ میں ایک مشنری تنظیم میں بہن ہوں۔ میں کرسمس کی چھٹیوں پر ناتاپول گاؤں آئی ہوں۔ میرا خاندان یہاں رہتا ہے۔ کھانا پکانے کے دوران غلطی سے آٹے میں کیڑے مار دوا شامل کر دی گئی۔ اس وقت تمام افراد صدر اسپتال میں زیر علاج ہیں اور حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔

درجنوں دیہات کے لوگوں نے پکی سڑک کی مانگ کی

عوامی نیوز نمائندہ

کنڈا ار چترا: کنڈا بلاک علاقہ کے تحت نوادہ پنچایت کے درجنوں دیہات کے دیہاتیوں نے بھرت یادو کے سامنے پکی سڑک کی تعمیر کا مطالبہ رکھا ہے۔ کھٹوالیا، سندری، کوبیٹا، الور، رجوار، تیتج، اچک، راگنی تاری وغیرہ دیہاتوں کے دیہاتیوں نے پنچایت علاقہ کے مکھیہ بھرت یادو سے پکی سڑک کی تعمیر کا مطالبہ کیا ہے اور کہا ہے کہ پکی سڑک نہ ہونے کی وجہ سے سڑکوں تک پہنچنے کے لیے مشکلات کا سامنا ہے۔ پنچایت ہیڈکوارٹر کو دوسرے راستے سے نوادہ پنچایت ہیڈکوارٹر پہنچنا پڑتا ہے۔ جس میں تقریباً 30 کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنا پڑتا ہے۔ مذکورہ سڑک کی تعمیر سے پنچایت ہیڈکوارٹر کا فاصلہ صرف 5 سے 10 کلومیٹر رہ جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی مذکورہ گاؤں کے لوگوں کا ضلع ہیڈکوارٹر تک پہنچنے کے لیے تقریباً 20 کلومیٹر کا فاصلہ کم ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ساتھ شاہ پور، میدواڈیہ، اچاتو سمیت کئی دیگر دیہاتوں کو بھی ضلع ہیڈکوارٹر پہنچنے میں سہولت ملے گی۔ مکھیہ بھرت یادو نے گاؤں والوں کے مطالبے کو درست قرار دیتے ہوئے کہا کہ آزادی کے بعد سے اب تک پنچایت ہیڈکوارٹر تک جانے کے لیے کوئی پکی سڑک فراہم نہیں کی گئی ہے۔ جس کی وجہ سے ان تمام دیہاتیوں کو نامساعد حالات میں بھی کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ مکھیہ نے کہا ہے کہ وہ موجودہ ایم پی اور ایم ایل اے کے ساتھ ڈپٹی کمشنر کے سامنے رکھ کر مسئلہ کو حل کرنے کی پہل کریں گے۔

سرکاری زمین پر مکانات کی غیر قانونی تعمیر کے خلاف گاؤں والوں نے ریلی نکالی

عوامی نیوز نمائندہ

سینہا رلوہردگا: گاؤں والوں نے سرکاری زمین پر مکانات کی غیر قانونی تعمیر کے خلاف ریلی نکالی۔ سرکل آفیسر سینہا نے نوٹس لیتے ہوئے اگلے احکامات تک تعمیراتی کام پر پابندی لگا دی ہے۔ واضح رہے کہ لوہردگا ضلع کے تحت سینہا زون علاقہ کے ٹینگریا گاؤں کے رہنے والے آنجہانی ایتوا اوراوں کا بیٹا بدھرام اوراوں ذاتی مفاد کے لیے اوگرا پنچایت کے ٹینگریا گاؤں میں راجہ رانی ٹونگری کے پاس ایک پکے مکان کی تعمیر میں مصروف تھا۔ جس پر ٹینگریا گاؤں کے لوگ صبح سے ہی اکٹھے ہوئے اور انتظامی افسر سے تعمیراتی کام کو غلط جگہ پر ہونے کی وجہ سے روکنے کی اپیل کی۔ بتایا جاتا ہے کہ گاؤں والوں نے پہلے رکن پارلیمنٹ کو مطلع کیا تھا اور راجہ رانی ٹونگری کے قریب سرکاری زمین کو کھیلوں کا میدان بنانے کی منظوری مانگی تھی۔ جس کے بارے میں سرکل آفیسر سینہا کو بھی جاری تنازعہ سے آگاہ کیا گیا۔ لیکن بدھرام اوراون غلط طریقے سے تعمیر کر رہے تھے۔ موجودہ سرکل آفیسر محمد مدثر نذر منصوری کو سرکاری زمین پر پرائیویٹ مکان پر تعمیراتی کام شروع کرنے کی اطلاع دی گئی ہے اور گاؤں والوں کے درمیان تنازعہ کو دیکھتے ہوئے تعمیراتی کام کو فی الحال روک دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی، مکان بنانے والے کو ہدایت دی گئی کہ جب تک زمین کی تصدیق نہیں ہو جاتی تعمیراتی کام کو ملتوی کیا جائے، سرکل آفیسر کے حکم کے مطابق انچارج سرکل انسپکٹر مدثر حسین اور ریونیو ملازم ارجن پرجاپتی نے گاؤں والوں کی موجودگی میں بدھرام اوراون کو بتایا۔ اس موقع پر گاؤں والے پرمیشور اوراوں، راجندر اوراوں، سنیل اوراوں، کارتک، سنیل، شنیچریا اوراوں، شیوتی، منگری، بودھو اور دیگر دیہی مرد و خواتین موجود تھے۔

سڑک حادثہ میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی

عوامی نیوز نمائندہ

گھاگھرا: تھانہ علاقہ کے گاؤں گھوڑاٹانگر کے قریب موٹر سائیکل سڑک حادثہ میں ارنگین کے رہائشی نوجوان لوکمار یادو کی موقع پر ہی موت ہوگئی، جبکہ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے گملا صدر اسپتال بھیج دیا۔ واقعہ کے حوالے سے موصولہ اطلاع کے مطابق لوکمار اپنے ایک دوست کی موٹر سائیکل پر گھاگھرا سے آرنگی کی طرف جا رہا تھا کہ اسی سلسلے میں ٹانگر گاؤں کی سڑک کے کنارے لگے ڈیوائیڈر سے ٹکرا گیا جس کی وجہ سے لوکمار کی موت ہوگئی۔ اس کا ساتھی شدید زخمی تھا اطلاع ملنے پر پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو قبضے میں لے کر زخمی ساتھی کا علاج کرانے کے لئے اسپتال میں داخل کرایا۔ اس وقت متوفی کے اہل خانہ گھاگھرا جاگ باغیچہ میں مقیم تھے۔

ساوتری بائی پھولے کے یوم پیدائش پر سیمینار کا انعقاد

عوامی نیوز نمائندہ

سمڈیگا: پہلی خاتون ٹیچر ساوتری بائی پھولے کے یوم پیدائش کے موقع پر کیرسئی بلاک کے تحت کونجوبا پنچایت میں زونل آفیسر اور بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر کی صدارت میں ایک سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس دوران سب سے پہلے ساوتری بائی پھولے کی تصویر پر پھولوں کا گلدستہ چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ اس کے بعد روایتی استقبال کیا گیا، جس کے بعد مختلف مقررین نے تعلیم پر اپنے خیالات پیش کیے، اس کے بعد پنچایت بھون میں لائبریری کا نام ساوتری بائی کے نام پر رکھا گیا، جو کہ پنچایت کے شہریوں کے لیے وقف تھی۔ گزشتہ ایک سال میں تعلیم کے میدان میں بہترین کام کرنے والی خاتون کو ساوتری بائی پھولے ایوارڈ سے نوازا گیا، ساتھ ہی مکھیہ منج ٹھیس نے اعلان کیا کہ ہر سال تعلیم کے میدان میں کام کرنے والی ایک خاتون کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ پروگرام کا اختتام زونل آفیسر کے خطاب کے ساتھ ہوا، جہاں انہوں نے کہا کہ "تعلیم ایک اہم ہتھیار ہے، ہمیں ساوتری بائی کی زندگی سے سیکھنا چاہیے کہ 9 سال کی عمر میں شادی کرنے کے بعد بھی انہوں نے خود تعلیم حاصل کی اور بچوں کو پڑھنا سکھایا۔ اس سیمینار کے دوران بی ڈی او گیا منی ایکا، سی او دیوکانت سنگھ، کرسائی پولس تھانہ انچارج دیوکمار ورما، سنجے جی، ہیڈ موج ٹھیس، آنگن باڑی کارکنان، سیلف ہیلپ گروپ کی دیدیاں، پیرامل فاؤنڈیشن کے پروگرام لیڈر امیت چترویدی، آشیش ساکیت کے ساتھ معزز شہری موجود تھے۔

صغریٰ وقف اسٹیٹ میں غربا و مساکین کے درمیان کمبل تقسیم

بہارشریف (مرشد دسنوی) ریاست بہار کا سب سے بڑا وقف اسٹیٹ "صغریٰ وقف اسٹیٹ" میں متولی مختار الحق و نائب صدر حاجی محمد سلطان انصاری و نائب اول سید زید احمد اور آفتاب عالم سکریٹری صغریٰ پلس ٹو ہائی اسکول، سید عمران صغیر صدر مدرسہ عزیزیہ بہارشریف، رکن جاوید قریشی اور بیشتر اراکین صغریٰ وقف اسٹیٹ کے دست مبارک سے غریبوں کے درمیان اس جان لیوا ٹھنڈا میں ان کی حفاظت کے جذبے کے تحت کمبل تقسیم کیا گیا۔ اس طرح کی تقسیم صغریٰ وقف اسٹیٹ میں اس کے قیام سے ہی ہر سال عمل پذیر ہوتی رہی ہے۔ صغریٰ وقف اسٹیٹ کی واقفہ بی بی صغریٰ مرحومہ نے ملت اسلامیہ کے مجبور و بیکس و بیوہ اور یتیموں کے مسائل کے حل کے لیے

اپنی تمام تر جائداد کو اللہ کے راہ میں وقف کر دیا اور ان ہی جائداد کی آمدنی کے سبب صغریٰ وقف اسٹیٹ ان کے تمام مسائل کو جیسے تعلیمی بحران، صحت اور روزگار کے مسائل کو حل کرنے میں کوشاں ہیں۔ ویسے بھی اس اسٹیٹ کے ذریعہ اہل ضرورت مند کی امداد پورے سال ہوتی رہتی ہے۔ اس موقع پر متولی مختار الحق نے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی خوشنودی خدمت خلق میں ہے اور اس کی رضا کے لیے اس کی مخلوق کے حقوق کی ادائیگی کی جائے، چنانچہ ہم لوگوں نے جان لیوا ٹھنڈک میں ان کے درمیان کمبل تقسیم کر کے ان کے ازالے کی معمولی کوشش کی ہے۔ حضور سید شاہ سیف الدین فردوسی سجادہ نشیں حضرت مخدوم جہاں و صغریٰ وقف اسٹیٹ کے صدر کی قیادت میں الحمدللہ یہ تمام خدمات صغریٰ وقف اسٹیٹ کے ذریعہ بحسن و بخوبی انجام پذیر ہو رہی ہے۔

دھان کی خریداری کے سلسلے میں ضلع کوآپریٹیو افسروں کے ساتھ ڈی ایم کی جائزہ میٹنگ

اروَل (اے این بی): خریف مارکیٹنگ سیزن 2024-25 میں اروَل ضلع کے تحت دھان کی خریداری کی پیش رفت کا جائزہ اجلاس ڈی ایم کمار گورو کی صدارت میں منعقد ہوا۔ جس میں ڈسٹرکٹ کوآپریٹیو آفیسر، ڈسٹرکٹ منیجر اسٹیٹ فوڈ کارپوریشن، برانچ منیجر، کوآپریٹیو بینک، اروَل اور تمام کوآپریٹیو ایکسٹینشن آفیسرز موجود تھے۔ ڈی ایم نے اروَل ضلع میں محکمہ کی طرف سے مقرر کردہ دھان کی خریداری کے ہدف کے صرف 20 فیصد کی خریداری پر شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ ڈسٹرکٹ کوآپریٹیو آفیسر اور تمام کوآپریٹیو ایکسٹینشن افسران کو ہدایت کی گئی کہ وہ دھان کی خریداری میں تیزی لائیں اور تمام دلچسپی رکھنے والے کسانوں سے دھان کی خریداری کے لیے علاقے میں گھومتے ہوئے اپنی ذمہ داریاں پوری کریں۔ اس کے علاوہ کسانوں کو خریدی گئی دھان کی ادائیگی 48 گھنٹے کے اندر کرنے کی سختی سے ہدایات دی گئیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے کوآپریٹیو ایکسٹینشن افسران کو یہ بھی ہدایت دی کہ اگر کسی کسان کی ادائیگی بغیر کسی وجہ کے 48 گھنٹے سے زائد التواء میں رکھی گئی تو اس کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ ڈسٹرکٹ مینیجر، اسٹیٹ فوڈ کارپوریشن، اروَل کو ہدایت دی گئی کہ وہ پیک سے سی ایم آر کی وصولی میں تیزی لائیں اور متعلقہ پیک کے کھاتوں میں فراہم کردہ سی ایم آر کی ادائیگی 72 گھنٹوں کے اندر کر دیں کیونکہ وہ اپنی ذمہ داریاں بروقت ادا نہیں کرتے اور اس میں دلچسپی نہیں لیتے کارپی بلاک میں تعینات تینوں کوآپریٹیو افسران کی تنخواہیں ملتوی کرنے اور وضاحت دینے کی ہدایات دی گئیں۔ بغیر کوئی وجہ بتائے ان کی مسلسل غیر حاضری کی وجہ سے کوآپریٹیو ایکسٹینشن آفیسر سون بھدر بنشی سوریا پور کی تنخواہ کو روک دیا گیا۔

شرون کمار کے ہاتھوں اسکولوں کی تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد

بہارشریف (مرشد دسنوی) وزیر شرون کمار دیہی ترقی محکمہ نے اپنے حلقہ انتخاب میں محکمہ دیہی ترقی کی طرف سے چلائی جانے والی منریگا اسکیم کے تحت وین بلاک کے گرام پنچایت بارہ گاؤں کے کاڈکول میں 6 لاکھ روپے کی لاگت سے اور 9 لاکھ روپے کی لاگت سے کنڈوا بیگھہ میں 75 لاکھ روپے کی لاگت سے نئے بننے والے اسکولوں کی چاردیواری کے کام کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ اس موقع پر وزیر شرون کمار نے طلباء کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شہروں میں اسکولوں کے ساتھ ساتھ دیہی علاقوں میں بھی سہولیات فراہم کرنے کے لیے بہار حکومت اسکولوں میں بنیادی ڈھانچہ بنانے کے

لیے پرعزم ہے اور اس سمت میں حکومت ہر ممکن کوشش کر رہی ہے تاکہ تعلیم حاصل کرنے والے بچوں کا مستقبل سنوارا جا سکے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی تعلیم کے میدان میں کی گئی سوچ اور کام کا نتیجہ ہے کہ آج ریاست بہار کے طلباء ملک میں منعقد ہونے والے بڑے مسابقتی امتحانات میں حصہ لے کر اچھے نتائج دے رہے ہیں۔ اس موقع پر جے ڈی (یو) کے بلاک صدر اروند پٹیل، لکشمن پرساد، انکت کمار، چنو پرساد، اوپیندر پرساد، سنیل پاسوان، شیلیندر پال، برج وہاری پرساد، ٹنٹون سنگھ، ببی دیوی، شرون پال، پرویش پال، کرشنندن پرساد، شمبھو پاسوان، ناگمانی پرساد، سنیل پال، ڈاکٹر بنود کمار اور معززین و دیہی لوگ کثیر تعداد میں موجود تھے۔

22 ماؤنواز گرفتار، دھماکہ خیز مواد اور ہتھیار برآمد

2024 میں اورنگ آباد پولیس نے مختلف معاملات میں 10942 مجرموں کو گرفتار کیا: ایس پی

اورنگ آباد (اے این بی) بہار کے نکسل متاثرہ اورنگ آباد ضلع میں سینٹرل ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) اور اسپیشل ٹاسک فورس (ایس ٹی ایف) کے ساتھ مشترکہ طور پر چلائے گئے نکسل مخالف آپریشن کے تحت 22 کٹر نکسلیوں سمیت مختلف مجرمانہ سرگرمیوں میں ملوث 10942 کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ امبریش راہل نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ نکسل مخالف مہم کے تحت گزشتہ ایک سال کے دوران ضلع کے مختلف تھانہ علاقوں سے ممنوعہ سی پی آئی ماؤنواز کے ہارڈ کور سجاش یادو، بہاری راوانی، بندیشوری پاسوان، کریمان یادو، ونے روید اس سمیت 22 نکسلیوں کو اسلحہ کے ساتھ گرفتار کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ان نکسلیوں کی گرفتاری سے ضلع میں نکسلی سرگرمیوں میں کافی حد تک کمی آئی ہے اور نکسل تنظیموں کے حوصلے پوری طرح سے ٹوٹ چکے ہیں۔ مسٹر راہل نے کہا کہ ضلع کے دور دراز پہاڑی اور جنگلاتی علاقوں میں مسلسل آپریشن کے دوران 119 پریشر آئی ای ڈی، 49 کین بم، 477 ڈیٹونیٹر، 7 دیسی کٹہ، دو کاربائن، ایک رائفل اور 2000 سے زیادہ زندہ کارتوس برآمد ہوئے۔ انہوں نے بتایا کہ اس دوران 340 میٹر کوڈ یکس تار اور دیگر مہلک سامان کو بھی نکسلیوں کے ٹھکانوں سے ضبط کیا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے کہا کہ اگر یہ مہلک دھماکہ خیز مواد اور ہتھیار نکسلائیٹس کے ناقابل رسائی ٹھکانوں سے برآمد نہ کئے جاتے اور مختلف راستوں پر

لگائے گئے پریشر آئی ای ڈی کو ضبط نہ کیا جاتا تو سیکورٹی فورسز کو کافی نقصان ہو سکتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ نکسلیوں نے پریشر آئی ای ڈی اور کین بم کو نکسل مخالف آپریشن میں مصروف مرکزی سیکورٹی فورس اور پولیس فورس کو نقصان پہنچانے کے مقصد سے ہی دور دراز کے جنگلاتی اور پہاڑی علاقوں میں لگایا گیا تھا، لیکن پولیس کے خصوصی تربیت یافتہ دستے نے انہیں برآمد کر کے نکسلیوں کا منصوبہ ناکام بنا دیا۔ مسٹر راہل نے کہا کہ سال 2024 میں اورنگ آباد پولیس نے مختلف معاملات میں 10942 مجرموں کو گرفتار کیا، جن میں قتل کے 151، لوٹ کے 12، ڈکیتی کے 15 اور پولیس فورس پر حملے کے 118 ملزمان شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 2823 غیر ضمانتی ملزمان کو گرفتار کر کے انہیں جلد ٹرائل کے لیے عدالت میں پیش کیا گیا اور مختلف مقدمات کے 4800 ملزمان کو 7 سال سے کم کی سزا اور 112 ملزمان کو 7 سال سے زیادہ کی سزا کے معاملے میں گرفتار کر کے جیل بھیجا گیا۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ ضلع میں پیش آنے والے تمام پانچوں مشہور واقعات کو پولیس نے کامیابی سے حل کیا اور ان کے نامزد اور غیر ایف آئی آر ملزمان کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں بھارت مالا پروجیکٹ کے تحت وارانسی-کولکتہ ایکسپریس وے کے تعمیراتی کام میں مصروف سڑک کی تعمیراتی کمپنی کے بیس کیمپ پر فائرنگ کرنے اور بھتہ مانگنے کے معاملے کے ملزمان بھی شامل ہیں۔

ٹرین کی زد میں آکر 2 مزدوروں کی موت

کٹیہار: ضلع میں ٹرین کی زد میں آکر دو نوجوانوں کی موت ہوگئی۔ جاں بحق ہونے والے دونوں نوجوان مزدور بتائے جاتے ہیں۔ بتایا گیا کہ دونوں کانوں میں ائرفون لگا کر پٹریوں کے ذریعے اپنے گھر جا رہے تھے۔ اس دوران دونوں ٹرین کی زد میں آ گئے۔ دونوں مزدوروں کے نام گنیش اور کالی چرن بتائے گئے ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ گنیش اور کالی چرن نامی دو مزدور کام کے بعد گھر لوٹ رہے تھے۔ ان کے کانوں میں ائرفون ہونے کی وجہ سے انہیں پیچھے سے آنے والی ٹرین کی آواز نہیں آئی اور وہ دونوں اس کی زد میں آ گئے۔ فی الحال پولیس نے لواحقین اور گاؤں والوں کی مدد سے دونوں لاشوں کو قبضہ میں لے کر مزید کارروائی شروع کر دی ہے۔ ادھر سارن سے سارن ضلع کے نگر تھانہ علاقے میں آپسی تنازعہ میں دو بھائیوں کو چاقو مار کر زخمی کر دیا گیا۔ پولس ذرائع نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ مونا پنجابی گلی محلہ کے رہنے والے نند کشور سنگھ کے بیٹے انوراگ سنگھ اور یوراج سنگھ جمعہ کی رات مونا چوک سے گھر لوٹ رہے تھے۔

مسافروں کی سہولیات اور معیاری خدمات کو یقینی بنانے کے لیے کیٹرنگ اداروں کا معائنہ

بھاگلپور (اے این بی) بہار میں مشرقی ریلوے کے مالدہ ڈویژن کے بھاگلپور اسٹیشن پر مسافروں کی سہولیات اور معیاری خدمات کو یقینی بنانے کے لیے تین رکنی ٹیم نے آج کھانے کے مختلف اداروں کا اچانک معائنہ کیا۔ مالدہ ڈویژن کے ریلوے منیجر منیش کمار گپتا نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ اس ڈویژن کے بڑے اسٹیشنوں پر مسافروں کی سہولیات میں مسلسل بہتری کے لیے کمرشل محکمہ کی طرف سے تشکیل دی گئی خصوصی ٹیم کے ارکان پھول کمار شرما، سنجیو گپتا اور رام کمار نے بھاگلپور اسٹیشن کا دورہ کیا۔ وہاں موجود فوڈ اسٹالز، ریسٹورنٹس، فوڈ پلازہ اور ریلوے کمپارٹمنٹ ریستوران کا اچانک معائنہ کیا۔ مسٹر گپتا نے کہا کہ ٹیم کے ارکان نے ان اداروں میں مختلف قسم کے کھانے پینے کی اشیاء، پانی کی بوتلوں وغیرہ کے معیار کا تفصیلی معائنہ کیا اور خریداری کرنے والے مسافروں سے رائے بھی لی۔ نیز ان اداروں کو سخت ہدایات دی گئی ہیں کہ وہ خراب یا ایکسپائر اشیائے خوردونوش فروخت نہ کریں اور انہیں فوری طور پر ہٹا دیں۔ ڈویژنل ریلوے منیجر نے کہا کہ بھاگلپور کے علاوہ کئی بڑے اسٹیشنوں پر کھانے پینے کے اداروں کا معائنہ کیا جائے گا۔ ایسی صورتحال میں تمام آپریٹرز کو صفائی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھنے اور معیار کے اصولوں پر عمل کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں، تاکہ مسافروں کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے کہا کہ مالدہ ڈویژن کے تمام بڑے اسٹیشنوں پر مسافروں کی سہولیات کو اولین ترجیح دی جا رہی ہے اور اس میں غفلت برتنے والے ایجنسیوں اور اہلکاروں کو بخشا نہیں جائے گا۔

سارن میں نوجوان کا گولی مار کر قتل

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے نگر تھانہ علاقے میں ایک نوجوان کو گولی مار کر ہلاک کر دیا گیا ہے۔ پولیس ذرائع نے ہفتہ کو یہاں بتایا کہ موہن نگر محلہ کے رہنے والے گوپال پرساد کے بیٹے شری کانت پٹیل (38) کو جمعہ کی رات دیر گئے اس کے تین دوستوں نے موٹر سائیکل پر زخمی حالت میں صدر اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے بعد شری کانت کے تین دوست اس کی لاش چھوڑ کر صدر اسپتال سے باہر نکل گئے۔ ڈیوٹی پر موجود ڈاکٹر نے معاملے کی اطلاع تھانے پولیس کو دی۔ پولیس شری کانت کے تین دوستوں سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

سڑک حادثے میں 5 سالہ بچی علاج کے دوران جاں بحق

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کے سرمیرا تھانہ علاقے میں سڑک حادثے میں 5 سالہ بچی کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق سرمیرا تھانہ علاقہ کے توڑا گاؤں کی 5 سالہ بیٹی مسکان کماری دوران علاج دم توڑ گئی۔ متوفی کے اہل خانہ نے بتایا کہ جمعہ کی شام سرمیرا تھانہ علاقہ کے توڑا گاؤں کے رہائشی چنو راوت کے 5 سالہ بیٹی مسکان کماری ٹیوشن پڑھ کر گھر آ رہی تھی کہ توڑا گاؤں کی سڑک عبور کرتے وقت تیز رفتار موٹر سائیکل نے اسے ٹکر مار دی جس سے وہ گر کر شدید زخمی ہوگئی۔ زخمی کو علاج کے لیے پرائمری ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا اور وہاں سے اسے بہتر علاج کے لیے ہائر سنٹر ریفر کیا گیا، جہاں علاج کے دوران ہفتے کے روز اس کی موت ہوگئی جس کی اطلاع سرمیرا تھانے کی پولیس کو دی گئی۔ پولیس نے لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال، بہارشریف بھیجنے کے بعد پوسٹ مارٹم کرانے کے بعد لاش کو لواحقین کے حوالے کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ خاندان کے ارکان کے درمیان۔ ایک ہنگامہ برپا ہے اور گھر والوں کا رو رو کر برا حال ہو گیا ہے۔

جرائم کا منصوبہ بنا رہے شاطر کو پولس نے گرفتار کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رات گئے پولیس انسپکٹر کم ایس ایچ او بائسی تھانہ کو اطلاع ملی کہ بدنام زمانہ مفرور اور مطلوب مجرم سشیل موچی عرف سشیل رام والد مرحوم رامیشور رام ساکن کلتھیا، تھانہ انگڑ، ضلع پورنیہ کے ساتھ اس کے گینگ کے لوگ بھی کسی بڑی واردات کو انجام دینے کے لیے بسائی تھانے کے علاقے میں آنے والے ہیں۔ اس کے بعد بائسی پولیس اسٹیشن کے پولیس اسٹیشن ہیڈ نے اعلیٰ حکام کے ساتھ یہ معلومات شیئر کیں اسی مناسبت سے معاملے کی سنگینی اور حساسیت کو دیکھتے ہوئے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پورنیہ نے ایک ٹیم تشکیل دی جس میں تھانہ صدر بیاسی/ ڈگروا اور اسپیشل ٹاسک فورس پورنیہ کی ٹیم شامل تھی اور انہیں بیاسی پہنچنے کی ہدایت کی پولیس اسٹیشن اس کے بعد سپرنٹنڈنٹ آف پولیس سمیت ٹیم کے تمام ارکان بائیسی تھانے پہنچے اور وہاں مزید حکمت عملی بنائی گئی اس کے بعد سپرنٹنڈنٹ آف پولیس نے اسی سلسلے میں 04 جنوری کی علی الصبح اطلاع ملی کہ سشیل موچی اپنے گروہ کے ارکان کے ساتھ کنکئی ندی کے کنارے تاراباری علاقہ اور آس پاس کے علاقوں میں گھوم رہا ہے اور کسی واردات کو انجام دینے کا منصوبہ بنا رہا ہے پولیس سپرنٹنڈنٹ پورنیہ کی قیادت میں فوری پیروی کرتے ہوئے، پولس ٹیم کنکئی ندی کے کنارے پہنچ گئی تبھی پولیس کی گاڑی کو دیکھتے ہی سشیل موچی اور اس کے گینگ کے ارکان نے پولیس ٹیم پر فائرنگ شروع کر دی پولیس نے سشیل موچی اور اس کے ساتھ موجود 5-6 مجرموں کو خود سپردگی کے لیے بار بار کال کی لیکن مجرموں نے پولیس پر فائرنگ جاری رکھی پولیس نے سرکاری املاک اور اپنی جان کی حفاظت کے لیے اپنے دفاع میں گولی چلائی جس میں ایک بدنام زمانہ مفرور اور مطلوب شخص کو پورنیہ ضلع سے) /1,00,000 ایک لاکھ (روپے اور) /50,000 پچاس ہزار (روپے کے انعام کی پیشکش کی گئی۔ (کشن گنج سے اعلان کردہ انعام یافتہ مجرم سشیل موچی عرف سشیل رام والد مرحوم رامیشور رام ساکن کلاتھیا، تھانہ انگڑ، ضلع پورنیہ کو قتل کر دیا گیا واردات کے وقت اس کے ساتھ موجود 6-5 مجرم فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ قابل ذکر ہے کہ مقتول سشیل موچی اور اس کے گینگ کے ارکان نے گزشتہ سال جون کے مہینے میں تاراباری گاؤں میں ڈکیتی کی واردات کی تھی اس واقعہ کی گاؤں والوں نے مزاحمت کی۔

لائنس کلب آف نالندہ کے زیر اہتمام مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ

دنیا میں خدمت خلق سے بہتر اور کوئی بھی بڑا کام نہیں: ڈاکٹر ویرمنی کمار

بہارشریف (اے این بی) نالندہ میں سخت سردی کے پیش نظر 04 جنوری بروز ہفتے کے روز نئے سال 2025 کو مگدھ ہیلتھ کیئر ہسپتال کاغذی محلہ، بہارشریف (A R اکیڈمی اسکول کے سامنے) کے صحن میں لائنز کلب آف نالندہ کے تعاون سے ایک مفت ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ میں ڈاکٹر ویرمانی کمار اور کلب کے دیگر ڈاکٹروں نے 250 مریضوں کے صحت سے متعلق ٹیسٹ جیسے شوگر، تھائیرائیڈ، ہیموگلوبن، بی پی اور دیگر اقسام کے مفت ٹیسٹ کیے اور اس سے بچاؤ کے لیے مشورے بھی دیے گئے۔ اس موقع پر لائنز کلب کے صدر روی شنکر کمار گپتا نے کہا کہ ہمارا مقصد معاشرے کے محروم طبقات کو صحت کی خدمات فراہم کرنا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ اس کیمپ سے لوگوں کی صحت کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس موقع پر ڈاکٹر ویرامنی کمار نے کہا کہ یہ کیمپ لوگوں کو ان کی صحت کے مسائل سے آگاہ کرنے اور انہیں مناسب علاج فراہم کرنے کا ایک اچھا موقع ہے۔ ڈاکٹر کمار نے کہا کہ معاشرے کی خدمت کے لیے ہر مہینے کی چوتھی تاریخ کو مفت میڈیکل کیمپ کا انعقاد کیا جاتا ہے تاکہ غریب، مزدور، بے سہارا لوگ جن کے پاس پیسے نہیں ہوتے اور وہ ڈاکٹر کے پاس نہیں جاتے وہ اپنی بیماریوں سے متاثر ہو جاتے ہیں اور کبھی کبھی موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ یہ ان لوگوں کے لئے ایک اچھا موقع ہے جو سنگین بیماری کا شکار ہیں اس موقع کا فائدہ اٹھائیں۔ ڈاکٹر کمار نے کہا کہ دنیا میں خدمت خلق سے بہتر اور کوئی بھی کام نہیں ہے۔ میں اس کیمپ کے انعقاد کے لیے لائنس کلب آف نالندہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ مریض کے لواحقین نے مفت صحت چیک اپ کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایسے تمام ڈاکٹروں کو چاہئے کہ وہ ایک دن کے لئے عوامی مفاد میں خدمات انجام دیں۔ اس موقع پر کلب کے صدر لائن روی شنکر کمار نے کہا گپتا، پروجیکٹ چیئرپرسن ڈاکٹر ویرمانی کمار، خزانچی منیش کمار گپتا، نائب صدر پروفیسر سنجے کمار، راجکمل جی، سنیل کمار مہتا، پہلاد کمار، پردیپ کمار، رتلیش کمار شرما، مکیش کمار مہتا اور دیگر اراکین موجود تھے۔

شدید سردی سے معمولات زندگی درہم برہم

بہارشریف (اے این بی) نئے سال 2025 کی آمد کے ساتھ ہی سخت سردی نے اپنی لپیٹ میں لے لیا، ہفتے کے روز کی صبح اچانک ایسی زبردست ٹھنڈا اور کہرا چھا گیا کہ سڑکوں پر گاڑیوں کی لائٹس جلا کر چلنا پڑا اور دن گیارہ بجے تک اس طرح کا نظارہ دیکھا گیا اور پھر بازاروں میں ویرانی کا ماحول رہا اور معمولات زندگی مکمل طور پر درہم برہم ہو کر رہ گئے۔ رات سے ہی دھند چھائی رہی جس کے باعث سڑکوں پر گاڑیوں کی رفتار کم ہوگئی اور بعض علاقوں میں دن گیارہ بجے تک دھند چھائی رہی جس کے باوجود غریب طبقے کے لوگ اپنے کاموں میں مصروف رہے۔ کڑی سردی کے باوجود غربت کے سبب دو جون کی روٹی کے لیے مصروف رہے۔ شہر کے ہسپتال چوک، رام چندر پور، بھراؤ پر، خندق وغیرہ پر کچھ ٹوٹو اور رکشہ ڈرائیور مسافروں کے انتظار میں کھڑے نظر آئے، ڈرائیوروں نے بتایا کہ گھر میں چولہا جلانے کے لیے ہم لوگوں کو سردی کی شدت برداشت کرنی پڑے گی۔ گھر والے کام نہیں کریں گے تو پھر پیٹ کس طرح بھرے گا۔ غریب اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ وہ کیا کھاتے ہیں، سردی ان کے جسم کو سخت محنت سے گرم کرتی ہے۔ دوسری جانب ضلعی انتظامیہ نے ضلع کے تمام مقامات اور بالخصوص شہر کے تمام چوک چوراہوں پر الاؤ کے انتظامات بھی کیے ہیں تاکہ اہم کام کے لیے باہر جانے والا ہر شخص سردی سے کچھ راحت محسوس کر سکے۔ اس طرح ہفتے کے روز کی گھنی دھند اور شدید سردی کے درمیان عام لوگوں کا نظام زندگی درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ معالج ڈاکٹر ویرمانی کمار نے کہا کہ لوگوں کو چاہیے کہ وہ سردی میں غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نہ نکلیں، انہیں چاہیے کہ وہ اپنے پورے جسم کو کپڑوں سے مکمل طور پر ڈھانپ کر رکھیں۔ انہوں نے عام لوگوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ صرف ضروری کاموں کے لیے گھروں سے باہر نکلیں بصورت دیگر اس شدید سردی اور گھنی دھند میں دل کے امراض کے لوگوں کو گھروں کے اندر ہی رہنے کا مشورہ دیا ہے۔

وزیر اعلیٰ 13 جنوری مکتاپور آر او بی کا رکھیں گے سنگ بنیاد

سمستی پور (اے این بی) 13 جنوری کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سمستی پور آمد کے پروگرام کو کامیاب بنانے کی تیاریوں میں ضلع انتظامیہ کافی مصروف ہے۔ سمستی پور پہنچنے پر وزیر اعلیٰ ترقیاتی کاموں سے متعلق کئی اسکیموں کا سنگ بنیاد بھی رکھیں گے۔ جس میں مکتاپور ریلوے گمٹی میں آر او بی کا سنگ بنیاد سب سے اہم ہے واضح رہے کہ ٹرینوں کی آمد اور روانگی کی وجہ سے سمستی پور-دربھنگہ ریلوے سیکشن کے مکتاپور اسٹیشن کے قریب واقع ریل گمٹی پر پھاٹک دن بھر میں درجنوں مرتبہ پھاٹک بند رہتا ہے۔ یہ سڑک انتہائی مصروف ہونے کی وجہ سے لوگ ٹریفک جام میں پھنسنے پر مجبور رہتے ہیں۔ اس گمٹی پر آر او بی کی تعمیر کے لیے 22.99 کروڑ روپے کی انتظامی منظوری بھی دی گئی ہے اور آر او بی کے لیے ٹینڈر کا عمل جاری ہے، ٹینڈر کے تعمیراتی ایجنسی کو 24 ماہ میں آر او بی کی تعمیر مکمل کرنے کا وقت دیا جائے گا۔ آر او بی کی تعمیر سے لوگوں کو سمستی پور-دربھنگہ سڑک پر سفر کرنا آسان ہو جائے گا۔ اس آر او بی کی تعمیر کے لیے 0.8054 ہیکٹر اراضی بھی حاصل کی جائے گی۔ اس منصوبے کی لمبائی 1640 میٹر ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سمستی پور میں مکتاپور ریل گمٹی اور بھولا ٹاکیز ریل گمٹی میں آر او بی بنانے کا مقامی لوگ طویل عرصے سے مطالبہ کر رہے ہیں۔ جس میں وزیر اعلیٰ مکتاپور میں آر او بی کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ تاہم بھولا ٹاکیز گمٹی میں آر او بی کی تعمیر کا سنگ بنیاد نہ رکھنے کی وجہ سے لوگوں کو مایوسی ہوگی۔ وزیر اعلیٰ مگردہی گھاٹ پر گنڈک ندی کے پل کے متوازی ایک نئے پل کے لیے مجوزہ جگہ کا بھی معائنہ کریں گے۔ مکتاپور میں آر او بی کا سنگ بنیاد رکھنے کے علاوہ، وزیر اعلیٰ اجیار پور کے رائے پور میں ایمرجنسی رسپانس فیسیلیٹی ٹریننگ سنٹر، 100 بستروں والے بھیم راؤ امبیڈکر گورنمنٹ ویلفیئر ہاسٹل کا افتتاح کریں گے، جب کہ وہ بھیم راؤ کی عمارت کے تعمیراتی کام کا سنگ بنیاد رکھیں گے۔ امبیڈکر ریزیڈنشیل ہائی اسکول کے بعد مکتاپور معین کی تزئین و آرائش کے کام کا معائنہ کرنے کے بعد وہ وارث نگر کے شیخوپور میں تالاب کا دورہ کریں گے۔ شیخوپور پنچایت میں سولر اسٹریٹ لائٹس کا معائنہ، ہیلتھ اینڈ ویلنس سنٹر کا سنگ بنیاد، شجرکاری، مختلف محکموں کے اسٹالوں کا معائنہ، محکمہ تعلیم کے اسٹالوں کا معائنہ، چیف منسٹر ادمی یوجنا اور بہار اسٹارٹ اپ اسکیم کے استفادہ کنندگان کے اسٹالوں کا معائنہ۔ وزیر اعلیٰ جیویکا دیدی، تعلیم مرکز اور ٹولہ سیوکوں سے بات کرنے کے ساتھ ساتھ ہر گھر نل پانی اسکیم، آنگن واڑی مرکز کا معائنہ کریں گے۔ بعد ازیں وہ کلکٹریٹ میں عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی۔

سابق وزیر شاہنواز حسین کے ہاتھوں تسلیم الدین میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح

اررِیہ: (اے این بی) سیمانچل گاندھی تسلیم الدین کے یوم پیدائش کے موقع پر سیمانچل گاندھی تسلیم الدین میموریل فٹ بال ٹورنامنٹ کا افتتاح ہفتہ کو نیتا جی سبھاش اسٹیڈیم میں بشکریہ ماڈرن اسپورٹس کلب کیا گیا جس میں بہار حکومت کے سابق چیرمین ایم۔ اس موقع پر وزیر جوکی ہاٹ کے ایم ایل اے شاہنواز عالم نے شرکت کی جبکہ سب ڈویژنل آفیسر سابق ایم ایل اے ونود کمار رائے مہمان خصوصی تھے۔ انکیت کمار، زینتھ اسکول کے ڈائریکٹر خورشید خان پپو، اجیت سنگھا، ڈی ایس اے کے سکریٹری معصوم رضا، صدر پروفیسر اے ایم اے مجیب، راکیش بسواس وغیرہ اس ٹورنامنٹ میں حصہ لے رہے ہیں۔ اس ٹورنامنٹ میں سولہ ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں جن کا پہلا میچ ہفتہ کو یوتھ الیون ویرات نگر نیپال اور برادرز اسپورٹس کلب غازی پور اتر پردیش کے درمیان کھیلا گیا۔ گیا، جس میں برات نگر نیپال کی ٹیم نے غازی پور اتر پردیش کی ٹیم کو ایک گول سے شکست دی، مہمان خصوصی شاہنواز عالم نے کھلاڑیوں کو مبارکباد پیش کی۔ اس کے بعد دونوں ٹیموں نے گراؤنڈ میں یکجہتی کی دعا کی اور نیپال اور بھارت کے قومی ترانے بھی پیش کیے گئے، اس موقع پر لوگوں نے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کر کے سیمانچل گاندھی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ لیکن ضلع بھر کے ہزاروں شائقین نے اس ٹورنامنٹ کے پہلے میچ سے خوب لطف اندوز ہوئے میچ کے مہمان خصوصی ایم ایل اے شاہنواز عالم نے کہا کہ آج سیمانچل گاندھی تسلیم الدین کا یوم پیدائش ہے اس لیے ہر سال کی طرح اس بار بھی اس ٹورنامنٹ کا انعقاد کیا گیا۔ ان کی یاد میں ایک تقریب کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔

نالندہ: باڑی پہاڑی میں پینے کے پانی کے بحران اور کچرا پھینکنے کے خلاف میونسپل کارپوریشن کے پاس احتجاجی دھرنا

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کمیونسٹ پارٹی آف انڈیا کی قیادت میں گاؤں والوں نے بڑی پہاڑی وارڈ نمبر 19 اور 20 میں پینے کے پانی کے بحران اور مسلسل کچرا پھینکنے کے خلاف میونسپل کارپوریشن کے قریب دھرنا دیا۔ پنچانے ندی کے کنارے پچھلے کئی مہینوں سے سی پی آئی لیڈر شیو کمار یادو عرف سردار جی نے بتایا کہ بڑی پہاڑی کے وارڈ نمبر 19 اور 20 میں نل کے پانی کے پائپ بچھائے گئے ہیں، لیکن اس میں پانی نہیں ہے۔ اس شدید سردی میں بھی لوگ پانی کے لیے پسینہ بہا رہے ہیں۔ عوام پہاڑی کی سیر کے لیے آنے والوں کو پانی خرید کر پینا پڑتا ہے، ایسے میں یہاں رہنے والوں کی کیا حالت ہوگی، یہ سوچنے کی بات ہے۔ پنچانے ندی کے کنارے کچرا پھینکا جا رہا ہے۔ اس سلسلے میں ڈی ایم سمیت کئی عہدیداروں کو درخواستیں دی گئیں ہے۔ فروری کے مہینے میں ڈی ایم نے میونسپل کارپوریشن کو اس مسئلہ کو جلد از جلد حل کرنے کا حکم دیا تھا۔ لیکن 10 ماہ گزرنے کے باوجود اس حکم کی تعمیل نہیں ہوئی ہے جس سے کوسک، رانا بیگھہ، سپاہ، پچوری، لکھر اوا سمیت درجنوں دیہاتوں کے اطراف میں کچرا اور مردہ جانور یہاں پھینکے جانے سے سبھی گاؤں والے کافی پریشانی کے عالم میں رہ رہے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ کو بار بار اس مسئلے سے آگاہ کیا گیا لیکن کوئی بھی افسر اس پر توجہ نہیں دے رہا ہے۔ کچرے سے اٹھنے والی بدبو سے آس پاس کے لوگوں کا جینا محال ہو گیا ہے، کچرا جلانے سے اٹھنے والا دھواں آس پاس کے کئی دیہاتوں کی آبادی کے لیے زہر بن گیا ہے۔ فروری میں ڈی ایم نے حکم دیا تھا کہ ایجنسی کے ذریعے کچرے کی صفائی کر کے گاؤں والوں کو اس پریشانی سے نجات دلائی جائے۔ اس کے بعد بھی کوئی کارروائی نہیں ہوئی، اس کے بعد بھی مسئلہ حل نہ ہوا تو احتجاج کا راستہ اختیار کیا جائے گا۔ اس موقع پر ڈاکٹر منوج کمار، اومیش چندر چودھری، وشنو دیو پاسوان، احتجاجی مظاہرے میں سادھو پاسوان کے علاوہ کشوری ساہ، مہندر ٹھاکر، گڈو کیوٹ، مہیندر ٹھاکر، رام دیو منڈل، راجیو رنجن کمار کے علاوہ درجنوں سے زائد کارکنان اور مقامی عوام موجود تھے۔

آگ لگنے کے دوران کرنٹ لگنے سے ادھیڑ شخص کی موت

سمستی پور (اے این بی) سمستی پور ضلع میں سجاوٹ کے گودام میں آگ لگنے کے دوران سامان نکالنے کے بیچ کرنٹ لگنے سے ایک ادھیڑ عمر شخص کی موت ہوگئی۔ تاہم آگ لگنے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی فائر بریگیڈ کے عملہ نے کافی کوشش کے بعد آگ پر قابو پا لیا۔ مرنے والے کی شناخت اجیار پور تھانہ علاقہ کے گاڈ پور وارڈ نمبر 6 کے رہنے والے ہرے کرشن سنگھ کے طور پر کی گئی ہے۔ واقعے کے حوالے سے مہلوک کے اہل خانہ کا کہنا تھا کہ صبح سویرے ان کے سجاوٹ کے گودام میں اچانک آگ بھڑک اٹھی۔ گودام سے سامان نکالنے کے دوران بجلی کے کرنٹ کے رابطے میں آنے سے وہ بے ہوش ہو گئے جس کے بعد اسے علاج کے لیے سمستی پور اسپتال لایا گیا۔ جہاں ڈاکٹر نے جانچ کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ دوسری جانب واقعے کی اطلاع پر پہنچی متعلقہ تھانے کی پولیس نے مہلوک کی لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا اور واقعے کی تفتیش شروع کر دی۔ ادھر مہلوک کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ پوسٹ مارٹم کے بعد انہیں ایمبولنس کے لیے گھنٹوں انتظار کرنا پڑا۔

کس قدر ہے خوبصورت ہے خوشنما دارالہدیٰ

ترتیب: محمد فداء المصطفیٰ قادری
ڈگری اسکالر: دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی، ملاپورم، کیرالا

شاعرِ ہدیٰ سیف علی شاہ عدم صاحب قبلہ جامعہ دارالہدیٰ اسلامیہ کی شان و عظمت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

طالب علم و ہنر کا آسرا دارالہدیٰ
کس قدر ہے خوبصورت خوشنما دارالہدیٰ
ان شاء اللہ عام ہو جائیگا علم دو جہاں
اب یون ہی بنتا رہیگا ہر جگہ دارالہدیٰ

جامعہ دارالہدیٰ اسلامیہ ایک ممتاز تعلیمی ادارہ اور عظیم الشان تربیتی گہوارہ ہے جو دینی و عصری علوم کی ہم آہنگی کے ساتھ تعلیم فراہم کرنے میں منفرد مقام رکھتا ہے۔ اس ادارے کا

قیام مسلمانوں کی تعلیمی، روحانی، اور اخلاقی رہنمائی کے مقصد سے عمل میں آیا۔ یہاں کے نصاب میں قرآن و حدیث، فقہ و تفسیر، اور اسلامی تاریخ کے ساتھ جدید علوم کو بھی شامل کیا گیا ہے تاکہ طلبہ دنیاوی اور دینی دونوں میدانوں میں کامیاب ہو سکیں۔ جامعہ دارالہدیٰ اسلامیہ کا ماحول طلبہ کے کردار کی تعمیر اور ان کے اندر اسلامی اقدار کے فروغ پر مرکوز ہے۔ یہاں اساتذہ کا انتخاب نہایت محتاط انداز میں کیا جاتا ہے تاکہ وہ علم کے ساتھ تربیت کا بہترین نمونہ پیش کریں۔ جامعہ کے فارغ التحصیل طلبہ نے مختلف میدانوں میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں اور اپنے کردار و اخلاق سے معاشرے میں ایک مثبت تبدیلی کا ذریعہ بنے ہیں۔ یہ ادارہ نہ صرف تعلیمی میدان میں بلکہ سماجی خدمات کے میدان میں بھی اپنا اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ جامعہ دارالہدیٰ اسلامیہ کا مقصد طلبہ کو ایسی تعلیم دینا ہے جو انہیں دنیا اور آخرت میں کامیاب بنائے۔

درحقیقت یہ داستان ایک ایسے بصیرت افروز خواب کی ہے جو 25 جون 1986 کو ملاپورم کے علاقے چماڈ کے قریب واقع قصبہ ہدایہ نگر میں حقیقت کا روپ دھار گیا۔ دارالہدیٰ اسلامک یونیورسٹی، جو آج عالمی سطح پر علم، تحقیق اور دعوتِ اسلامی کا روشن مینار ہے، ایک انقلابی تعلیمی تحریک کی علامت ہے۔ اس تحریک کا نصب العین اسلام کی آفاقیت، عملی حیثیت اور ابدی اہمیت کو دنیا بھر میں اجاگر کرنا ہے۔ یہ خواب کسی ایک فرد کی محنت کا نتیجہ نہیں، بلکہ ایک عظیم اجتماعی جدوجہد کا ثمر ہے۔ ڈاکٹر یو باپوٹی حاجی، ایم ایم بشیر مسلیار، سی ایچ عیدروس مسلیار، کنیاپو حاجی اور کے ایم سید علوی حاجی جیسے مایہ ناز رہنماؤں نے اس تحریک کی بنیاد رکھی اور اس کی آبیاری کی۔ آج یہ ادارہ چانسلر پانکاڈ سید صادق علی شہاب تنگل اور وائس چانسلر ڈاکٹر بہاؤالدین محمد فیضی کی مدبرانہ قیادت میں ترقی کی نئی منازل طے کر رہا ہے۔

یہ ادارہ نہ صرف علم کے متلاشیوں کے لیے روشنی کا مینار ہے بلکہ دعوت و تحقیق کے میدان میں اسلامی پیغام کو ایک نئے عزم کے ساتھ پیش کر رہا ہے۔ دارالہدیٰ کا تعلق بین الاقوامی تنظیموں، جیسے فیڈریشن آف یونیورسٹیز آف اسلامک ورلڈ (مراکش) اور لیگ آف اسلامک یونیورسٹیز (قاہرہ)، سے ہے۔ یہ عظیم ادارہ دنیا بھر کے مختلف تعلیمی مراکز کے ساتھ مضبوط تعاون کے ذریعے ایک وسیع تعلیمی نیٹ ورک تشکیل دے چکا ہے۔ دارالہدیٰ کی جاری کردہ اسناد نہ صرف بھارت میں بلکہ عالمی سطح پر بھی تسلیم شدہ ہے، جو اس کی علمی برتری اور شاندار کامیابی کا واضح ثبوت ہے۔ ابتداء میں، اس ادارے کی بنیاد "دارالہدیٰ اسلامک اکیڈمی" کے طور پر رکھی گئی تھی۔ لیکن 2009 میں، اس علمی تحریک نے ایک نئے سنگِ میل کو عبور کیا اور اسے ایک مکمل اسلامی یونیورسٹی کا درجہ دیا گیا۔ یہ تاریخی اعلان مرحوم سید محمد علی شہاب تنگل کے زیرِ قیادت ممکن ہوا، جو کیرالا کے مسلم برادری کے نہایت محترم اور مقبول رہنما تھے۔

دارالہدیٰ آج اسلامی تعلیم، تحقیق اور عالمی دعوت کے میدان میں اپنی منفرد پہچان رکھتا ہے، اور دنیا بھر کے طلبہ کے لیے ایک قابلِ فخر مرکز کے طور پر اپنی خدمات جاری رکھے ہوئے ہے۔ آج، دارالہدیٰ نہ صرف کیرالا بلکہ پورے بھارت میں علم و شعور کے فروغ کا ایک روشن مینار ہے۔ اس عظیم ادارے کے تحت 30 الحاقی ادارے، 6 آف کیمپس مراکز، اور 10,000 سے زائد طلبہ مختلف علوم و فنون میں مہارت حاصل کر رہے ہیں۔ دارالہدیٰ کا نصاب ایک جامع اور بین الاقوامی معیار پر مبنی ہے، جو قرآن، حدیث، فقہ، اور عصری علوم کے امتزاج کا بہترین نمونہ ہے۔ یہاں طلبہ کو اسلامی علوم کے ساتھ ساتھ جدید سائنس، فزیکل سائنس، اور متعدد زبانوں جیسے عربی، انگریزی، اردو، ہندی، اور علاقائی زبانوں میں بھی مہارت دی جاتی ہے، تاکہ وہ عصری دنیا کے چیلنجز کا مقابلہ کرنے کے قابل بن سکیں۔ کیمپس میں چھ بڑے تعلیمی بلاکس، ایک وسیع و عریض لائبریری، جدید کمپیوٹر لیب، جدید سہولیات سے آراستہ کلاس رومز، طلبہ کے لیے آرام دہ ہاسٹل، اور ایک خوبصورت مسجد موجود ہے، جو سکون اور یکسوئی سے بھرپور تعلیمی ماحول فراہم کرتے ہیں۔

دارالہدیٰ میں طلبہ کی عوامی تقریر اور تحریری صلاحیتوں کو نکھارا جاتا ہے، تاکہ وہ مؤثر داعی، مخلص رہنما، اور قابل دانشور بن کر معاشرے کی خدمت کر سکیں۔ یہ ادارہ تعلیم اور تربیت کا ایک بے مثال سنگم ہے۔ شمالی ہندوستان کی خواتین، جو برسوں سے ثقافتی انحطاط اور سماجی جمود کا شکار تھیں، ان کے لیے دارالہدیٰ نے ایک انقلابی منصوبہ تشکیل دیا۔ بنگال اور آسام میں قائم کردہ شریعہ کالجز اور پری اسکولز اس وژن کا عملی مظہر ہیں۔ ادارے کا یہ یقین ہے کہ جب تک خواتین کی تعلیم کو مناسب سمت میں ترقی نہ دی جائے، تعلیمی انقلاب ادھورا رہے گا۔ فاطمہ زہرا اسلامک ویمنز کالج، جو دارالہدیٰ کے زیرِ انتظام قائم کیا گیا، خواتین کی تعلیمی ترقی کی ایک شاندار مثال ہے۔ دارالہدیٰ نے 1999 میں نیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اسلامک اینڈ کنٹیمپریری اسٹڈیز کے قیام کے ذریعے کیرالا سے باہر کے طلبہ کے لیے نئے مواقع فراہم کیے۔ اس کے بعد متعدد آف کیمپس مراکز کا قیام عمل میں آیا، جنہوں نے تعلیمی ترقی میں اہم کردار ادا کیا۔

2009 میں آندھرا پردیش کے پنگنور میں پہلا آف کیمپس مرکز قائم کیا گیا۔ اس کے بعد 2012 میں مغربی بنگال کے بیر بھوم، 2014 میں آسام کے بارپیٹا، 2016 میں کرناٹک کے ہانگل، 2022 میں تروننتپورم کے نڈونگاڈ، اور 2023 میں مہاراشٹر کے کوڈس (پال گھر) میں مراکز قائم کیے گئے۔ یہ تمام مراکز آج ملک بھر میں تعلیمی ترقی کے روشن مراکز کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

یہ مراکز آج بھی تعلیمی ترقی کی نئی راہیں ہموار کر رہے ہیں اور علم و شعور کے فروغ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔ 2007 میں ملاپورم میں قائم کردہ اس کالج نے تعلیمی میدان میں اپنی انفرادیت ثابت کی ہے، جہاں سے بے شمار حافظات تیار ہو کر امت کی خدمت کے لیے سرگرم ہیں۔ یہ کارنامہ نہ صرف تعلیمی بلکہ سماجی ترقی میں بھی ایک نمایاں کردار ادا کرتا ہے۔

دارالہدیٰ کے فارغ التحصیل طلبہ کی تعداد 3,000 سے تجاوز کر چکی ہے، جو بھارت اور دنیا بھر میں تعلیمی، سماجی، ثقافتی، اور دعوتی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان طلبہ کی تنظیم 'ہادیا'، جو پانکاڈ میں قائم 'سینٹر فار سوشل ایکسیلنس' کے تحت کام کرتی ہے، 15 ریاستوں میں 2,000 سے زائد مدارس کی سرپرستی کر رہی ہے، جو ایک عظیم تعلیمی نیٹ ورک کی عکاسی کرتا ہے۔ ملیالم زبان کا ایک منفرد تحفہ، 'تیلچم میگزین'، جو 1998 سے شائع ہو رہا ہے، قارئین کو بصیرت، علم، اور حکمت سے بھرپور مواد فراہم کر رہا ہے۔ یہ میگزین دارالہدیٰ کے علمی و فکری نظریات کا ترجمان ہے۔ دارالہدیٰ اسلامی یونیورسٹی کی مسلسل ترقی روشن مستقبل کی نوید ہے۔ یہ ادارہ علم و اصلاح کا ایک ایسا چراغ ہے، جو نہ صرف نئی نسلوں کو رہنمائی فراہم کر رہا ہے بلکہ ترقی، اصلاح، اور امن کے سفر میں ایک نیا سنگ میل قائم کر رہا ہے۔ شاعرِ ہدیٰ سف علی شاہ عدم اپنی عقیدت اور محبت کو ظاہر کرتے ہوئے لکھتے ہے:

ہر کسی کو جامعہ کا شرف یوں ملتا نہیں
میں نے کتنی راہ ڈھونڈھی پھر ملا دارالہدیٰ
ہیں بہت سے ملک میں دینی مدارس پر عدم
سب سے اچھا ہے ہمارا جامعہ دارالہدیٰ

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | اتوار، ۵ جنوری ۲۰۲۵ء

مرکز 2025 میں بنگال کے تمام بقایا فنڈز کو جاری کرے

سال 2024 ختم ہوا اور دیکھنا ہوگا کہ اس سال 2024 میں ہندستان نے کتنی ترقی کی اور جہاں تک ترقی کی بات کریں تو اقرار کرنا ہوگا کہ ہندستان نے واقعی ترقی کی اور جو کام دنیا نہ کر سکی وہ کام ہندستان نے کر دکھایا جیسے مرکزی حکومت نے مغربی بنگال کو عضو معطل کر دینے کے لئے تمام فنڈز روک لئے تاکہ وہ اپنے لوگوں اور بنگال کے مزدوروں کے درمیان بدنام ہو جائے اس نے منریگا کی رقم تین برسوں سے روک رکھی ہے جس کے ذریعہ مزدوروں کو 100 دن کے لازمی کام کاج دیئے جاتے تھے اور وہ غریب اسی 100 دن کی کمائی سے پورے 365 دن چلاتے تھے لیکن مودی حکومت نے حکومت مغربی بنگال سے جیسے دشمنی اور وہ بھی ازلی دشمنی باندھ رکھی تھی جو اس نے نہیں دیئے جبکہ بی جے پی کے کئی سابق منتریوں بشمول سابق مرکزی وزیر کی حیثیت سے اسمرتی ایرانی نے بھی بڑے ناز و نخوت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بنگال میں ایک جلسے سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا تھا کہ مرکزی حکومت نے کروڑوں روپئے مزدوروں کے 100 دنوں کے لازمی کام کاج کے لئے دیئے لیکن حکومت مغربی بنگال نے اس مرکزی فنڈ کو استعمال ہی نہیں کیا جس کی بناء پر وہ مرکزی فنڈ کئی مہینوں تک تعطل میں پڑا رہنے کے بعد واپس ہو گیا۔ اسمرتی ایرانی کے اس بھگوا رنگ کے جھوٹ پر ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے مرکزی وزیر کے اس جھوٹے، بے بنیاد اور بکواس دعوے کو جھوٹ کا پلندہ قرار دیتے ہوئے اسمرتی ایرانی کو چیلنج کیا تھا کہ اگر مرکز نے بنگال کو منریگا فنڈز سے ایک بھی پیسہ دیا ہے تو وہ اس معاملے میں وہائٹ پیپر (قرطاس ابیض) شائع کیوں نہیں کرتا تاکہ قرطاس ابیض کی طرح سے پتہ چل جاتا کہ بنگال کے لئے مرکز نے صحیح معنوں میں بنگال کو فنڈز جاری کئے ہیں۔ لیکن بی جے پی کے اندر تو جھوٹ ہی جھوٹ تھا، وہ بھلا اس جعل کو صداقت کے پنجڑے سے اڑا کر کس طرح سے لوگوں کو یقین دلاتی جبکہ ابھیشیک بنرجی نے چیلنج کر دیا تھا کہ اگر اس کے اندر ہمت ہے تو وہ قرطاس ابیض جاری کر کے بتائے کہ اس نے بنگال کے لئے فنڈ جاری کئے ہیں یا نہیں۔

ترنمول کانگریس کے شعلہ بیاں راجیہ سبھا ممبر ڈیرک او برائن نے اسی موسم سرما کے اجلاس میں مرکزی حکومت پر زور دیا تھا کہ وہ افراط زر پر قابو پانے اور اشیاء ضروری کی قیمتوں میں کمی لانے کے لئے مغربی بنگال کے تمام بقایا فنڈز کو فوری طور پر جاری کرے جس میں منریگا کے علاوہ دیگر فنڈز جو مرکزی حکومت کی طرف سے تمام ریاستوں کو اس کے واجب حق کے طور پر ملتا ہے اسے بنگال کے لئے جاری کرے۔ واضح رہے کہ جی ایس ٹی کے نام پر مرکز، بنگال حکومت سے کروڑوں کی رقم وصول کر لیتا ہے لیکن تمام ریاستوں کو ملنے والے فنڈز میں سے بنگال کے فنڈ کو تین برسوں سے ظالمانہ طریقے سے روک رکھا ہے۔ مرکز کو سال نو 2025 کے موقع پر 25 مشوروں پر عمل کرنے پر زور دیتے ہوئے ڈیرک او برائن نے کہا کہ اس وقت ضرورت اس بات کی ہے کہ مرکز اس پر فوری طور پر عمل کرے۔ جس میں افراط زر کو روکنا سب سے زیادہ ضروری ہے۔ اور دوسری طرف گراس ڈومیسٹک پروڈکٹ (جی ڈی پی) میں توسیع کی جائے غیر ملکی سرمایہ کاروں کو سرمایہ کاری کے شعبہ میں لایا جائے تاکہ روپئے کے ویلیو کو اور بھی مضبوط کیا جائے۔ سبھوں کے لئے خوراک کا بندوبست کیا جائے اور تمام مزدوروں کو یکساں حقوق اور یکساں اجرت دی جائے۔ او برائن نے مرکز پر زور دیا کہ وہ عام آدمی کی اہمیت کو نظر انداز نہ کرے انہوں نے اشارہ دیا کہ گزشتہ چار برسوں کے دوران کل ملا کر 6.5 لاکھ کروڑ صنعتی سیکٹروں سے حذف کر لئے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت کو لازم ہے کہ وہ کسانوں کے استحکام کو مد نظر رکھے۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کی رپورٹ کے مطابق 30 کسانوں کی اجتماعی خودکشی کا سلسلہ ہر دن جاری ہے۔ گزشتہ فروری 2024 سے اب تک 22 کسان اپنی جان سے جا چکے ہیں اور 160 کسانوں کو اپنے حقوق ایم ایس پی (کم از کم سپورٹ پرائس) کے لئے احتجاج کرتے ہوئے پولس سے جھڑپ کے دوران زخمی ہوئے ہیں جب پولس والوں نے ان پر بے دردی سے لاٹھیاں برسائی تھیں۔ منی پور کے معاملے میں او برائن نے حوالہ دیا کہ گزشتہ دو برسوں سے وہاں دو فرقوں کے درمیان خونریز تصادم کا سلسلہ جاری ہے اور اس کی وجہ سے 67000 سے زائد لوگ اجڑ چکے ہیں جس میں 14000 اسکولی بچے بھی شامل ہیں۔ اور یہ بہت ہی افسوس کی بات ہے کہ وزیراعظم کو دنیا بھر کی سیر کرنے کی فرصت ہے لیکن دو برسوں میں انہیں منی پور جانے کی توفیق نہیں ہوئی۔ انہوں نے مجموعی طور پر وزیراعظم مودی کو ایک ناکام ترین وزیراعظم بتایا اور کہا کہ جن اہم مسائل کی طرف توجہ دلائی گئی ہے اسے فی الفور پورا کیا جائے اور 2025 میں بنگال کے تمام بقایا فنڈز کو ریلیز کیا جائے۔ (خ الف ف)

دونوں پوار اور لالو۔ نتیش کا ممکنہ اباؤٹ ٹرن

آ اب...... لوٹ چلیں....!

خورشید فرازی

سیاست کا پہلا اصول یہی ہے کہ کسی سے بھی "نہ" مت کہو بلکہ ہر پیچیدہ معاملے میں یہی کہہ دو کہ "دیکھتے ہیں"، "سوچیں گے" لیکن کبھی بھی حتمی طور پر "ہاں" یا "نہ" کہنا نہیں ہے۔ اسی طرح کی صورتحال سیاسی نکتہ نظر سے بہار اور مہاراشٹر میں نظر آ رہی ہے جب آر جے ڈی چیف لالو یادو نے کہا "نتیش کمار کے لئے واپسی کے دروازہ کھلے ہوئے ہیں" اور نتیش کمار کے چہرے پر ایک پراسرار سی خاموشی رقصاں ہے لیکن ہونٹ انداز کا اشارہ دے رہے ہیں کہ وہ جب چاہیں زبردست پلٹی مار سکتے ہیں۔ اگرچہ انہوں نے 2023 میں آر جے ڈی کے ساتھ شراکت توڑ کر بی جے پی سے معانقہ کر لیا تھا اور اعلان کیا تھا کہ یہ ان کی آخری پلٹی تھی اور وہ اس پلٹی کے بعد کوئی اور پلٹی نہیں کھائیں گے لیکن سیاست میں پلٹی ایک دوسرے سے لازم و ملزوم ہیں کہ ایک سے ناطہ توڑا اور دوسرے سے ناطہ جوڑا۔ بس اسی قسم کا چکر اس وقت مہاراشٹر میں بھی چل رہا ہے اور وہاں بھی پوار اینڈ پوار کے درمیان از سر نو ناطہ جوڑنے کی پکار دیدی گئی ہے یعنی پوار فیملی کے سربراہ شرد پوار اور بھتیجا اجیت پوار کے درمیان قربت بڑھی ہے اور بھتیجے نے بھی محسوس کیا ہے کہ کرسی کی لالچ میں انہوں نے اپنے خاندان کے اس سربراہ شرد پوار کی پیٹھ میں بی جے پی کے اشارے پر چھرا گھونپا تھا اور بی جے پی نے دونوں غداروں کو بیک وقت مطلب براری کے بعد ایک ایسے کھونٹے سے باندھ دیا کہ جہاں سے کھڑا کر دیا جائے بس اسی جگہ سے بیٹھے بیٹھے سلام وصول کیا کرو اور اپنے تئیں یہ تصور کرو کہ تمہاری بھی کوئی اہمیت ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ کوئی بھی اہمیت نہیں ہے۔ شرد پوار سے غداری کرنے والے اجیت پوار کو بی جے پی نے اس کی اوقات بتاتے ہوئے نائب وزیر اعلیٰ مقرر کیا ہے اور ادھو ٹھاکرے اور شیو سینا کے بانی بال ٹھاکرے سے زندگی بھر وفا شعاری کا جذبہ برقرار رکھنے کا دعویٰ کرنے والے شنڈے جنہیں بی جے پی نے لالچ دیکر چند ماہ کے لئے وزیر اعلیٰ بنا دیا تھا اور اس وقت جعلی ای وی ایم اور چیف الیکشن کمشنر کی ملی بھگت نے جہاں بی جے پی کو بڑی کامیابی دلا دی وہیں شنڈے کو وزیر اعلیٰ کے عہدے سے اتار نائب وزیر اعلیٰ بنا دیا۔ یعنی اپنی پارٹی اور اپنے لوگوں سے غداری کرنے والے دونوں کو نائب وزیر اعلیٰ کا عہدہ دیکر ان کی زبانیں گنگ کر دی ہیں اور انہیں احساس ہو گیا ہے کہ یہ بی جے پی کس فطرت کی پارٹی ہے اور اس کے ساتھ کوئی سمجھوتہ کرنا اپنی عزت گنوانے کے مترادف ہے، لیکن اب مشترکہ طور پر شنڈے اور اجیت پوار کو ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ اب انہیں واپس لوٹ جانے کی ضرورت ہے کیونکہ اس پارٹی (بی جے پی) کے ساتھ اگر نباہ کئے رکھی تو شاید کسی موقع پر بے عزتی کے ساتھ نکال باہر کیا جائے کیونکہ بی جے پی کو اس وقت مہاراشٹر اسمبلی میں غالب اکثریت حاصل ہے اور انہیں اجیت پوار اور شنڈے جیسے گھس پیٹیوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے اور 2029 تک انہیں بلا خوف و خطر مہاراشٹر میں اپنی حکمرانی برقرار رکھنی ہے تو پھر ایسے ویسوں کی فکر کون کرے اس وقت صحیح معنوں میں مہاراشٹر میں پوار فیملی کے ایک دوسرے سے مل جانے اور پرانے رشتے کو تر و تازہ کرنے نیز پرانی رنجشوں کو فراموش کر دینے کی وبا چل پڑی ہے اور دونوں پوار فیملی جو نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے دو گروپ ہیں جس میں ایک کی قیادت شرد پوار اور دوسرے کی قیادت ان کے بھتیجے اجیت پوار کرتے ہیں جو اس وقت مہاراشٹر کے ڈپٹی وزیر اعلیٰ ہیں۔ ویسے جہاں تک دونوں پوار فیملی کے آپس میں مل جانے کی وبا جو چلی ہے تو وہ اجیت پوار کیمپ سے چلی ہے اور اس کیمپ کے لوگوں کا کہنا ہے کہ دونوں پوار فیملی مل جائیں اور بی جے پی کے اتحادی میں شامل رہیں جس میں شرد پوار اور ان کی بیٹی اور ایم پی سپریہ سولے شامل ہوں۔ لیکن سینئر پوار اور سپریہ سولے فی الحال اس پیشکش پر خاموش ہیں لیکن ممکن ہے بی جے پی دونوں کو کوئی بھاری پیشکش کرے تو یہ بھی ممکن ہے سب کچھ بدل جائے اور نام نہاد سیکولرزم اور جمہوریت دونوں اس گندے تالاب میں بہتے نظر آئیں۔

ایک طرف مہاراشٹر میں یہ صورتحال ہے اور دوسری طرف آر جے ڈی اور جے ڈی (یو) میں ملن کے امکانات پیدا ہو چلے ہیں کیونکہ ایک قطار سے دونوں پوار، لالو یادو، نتیش کمار اور شنڈے کو مشترکہ طور پر احساس ہو چلا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ بی جے پی کو چلتا کیا جائے، ورنہ مودی کی قیادت والی این ڈی اے 2028 سے پہلے پہلے تمام کہنہ مشق اپوزیشن لیڈروں کا کچومر نکال کر رکھ دیا جائے گا۔ ممکن ہے نتیش کمار اور لالو یادو کے درمیان پھر ایک ملن ہو اور دونوں اس پر راضی ہو جائیں کہ.... آ اب لوٹ چلیں! لیکن بی جے پی کے لئے اپنی وفاداری کی نئی مثال پیش کرنے کے لئے جہاں ایک طرف اپنے وقت کے سب سے بڑے پلٹو رام یعنی چندرا بابو نائیڈو جو آندھرا پردیش کے وزیر اعلیٰ ہیں اور کشمیریوں کے جذبات سے کھیلنے والے باپ بیٹے فاروق عبداللہ اور اب نئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بی جے پی کا ساتھ دینے کا فیصلہ کر لیا ہے اور اب یہ کم از کم نائیڈو اور عمر عبداللہ کے لئے بجا طور پر دعویٰ کیا جا سکتا ہے کہ مستقبل میں یہی دونوں بی جے پی کے دو بیساکھیاں بنیں گے۔ عمر عبداللہ نے وزیر اعلیٰ بنتے ہی جس طرح سے کانگریس کی مخالفت اور بی جے پی کا قصیدہ پڑھنا شروع کیا ہے اس سے یہ اندازہ بھی ہو چلا ہے کہ عمر عبداللہ کی نیشنل کانفرنس کی کامیابی بھی اسی طرح سے مشتبہ ہے جس طرح سے مدھیہ پردیش، راجستھان، ہریانہ اور مہاراشٹر الیکشن میں بی جے پی کی فتح مشتبہ ہے اور بجا طور پر کہا جا سکتا ہے کہ بی جے پی نے خود اندازہ کر لیا ہے کہ دونوں پوار اور بہار کے دونوں پرانے چاولوں کی یکجائی بھلے ہی اندر ہی اندر کام کر رہی ہو، لیکن اس سے بی جے پی کا کچھ بھی بگڑنے والا نہیں ہے اور جہاں بھی انہیں حالات خراب نظر آئیں گے وہاں سی بی آئی، ای ڈی اور آئی جیسی پرائیویٹ فورس کو اشارہ کر دیا جائے گا، پھر ڈرنے کی کیا بات ہے!

شمالی ہند کے مدرسہ بورڈ اور عربی و فارسی یونیورسٹی پر ایک نظر

(مولانا ڈاکٹر) ابوالکلام قاسمی شمسی

مسلم سماج کے درمیان تعلیم کی ترویج واشاعت میں مدارس کا اہم رول رہا ہے۔ مسلمان جہاں جہاں گئے، وہاں تعلیم کا انتظام کیا، جس میں تمام طبقات کے لوگ تعلیم حاصل کرتے تھے، ہندوستان میں مسلمانوں کی آمد ہوئی، تو انہوں نے یہاں بھی تعلیم کے فروغ کے لئے مدارس قائم کئے، چنانچہ تقریباً ۸۰۰ رسال تک مدارس ہی تعلیم کے اہم ادارے تسلیم کئے جاتے رہے، اسی کے تعلیم یافتہ ہر میدان کی ضروریات کو پوری کرتے رہے، اس طرح ہندوستان میں تعلیم کی ترویج واشاعت میں مدارس کا اہم رول رہا۔

ہندوستان میں مسلم حکمرانوں کی حکومت کے ختم ہونے کے بعد اس ملک پر انگریزوں کا تسلط ہوگیا، تو انگریزوں نے ہندوستان میں اپنی حکومت کو مضبوط کرنے کے لئے یہاں رائج زبانوں کو سیکھنے سکھانے کی جانب توجہ دی، اسی مقصد کے تحت انہوں نے اسکول، کالج اور یونیورسٹی کے ساتھ مدارس، سنسکرت پاٹھ شالے، گروکل وغیرہ کی تعلیم کو فروغ دینے کے لئے بھی کام کیا، چنانچہ اس کے لئے ایک منصوبہ کے تحت پہلے مدارس اور سنسکرت پاٹھ شالے کی تعلیم کو آگے بڑھانے پر کام کیا اور اس کے لئے حکومت کی جانب سے سنسکرت پاٹھ شالے اور مدارس کو سرکاری تحویل میں لینے کا منصوبہ بنایا گیا، چنانچہ اسی منصوبہ کے تحت سب سے پہلے ۱۷۸۰ء میں بنگال میں مدرسہ عالیہ کلکتہ سے اس کی شروعات کی گئی، اس میں مخلوط دینی اور عصری مضامین پر مشتمل نصاب تعلیم کو جاری کیا گیا۔ ۱۹۱۵ء میں اس میں اصلاحات کی گئیں اور بنگال مدرسہ ایکزامینیشن بورڈ بنایا گیا، بنگال مدرسہ بورڈ خوب آگے بڑھا، اس کو ۱۹۲۷ء میں مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کا درجہ دیا گیا، پھر ۱۹۵۰ء میں اس کا نام بدل کر مغربی بنگال مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کر دیا گیا، اس سے بہت سے مدارس ملحق ہوئے۔ سرکار نے مدرسہ بورڈ کے سرٹیفکیٹ اور ڈگری کو سرکاری ملازمت کے لئے منظور کیا، اس لئے عوام وخواص کی دلچسپی مدرسہ بورڈ کی جانب بڑھی، یہ ہندوستان کا سب سے قدیم مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ہے، جو ابھی تک جاری ہے، گرچہ موجودہ وقت میں اس کے نصاب تعلیم میں بہت تبدیلی کر دی گئی ہے۔

بنگال کے بعد انگریزی حکومت کی جانب سے دیگر مقامات پر بھی مدارس اور سنسکرت کی تعلیم کو فروغ دینے کے لئے منصوبہ تیار ہوا، اس زمانہ میں پٹنہ میں جاری مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ کو بڑی شہرت حاصل تھی، یہ مدرسہ پٹنہ سائنس کالج کے مدمقابل اشوک راج پتھ پر واقع ہونے کی وجہ سے بہت پرکشش ہے، اس کے بانی جسٹس نورالہدیٰؒ نے اس مدرسہ کو ۱۹۱۹ء میں حکومت کی تحویل میں دے دیا، چنانچہ کاغذی کارروائی مکمل ہونے کے بعد ۱۹۲۰ء سے مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ نے سرکاری تحویل میں کام کرنا شروع کر دیا، اس میں دینی اور عصری مضامین پر مشتمل نصاب تعلیم جاری کیا گیا۔ پھر ۱۹۲۲ء میں بانی مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ کی تحریک پر حکومت نے مدرسہ ایکزامینیشن بورڈ بہار واڑیسہ قائم کیا، اس بورڈ سے بہت سے مدارس ملحق ہوگئے، اس بورڈ کے سرٹیفکیٹ اور ڈگری کو ملازمت کے لئے سرکار نے منظوری دی۔ اس طرح بورڈ کا نظام چلتا رہا، پھر اڑیسہ میں مدرسہ بورڈ قائم ہوا، تو بہار مدرسہ بورڈ صرف بہار کے لئے رہ گیا۔ پھر ایکٹ ۱۹۸۱ء کے ذریعہ مدرسہ ایکزامینیشن بورڈ کو تحلیل کر کے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کر دیا گیا، اس کے نصاب تعلیم میں مزید عصری مضامین شامل کر دیئے گئے، جس کی بنیاد پر حکومت بہار نے گزٹ کے ذریعہ اس کے سرٹیفکیٹ اور ڈگری کو سرکاری ملازمت اور اعلیٰ عصری تعلیمی اداروں میں داخلہ کے لئے منظوری دی، مختلف یونیورسٹیوں نے بھی مدرسہ بورڈ کی سرٹیفکیٹ اور ڈگری کی مساوات کو منظوری دی، جس کی وجہ سے یونیورسٹی میں بہار مدرسہ بورڈ کی اسناد پر داخلہ کا کام جاری رہا۔

بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ موجودہ وقت میں سب سے زیادہ اہم اور مقبول بورڈ ہے، یہی وجہ ہے کہ جب ملک میں ریاستی حکومتوں کی جانب سے مدرسہ بورڈ کے قیام کی بات آئی تو ان ریاستوں نے بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کو اپنا ماڈل بنایا، اور اسی کے انداز پر دیگر ریاستوں میں مدرسہ بورڈ قائم کئے گئے۔

یوپی میں ۱۹۱۶ء سے مدارس کی تعلیم کے فروغ کے لئے عربی و فارسی بورڈ الہ آباد کام کر رہا تھا۔ مدارس کے نصاب اور نظام کو عصری تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے لئے وہاں بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے انداز پر یوپی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کا قیام عمل میں آیا۔ یوپی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ابھی بھی کام کر رہا ہے، اس سے یوپی کے بہت سے مدارس ملحق ہیں، یوپی مدرسہ ایجوکیشن بورڈ ایکٹ ۲۰۰۴ء بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے ایکٹ ۱۹۸۱ء سے اخذ کیا گیا ہے۔

۱۹۸۸ء میں مدھیہ پردیش حکومت کی جانب سے مدرسہ بورڈ کا قیام عمل میں آیا اور اس کا نام مدھیہ پردیش مدرسہ ایجوکیشن بورڈ رکھا گیا۔ اس بورڈ کا خاکہ بھی بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے نہج پر تیار کیا گیا اور اس کا ایکٹ بھی بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے مستفاد ہے۔

جھارکھنڈ کے مدارس ملحقہ پہلے بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ سے ملحق تھے، جھارکھنڈ الگ اسٹیٹ بننے کے بعد وہاں ایجوکیشن کونسل بنا دیا گیا، اسی کے تحت مدارس ملحقہ کے کام انجام پذیر ہوتے تھے، خبر کے مطابق اب جھارکھنڈ میں باضابطہ مدرسہ بورڈ کا قیام عمل میں آرہا ہے، توقع ہے کہ جھارکھنڈ مدرسہ بورڈ کے قیام میں بھی بہار مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کو ماڈل بنایا جائے گا۔

مذکورہ بالا تمام بورڈ کا نصاب تعلیم دینی اور عصری مضامین پر مشتمل ہے، عصری مضامین تقریباً اسکول کے مطابق ہیں، یہ نصاب تعلیم عصری تعلیمی اداروں کے نصاب تعلیم کے مطابق درجہ وار ہیں، بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کے موجودہ نصاب تعلیم کے اعتبار سے درجات اور سال کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

تحتانیہ ــــــــ 5/سال ـــ پرائمری
وسطانیہ ــــــــ 3/سال ـــ مڈل
فوقانیہ ــــــــ 2/سال ـــ سکنڈری
مولوی ــــــــ 2/سال ـــ انٹرمیڈیٹ
عالم ــــــــ 3/سال ـــ گریجویشن
فاضل ــــــــ 2/سال ـــ ایم اے

بقیہ بورڈ کے نام میں کچھ فرق ہے، مگر سبھی سال میں عصری اداروں کے مطابق ہیں، مدرسہ بورڈ کے نصاب تعلیم میں عصری مضامین شامل ہونے کی وجہ سے ان کے سرٹیفکیٹ اور ڈگریوں کو حکومت کی جانب سے عصری اداروں کے سرٹیفکیٹ اور ڈگریوں کے مساوی قرار دیا گیا، یہ مساوات ملازمت میں بھی ہے اور عصری اداروں میں داخلہ میں بھی ہے، جیسے فوقانیہ سکنڈری کے مساوی ہے، تو فوقانیہ پاس کرنے کے بعد سکنڈری پاس کے تمام عہدوں پر تقرری کے بھی اہل سمجھے جائیں گے اور براہ راست انٹرمیڈیٹ میں بھی داخلہ کے اہل سمجھے جائیں گے، اسی طرح مولوی کا بھی ہے، مولوی انٹرمیڈیٹ کے مساوی ہے، تو مولوی پاس ان تمام عہدوں پر تقرری کے اہل ہیں، جن میں انٹرمیڈیٹ کے سرٹیفکیٹ مطلوب ہے، یہ تو تقرری کا معاملہ ہے، جہاں تک داخلہ کی بات ہے تو مولوی پاس امیدوار براہ راست کالج کے گریجویشن میں داخلہ لے سکتے ہیں، اس طرح شمالی ہند میں مدرسہ بورڈ کا نظام رائج ہے اور اہل مدارس اس سے فائدہ حاصل کر رہے ہیں۔

موجودہ وقت میں یوپی مدرسہ بورڈ کا معاملہ سرخیوں میں ہے، اس کا معاملہ یہ ہے کہ کسی نے الہ آباد ہائی کورٹ میں اپیل کی تھی کہ یوپی کے مدارس یوپی مدرسہ بورڈ ایکٹ ۲۰۰۴ء کے مطابق چل رہے ہیں۔ اس ایکٹ ۲۰۰۴ء کے مطابق مدارس کے نصاب تعلیم میں دینی تعلیم دینے کا بھی انتظام ہے، یہ مدارس سرکاری فنڈ سے چلتے ہیں، سرکاری فنڈ سے چلنے والے ادارے میں دینی تعلیم نہیں دی جاسکتی ہے، یہ ملک کے آئین کے خلاف ہے، اس لئے یوپی مدرسہ بورڈ ایکٹ ۲۰۰۴ء کو مسترد کیا جائے، اس میں ترمیم کی جائے، الہ آباد ہائی کورٹ نے اس اپیل کی سماعت کی اور یوپی مدرسہ بورڈ ایکٹ ۲۰۰۴ء کو غیر قانونی قرار دے دیا، جس کی وجہ سے اہل مدارس پریشانی سے دوچار ہوئے۔

یوپی مدرسہ بورڈ ایکٹ ۲۰۰۴ء کے مطابق کامل اور فاضل بالترتیب گریجویشن اور ایم اے کے مساوی ہیں، حکومت نے جب تک کامل وفاضل کی ڈگری بورڈ کے ذریعہ دلایا، وہ قابل قبول رہا، اب کورٹ کے ذریعہ پابند کیا جا رہا ہے کہ کامل اور فاضل کی ڈگریاں جو گریجویشن اور ایم اے کے مساوی ہیں، وہ بورڈ کے ذریعہ نہیں دی جاسکتی ہیں، تو اب حکومت کی جانب سے یوپی مدرسہ بورڈ ایکٹ میں ترمیم کی جائے گی، اور کامل اور فاضل جو گریجویشن اور ایم اے کے مساوی ہیں، ان کے لئے الگ سے یونیورسٹی قائم کی جائے گی یا وہاں موجود کسی یونیورسٹی سے منسلک کر کے کامل اور فاضل کی تعلیم اور امتحان کا انتظام کیا جائے گا، اس لئے اس میں دشواری کی کوئی بات نہیں ہے، اللہ کرے کہ انتظام مناسب اور مدارس کے لئے مفید ہو۔

ماضی میں سرکاری بورڈ سے ملحق مدارس کی تعلیم بھی بہت اچھی رہی، بڑے قابل علماء اور دانشوران پیدا ہوئے، مگر موجودہ وقت میں یہ ادارے سرخیوں میں رہتے ہیں، اس کی وجہ یہ ہوئی کہ پہلے مدرسہ بورڈ آزادی کے ساتھ تعلیم وتربیت کی خدمات انجام دیتے تھے، لیکن موجودہ وقت میں حکومت کی مداخلت زیادہ ہوگئی، مجلس منتظمہ میں اچھی فکر کے لوگ کم رہ گئے، اساتذہ سبکدوش ہوتے رہے، حکومت نے بحالی کی اجازت نہ دی، جس کی وجہ سے تعلیمی حالت ماضی کے مقابلے میں کمزور ہوگئی، ویسے موجودہ وقت میں بہت مدارس ہیں جو اپنے معیار کو باقی رکھے ہوئے ہیں۔

یہ تو سرکاری بورڈ کی بات ہے، جہاں تک غیر سرکاری پرائیویٹ مدارس کی بات ہے تو پرائیویٹ مدارس کو مربوط کرنے کے لئے شمالی ہند میں تنظیم رابطہ مدارس اور وفاق المدارس قائم ہیں، تنظیم رابطہ مدارس سے دارالعلوم دیوبند سے متعلق مدارس ملحق ہیں، یہ پورے شمالی ہند کے لئے ہے، جبکہ وفاق المدارس امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ اور بنگال کے تحت جاری ہے، یہ پرائیویٹ بورڈ ہیں، ان سے مدارس ملحق ہیں، ان سے ملحق مدارس کا ایک مربوط نظام ہے، نصاب تعلیم ایک ہے، تمام مدارس کے امتحانات ایک ساتھ ہوتے ہیں، جس طرح سرکاری بورڈ ہے، اسی طرح یہ پرائیویٹ بورڈ ہے، جنوبی ہند میں اس طرح کا نظام دیکھنے میں نہیں آیا۔

جہاں تک شمالی ہند میں یونیورسٹی کے قیام کا معاملہ ہے، تو شمالی ہند میں سرکاری یونیورسٹیاں بھی کام کر رہی ہیں اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں کا قیام بھی عمل میں آگیا ہے، مدارس ملحقہ یعنی مدرسہ بورڈ سے ملحق مدارس کے لئے حکومت کی جانب سے مغربی بنگال میں عالیہ یونیورسٹی اور بہار میں مولانا مظہر الحق عربی وفارسی یونیورسٹی قائم کی گئی ہے، ان دونوں یونیورسٹیوں سے دونوں اسٹیٹ کے مدارس ملحقہ کے عالم اور فاضل درجات ملحق ہیں، جہاں تک پرائیویٹ یونیورسٹی کی بات ہے، تو بہار اور یوپی میں کئی پرائیویٹ یونیورسٹیوں کا بھی قیام عمل میں آچکا ہے۔ بہار میں امام بخاری یونیورسٹی اور الکریم یونیورسٹی، جبکہ یوپی میں انٹیگرل یونیورسٹی، مولانا محمد علی جوہر یونیورسٹی، خواجہ غریب نواز یونیورسٹی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔

موجودہ وقت میں مدارس پر حکومت کی جانب سے طرح طرح کے اصول وضوابط نافذ کئے جا رہے ہیں، آئندہ اور بھی خطرات منڈلا رہے ہیں، اس لئے مدارس کے تحفظ اور اس کی تعلیم کے فروغ کے لئے پرائیویٹ بورڈ اور پرائیویٹ یونیورسٹیوں کے قیام کو خاص اہمیت حاصل ہے، اس لئے اس جانب ابھی سے توجہ کی ضرورت ہے۔

اللہ تعالیٰ نے جنوبی ہند کو بہت سے وسائل سے نوازا ہے، یہاں کے مسلم سماج کے پاس بحمد اللہ مالی فراخی بھی ہے، لوگ مثبت فکر بھی رکھتے ہیں، کام کرنے کا جذبہ بھی ہے، ابھی حالات سازگار بھی ہیں، مسلم لیڈران اور علماء کا اثر بھی ہے، اس سے فائدہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے، یہاں بھی پرائیویٹ بورڈ اور یونیورسٹیوں کے قیام کے لیے کام کیا جائے، تو بہتر ہوگا، اس کے لئے میسور، بنگلور وغیرہ مقامات نہایت ہی اہم ہیں، جنوبی ہند کے علماء اور دانشوران کو اس جانب توجہ کی ضرورت ہے۔

جہاں تک پرائیویٹ یونیورسٹی کی منظوری کی بات ہے، تو موجودہ وقت میں حکومت کی جانب سے پرائیویٹ یونیورسٹی کو منظوری دی جارہی ہے، اس کے لئے دیگر اسٹیٹ میں قائم یونیورسٹی سے رہنمائی حاصل کی سکتی ہے، تعلیم کے فروغ کے لئے یہ ایک اہم اور مثبت قدم ہوگا۔ جزاکم اللہ خیراً

''نقوشِ مشتاق'' تعارف وتبصرہ

محمد شمیم اختر ندوی

دنیا میں انسانوں کے آنے جانے کا سلسلہ جاری ہے، جو بھی دنیا میں آیا ہے، اسے ایک نہ ایک دن جانا ہے اور یہ سلسلہ قیامت تک جاری رہے گا، مگر بعض شخصیات ایسی ہوتی ہیں جن کے گزر جانے کے بعد بھی ان کی بیش بہا خدمات کی وجہ سے ان کو بھلا پانا مشکل ہوجاتا ہے، ان کی یادوں کے نقوش زندہ رہتے ہیں۔ ان ہی میں سے عارف باللہ حضرت مولانا محمد احمد پرتاب گڑھی نوراللہ مرقدہٗ کے خلف الرشید اور مدرسہ عالیہ عرفانیہ لکھنؤ کے بانی رئیس القراء جناب قاری مشتاق احمد پرتاب گڑھیؒ ہیں، جن کی زندگی جہد مسلسل سے عبارت تھی۔ انہوں نے مدرسہ عالیہ عرفانیہ کو اپنے خون جگر سے سینچا تھا، وہ نہایت تجربہ کار اور اعلیٰ درجے کے منتظم تھے۔

قاری صاحب رحمۃ اللہ علیہ اس لائق تھے کہ ان کے اوراق زندگی کو کتابی شکل میں لایا جائے تا کہ آنے والی نسلیں اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ قاری صاحب کے خلف الرشید وجانشیں اور مدرسہ عالیہ عرفانیہ کے مہتمم محترم قاری امتیاز احمد پرتاب گڑھی نے قاری صاحب کی وفات کے چار سال بعد ان کی حیات وخدمات پر ایک عالمی سمینار ۲ر نومبر ۲۰۲۳ء کو منعقد کرایا۔ قاری امتیاز احمد پرتاب گڑھی مدظلہم کی کرامت تھی کہ انہوں نے سمینار سے قبل ملک کی تمام بڑی شخصیات اور ابنائے عرفانیہ سے مقالے لکھوانے میں کامیاب ہوگئے اور سمینار سے قبل ''نقوش مشتاق'' کے نام سے کتابی شکل دے کر شائع بھی کرا دیا اور سمینار میں ہی دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے ناظم مولانا سید بلال عبدالحی حسنی ندوی، مولانا خالد رشید فرنگی محلی، مولانا جہانگیر عالم قاسمی، محمد احمد ادیب صاحبان کے ہاتھوں رسم اجراء بھی کرا دیا۔ میرا اپنا ذاتی تجربہ ہے کہ کتاب لکھنا آسان ہے، مگر کسی سے مضمون یا مقالہ لکھوانا انتہائی مشکل کام ہے، قاری امتیاز صاحب کا کمال ہے کہ انہوں نے بڑی تعداد میں مقالہ نگاروں سے رابطہ کر کے مقالہ لکھوالیا۔ قاری امتیاز احمد پرتاب گڑھی حضرت رئیس القراء کے سچے جانشیں ہیں۔ وہ اپنے والد معظم ہی کی طرح تجربہ کار اور نہایت سلجھے ہوئے اعلیٰ ترین ذوق کے منتظم بھی ہیں۔

شخصیات پر سمینار تو بہت ہوتے ہیں، مگر مقالے کو کتابی شکل دے کر اسے چھپوانے میں برسوں لگ جاتے ہیں اور بسا اوقات وہ مقالے کی ہی شکل میں رہ کر دیمک کی خوراک بن جاتے ہیں اور مقالے کتابی شکل میں آنے سے رہ جاتے ہیں۔

فی الوقت ''نقوش مشتاق'' میرے سامنے ہے، جو ظاہری حسن کاری اور زیب وزیبائش اور باطنی حسن سے مالا مال ہے، اس کے مقالات ومضامین اور منظومات اعلیٰ معیار کے ہیں۔ پوری کتاب ۷۲۰ رصفحات پر مشتمل ہے۔

اس کتاب میں دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے معتمد تعلیم حضرت مولانا ڈاکٹر تقی الدین ندوی مظاہری کے کلمۂ تبریک، مہتمم دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ کے مہتمم اور استاذ العلماء حضرت مولانا ڈاکٹر سعید الرحمٰن اعظمی ندوی کے مقدمہ، مرشد ملت حضرت مولانا سید محمد الرابع حسنی ندوی سابق صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ، حضرت مولانا سید محمد ارشد مدنی دامت برکاتہم صدر جمعیۃ علمائے ہند، حضرت مولانا خالد سیف اللہ رحمانی صدر آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ، حضرت مولانا سید محمود اسعد مدنی، حضرت مولانا سید احمد ولی فیصل رحمانی امیر شریعت بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ، قاری موسیٰ سیدات ساؤتھ افریقہ، قاری ابوصالح ٹوکیو جاپان، ڈاکٹر فضل الرحمٰن ندوی ازہری جامعہ ازہر مصر، مولانا عبداللہ مکی نیپالی وغیرہ کے پیغامات نے اس کتاب کی زینت بڑھادی ہے۔

''نقوش مشتاق'' چھ گوشوں پر مشتمل ہے۔ پہلا گوشہ ''آئینۂ حیات'' کے عنوان سے ہے جس میں قاری مشتاق احمد پرتاب گڑھی کی حیات مبارک اور ان کے خدمات کو نمایاں طور پر سپرد قلم کیا گیا ہے۔ ساتھ ہی مولانا انوارالحق قاسمی حیدر آباد تلنگانہ نے منظوم سوانح کے ذریعہ قاری صاحبؒ کی خدمات کو خوبصورت اور جامع انداز میں پیش کیا ہے۔

دوسرا گوشہ ''قاری مشتاق احمد ارباب علم وادب کی نظر میں'' کے عنوان سے ہے جس میں ملک وبیرون ملک کے علمائے کرام، دانشوران، مختلف اداروں، ملی وسماجی تنظیموں کے ذمہ داران کے تاثرات کو شامل کیا گیا ہے۔

تیسرا گوشہ ''قاری مشتاق احمد اساتذہ کی نظر میں'' کے عنوان سے ہے، جس میں مدرسہ عالیہ عرفانیہ کے اساتذہ نے اپنے جذبات کا اظہار کیا ہے۔

چوتھا گوشہ ''قاری مشتاق احمد ابنائے عرفانیہ کی نظر میں'' کے عنوان سے ہے، جس میں ان فارغین مدرسہ عالیہ عرفانیہ کے تاثرات شامل کئے گئے ہیں جو ملک وبیرون ملک میں مختلف اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہیں۔

پانچواں گوشہ قاری صاحب کے اعزہ واقارب واہل وعیال کے مضامین پر مشتمل ہے۔

چھٹا گوشہ تعزیت ناموں پر مشتمل ہے، جس میں ملک وبیرون ملک سے موصول ہوئے تعزیت ناموں، منظوم تعزیت، قطعات تاریخ کے علاوہ مختلف زبانوں کے اخبارات ورسائل وجرائد ومجلات کے مضامین کو شامل کیا گیا ہے۔

اپنے مقدمہ میں استاذ العلماء حضرت مولانا ڈاکٹر سعید الرحمٰن اعظمی ندوی دامت برکاتہم تحریر فرماتے ہیں:

''حضرت قاری مشتاق احمد پرتاب گڑھی نے اپنی پوری زندگی علم دین کی خدمت میں گزاری، مدرسہ فرقانیہ چوک سے ان کی تدریسی زندگی کا آغاز ہوا، وہاں انہوں نے علم وعمل کی کہکشاں سجائی اور حفاظ کی ایک بڑی تعداد ان سے فیضیاب ہو کر ملک کے اطراف واکناف میں پھیل گئی، قاری صاحب نے حفظ وقرأت کی تعلیم کو وسیع پیمانہ پر جاری رکھنے کے لئے مدرسہ عالیہ عرفانیہ قائم کیا جو ایک عرصہ سے علم وادب کی خدمت کر رہا ہے، قراء اور حفاظ تیار کر رہا ہے، شہر لکھنؤ میں حفظ وقرأت کی تعلیم وتربیت کا ہر لحاظ سے یہ ایک قابل تعریف ادارہ ہے، وہاں سے طلبا، عربی کی تعلیم مکمل کر کے دارالعلوم ندوۃ العلماء آتے ہیں اور اپنی عالمیت وفضیلت کی تعلیم مکمل کرتے ہیں۔ مدرسہ عرفانیہ کا قیام قاری صاحب کا ایسا کارنامہ ہے جو ان کی مغفرت وترقی درجات کے لئے کافی ہے۔''

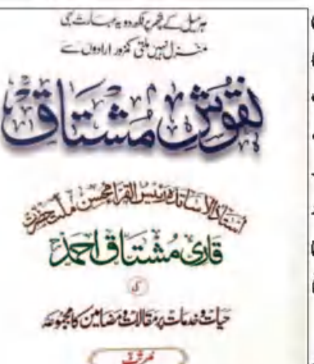

('نقوش مشتاق' ص ۲۷)

مسلم پرسنل لا بورڈ کے صدر اور المعہد العالی الاسلامی حیدر آبادی کے بانی وناظم مولانا خالد سیف اللہ رحمانی تحریر فرماتے ہیں:

''قاری صاحب بڑی خوبیوں کے آدمی تھے، دلیری، بہادری، سخاوت، دلنوازی کی صفات آپ میں کوٹ کوٹ کر بھری تھیں، کسی سے ڈرنا اور دبنا آپ جانتے نہیں تھے، کھلے ہاتھ کے مالک تھے، اساتذہ، طلبہ اور مستحقین پر بڑھ چڑھ کر خرچ کرتے تھے، اساتذہ کو آپ ذہنی اعتبار سے فارغ اور خوش رکھنے کی کوشش کرتے تھے، یہی وجہ ہے کہ آپ کے ادارہ کے اساتذہ تادم حیات اسی ادارہ سے وابستہ رہے، طلبہ کی صلاح وفلاح اور ان کے مستقبل کو بہتر سے بہتر بنانے کے لئے آپ ہمہ وقت کوشاں رہتے تھے۔ زندگی بھر قرآن کریم اور اس کی تعلیمات کی نشر واشاعت اور ترویج وتوسیع میں سرگرم رہے، یہی آپ کا مشن اوڑھنا بچھونا تھا، ہزاروں حفاظ، قراء اور علماء آپ کے مدرسہ سے فیض یاب ہوئے اور آج دنیا بھر میں علم دین کی مشعل جلائے ہوئے ہیں، جو ان شاء اللہ آپ کے لئے ذخیرۂ آخرت اور صدقۂ جاریہ ہیں۔''

('نقوش مشتاق' گوشہ نمبر ۲، ص ۱۰۰)

مولانا محمد علاء الدین ندوی عمید کلیۃ اللغۃ وآدابہا دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ قاری صاحب کے بارے میں تحریر فرماتے ہیں:

''حضرت قاری صاحب چلتے پھرتے ایک سماجی انسان تھے، دردمندی آپ کا شیوہ تھا، میرا خیال ہے کہ وہ یقین اور خوداعتمادی کی دولت سے مالا مال تھے، اللہ کی ذات کے ساتھ ان کا حسن ظن اعلیٰ درجے کا تھا۔ وہ قوتِ عمل کے جذبہ سے معمور تھے، وہ دینی تعلیم کے فروغ کے لئے لٹ جانے اور لٹانے پر یقین رکھتے تھے، اس راہ حق میں وہ جاں نثار تھے، یہی وجہ ہے کہ ان کا محور عمل صرف مدرسہ عالیہ عرفانیہ ہی نہیں تھا، وہ کئی صوبوں کے مدارس کی مادی اور معنوی سرپرستی فرماتے تھے، وہ کامیابی کے امکانات پر منفی سوچ کو پھٹکنے نہیں دیتے تھے، ان کے طریقۂ کار سے پتا چلتا ہے کہ ان کو معلوم رہتا تھا کہ ان کو کیا کرنا ہے؟ کیسے کرنا ہے؟ قاری صاحب کے ضمیر وخمیر میں یقین محکم، عمل پیہم اور محبت فاتح عالم کا مادہ تھا، یہی وجہ ہے کہ پرخطر کاموں میں بے خطر کود پڑتے تھے۔''

('نقوش مشتاق' گوشہ نمبر ۲، ص ۱۴۹-۱۵۰)

قاری صاحب کی فیاضی کے بارے میں مدرسہ عالیہ عرفانیہ کے استاذ محمد جاوید صدیقی علیگ تحریر فرماتے ہیں:

''قاری صاحب کے اندر فیاضی کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ اپنے مدرسہ کے طلبہ ہوں یا دوسرے مدارس کے طلبہ، ذمہ دار ہوں، ہم نے نے آج تک نہیں دیکھا کہ کسی ناظم ومہتمم طلبہ کو اتنے اقسام کی نعمتیں مہیا کراتے ہوں۔ کبھی آئس کریم، کبھی آم، کبھی خربوزہ، تربوز، کشمیری چائے۔ غرض کہ موسم کے اعتبار سے طلبہ کی خوب ضیافت کرتے اور سال میں کم از کم پانچ چھ مرتبہ سارے طلبہ جو دارالاقامہ میں قیام پذیر ہوتے اور جو طلبہ مدرسہ کے باہر قیام کرتے ان سب کی مع اساتذۂ کرام دعوت کرتے، کبھی بریانی، کبھی نہاری روٹی، یہ تعداد لگ بھگ گیارہ سو ہوتی۔ پیسہ سے ان کو بالکل محبت نہیں تھی، طلبہ پر خرچ کرتے، اگر کسی استاد کی کوئی ضرورت ہوتی تو ان کو بھی خاموشی سے دیا کرتے اور دوسرے مدارس کی بھی خوب امداد کیا کرتے۔ کبھی نام ونمود اور شہرت کا لالچ بالکل نہ تھا۔''

(نقوش مشتاق، آئینہ حیات ص ۵۸-۵۹)

خلاصہ یہ کہ یہ کتاب علماء طلبا اور اساتذہ کے لئے انتہائی مفید ہے، اس کتاب کے مطالعہ سے جتنی قاری صاحب کی زندگی کو سمجھنے کا موقع ملے گا اتنی ہی آپ کو زندگی میں کچھ کرنے کا حوصلہ بھی ملے گا۔

اس کتاب میں کہیں کہیں تذکیر وتانیث کی غلطی رہ گئی ہے، جو امید کرتے ہیں کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی تصحیح ہو جائے گی۔

یہ کتاب مکتبہ شاہ احمد پرتاب گڑھی لکھنؤ سے شائع ہوئی ہے اور قیمت ۵۰۰ ر روپے ہے۔

رابطہ: 9905628270

انسانیت اور حسن اخلاق

محمد تبارک حسین

حسن اخلاق انسان کی شخصیت کا ایک ایسا جوہر ہے جس کی روشنی نہ صرف انسان کے کردار کو نکھارتی ہے بلکہ معاشرے کو امن وسکون کا گہوارہ بنا دیتی ہے۔ یہ وہ خوبی ہے جو ہر دین ومذہب میں نمایاں اہمیت رکھتی ہے، خاص طور پر اسلام میں۔ بدقسمتی سے، آج کے دور میں عبادات کی پابندی کے باوجود ہم اخلاقی قدروں کو نظرانداز کر دیتے ہیں، جبکہ نبی کریم ﷺ کی تعلیمات میں اخلاق کو بنیادی حیثیت دی گئی ہے۔

حسن اخلاق کی تعریف: "حسن" اچھائی اور خوبصورتی کو کہتے ہیں، اخلاق جمع ہیں "خلق" کی جس کا معنی ہے: "رویہ، برتاؤ، عادت" یعنی لوگوں کے ساتھ اچھے برتاؤ کو حسن اخلاق کہا جاتا ہے۔

لیکن آج ہمارا معاملہ یہ ہے کہ ہم لوگوں ساتھ نرمی اور ہمدردی کا برتاؤ نہیں کرتے۔ جبکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ اس پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا"

ایک جگہ اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: بہترین مسلمان وہ ہے جس کے اخلاق سب سے اچھے ہوں۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم اخلاق پر توجہ دیں اور لوگوں کے ساتھ رحم اور مہربانی کا برتاؤ کریں۔ اور اخلاق کے تعلق سے ہمیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرنی چاہیے کیونکہ وہ ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔ اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنہ ترجمہ: بے شک تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی بہتر ہے۔ لوگوں میں سب سے بہتر اخلاق ہمارے پیارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ہیں اللہ رب العزت نے ارشاد فرمایا: وانک لعلیٰ خلق عظیم ترجمہ: بے شک تمہاری خوب بڑی شان کی ہے۔

انسانوں کے ساتھ حسن اخلاق: والدین، رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا، لیکن ہم پڑوسیوں کے ساتھ حسن سلوک نہیں کر پاتے ہیں اور طرح طرح کی تکلیفیں پہنچاتے ہیں جبکہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "وہ شخص مومن نہیں ہو سکتا، وہ شخص مومن نہیں ہوسکتا، وہ شخص مومن نہیں ہوسکتا"۔ صحابہ کرام نے عرض کیا: یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کون؟ آپ نے فرمایا: "جس کے شر سے اس کا پڑوسی محفوظ نہ ہو"۔ اسی طرح ہم اپنی بیویوں کے ساتھ اچھا برتاؤ نہیں کرتے اور طرح طرح کی تکلیفیں پہنچاتے ہیں اور اگر ہم سے کوئی یہ پوچھے کہ اسلام کیسا مذہب ہے تو ہم کہتے ہیں کہ اسلام بہت اچھا مذہب ہے لیکن ہمارا عمل اسلام کے بالکل خلاف ہے تو جب ہم کسی کو یہ کہتے ہیں کہ اسلام بہت اچھا مذہب ہے تو ہمارے کہنے پر لوگ یقین نہیں کرتے بلکہ کیا کرتے ہیں؟ اس کو لوگ دیکھتے ہیں۔ تو ہمیں اپنی بیویوں کے ساتھ کیسا سلوک کرنا چاہیے یہ ہم نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سیرت سے جان سکتے ہیں اور اس پر عمل کر سکتے ہیں۔

حیوانات کے ساتھ حسن اخلاق: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا "جو کسی پرندے، جانور یا انسان پر ظلم کرے گا وہ قیامت کے دن جواب دہ ہوگا" لیکن ہم جانوروں پر بہت زیادہ ظلم کرتے ہیں اور ہمیں احساس بھی نہیں ہوتا کہ ہم غلط کرتے ہیں ہمیں چاہیے کہ ہم اس فرمان کو ذہن میں رکھ کر زندگی گزاریں اور پرندوں اور جانوروں کے ساتھ حسن سلوک کریں جہاں تک ہوسکیں ہم ان کے ساتھ اچھا برتاؤ کریں اس نیت سے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اس کا اجر دے گا۔

ماحول کے ساتھ حسن اخلاق: ہمیں چاہیے کہ ہم ماحول کو بہتر سے بہتر بنانے کی کوشش کریں تا کہ جو آکسیجن کی کمی ہوتی ہے اس کمی کو دور کر سکیں اور اس کا ایک ذریعہ یہ ہے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اس کے متعلق حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "جو مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے یا کھیتی کرتا ہے اور اس سے پرندے، انسان یا جانور کھاتے ہیں تو یہ اس کے لیے صدقہ بن جاتا ہے" اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم زیادہ سے زیادہ درخت لگائیں اور ماحول کو بہتر بنائیں۔

حسن اخلاق کے فوائد: حسن اخلاق کی وجہ سے معاشرے میں امن وسکون پیدا ہوتا ہے۔ حسن اخلاق کی وجہ سے انسان اللہ رب العزت سے قریب ہوتا ہے جیسا کہ حدیث شریف میں ایا ہے اللہ کے نبی پیارے اقا صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللہ کے نزدیک سب سے محبوب وہ ہے جو اخلاق میں سب سے بہتر ہو"

آج کے دور میں حسن اخلاق کی ضرورت: اسلام میں سخت طبیعت کو ناپسند کیا گیا ہے۔ اس کے بارے میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنے پیارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو مخاطب فرمایا ہے: "اور اگر آپ تنگ خو اور سخت طبیعت ہوتے تو وہ سب آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے"

اس لیے ہمیں بھی چاہیے کہ ہم لوگوں کے ساتھ نرمی سے پیش ائیں۔ اور لوگوں کو بتائیں کہ اسلام ہمیں کیا تعلیم دیتا ہے؟ کچھ لوگ یہ سوچتے ہیں کہ جب سامنے والا انسان ہمارے ساتھ حسن اخلاق کے ساتھ نہیں ملتا ہے تو ہم کیوں ملیں؟ یاد رکھیں ان کے پاس نہ کوئی نبی ایا نہ رسول لیکن ہمارے پاس تو ہمارا اسلام ہے جو ہمیں لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کا طریقہ سکھاتا ہے اگر ہم ان چیزوں پر عمل نہ کریں تو اس کا مطلب یہ کہ ہم نے اسلام کے ذریعے اپنے اندر کوئی تبدیلی نہیں کی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ ہم حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو پڑھیں اور ان کے اخلاق کو مدنظر رکھتے ہوئے زندگی گزاریں تا کہ ہماری زندگی اسان اور بہتر ہو سکے۔

آخر میں ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ حسن اخلاق صرف ایک خوبی نہیں بلکہ یہ انسان کے ایمان کی تکمیل کا ایک اہم حصہ ہے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنی زندگی کے ہر پہلو میں اخلاق کی بہترین مثالیں پیش کیں اور ہمیں انہی اصولوں پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ اگر ہم نرمی، محبت، اور ہمدردی کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیں تو نہ صرف ہم اللہ کے قریب ہوں گے بلکہ دنیا میں بھی کامیاب اور سکون بھرے معاشرے کا قیام ممکن ہوگا۔ اللہ ہمیں اپنے اخلاق کو بہتر بنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

ماحول کی حفاظت اور ہماری اولین ذمہ داریاں

عطائے رسول علیمی

ہم سب یہ بات بخوبی جانتے ہیں کہ ہمارا یہ ماحول اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ایک عظیم نعمت ہے۔ خالص ہوا، صاف پانی، سرسبز زمین، اور نیلا آسمان یہ سب ہمارے لیے زندگی کا سامان مہیا کرتے ہیں، لیکن آج ہم دیکھتے ہیں کہ اس وقت ایسا ماحول ہے جس کی وجہ سے یہ سب خطرے میں ہیں۔ آلودگی، جنگلات کی کٹائی، گلوبل وارمنگ، اور قدرتی وسائل کا بے دریغ استعمال ہماری زمین کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔

ماحولیاتی مسائل ایک نظر میں: 1. فضائی آلودگی: گاڑیوں کا دھواں، کارخانوں کی زہریلی گیس، اور فضا میں بڑھتا ہوا کاربن ڈائی آکسائیڈ ہماری صحت کو بری طرح سے متاثر کر رہے ہیں جس کی وجہ سے انسانی زندگی خطرے میں ہے۔

2. پانی کی آلودگی: فیکٹریوں کا فضلہ اور پلاسٹک کے استعمال سے سمندر اور دریا آلودہ ہو رہے ہیں جس سے نہ صرف انسانی زندگی بلکہ آبی حیات بھی خطرے میں ہے۔

3. جنگلات کی کٹائی: درختوں کی بے دریغ کٹائی زمین کو بنجر بنا رہی ہیں اور جنگلی حیات کے لیے بھی خطرہ پیدا کر رہی ہیں۔

4. گلوبل وارمنگ: زمین کا درجہ حرارت مسلسل بڑھ رہا ہے، جس کے نتیجے میں گلیشیئرز پگھل رہے ہیں اور سمندری سطح بلند ہو رہی ہے۔

ہماری ذمہ داریاں: ان مسائل کا حل ہمارے اپنے ہاتھوں میں ہے۔ اگر ہم سب مل کر چھوٹے چھوٹے اقدامات کریں تو ان شاء اللہ ایک دن بڑا فرق پیدا کر سکتے ہیں۔ ایسے موقع پر جو ہماری سب سے اہم ذمہ داری ہے وہ یہ ہیں:

درخت لگانا: درخت زمین کے پھیپھڑے ہیں۔ ہمیں زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی ضرورت ہے تا کہ آکسیجن کی مقدار بڑھے اور زمین سرسبز وشاداب ہو۔ نبی اکرم ﷺ نے درخت لگانے اور شجرکاری کی اہمیت پر کئی احادیث مبارکہ میں بھی روشنی ڈالی ہے ان میں سے ایک مشہور حدیث یہ ہے۔

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص کوئی پودا لگائے اور اس میں سے کوئی انسان، جانور یا پرندہ کھائے، تو یہ اس کے لیے صدقہ ہوگا۔ یہ حدیث شجرکاری کی فضیلت کو واضح کرتی ہے اور اس بات پر زور دیتی ہے کہ درخت اور پودے لگانا نہ صرف ماحول کے لیے فائدہ مند ہے بلکہ ایک صدقہ جاریہ بھی ہے۔

ری سائیکلنگ: پلاسٹک کے استعمال کو کم کریں اور ری سائیکلنگ کو فروغ دیں۔ مثال کے طور پر پلاسٹک کی بجائے کپڑے کے تھیلے استعمال کریں اور جہاں تک ہو سکے ان سے بچنے کی کوشش کریں اور ساتھ ہی ساتھ ضروری اشیا کو دوبارہ قابلِ استعمال بنائیں۔

پانی اور بجلی کی بچت: پانی کو ضائع نہ کریں کیونکہ پانی کی قلت ایک عالمی مسئلہ بنتا جا رہا ہے۔ اسی طرح بجلی کے استعمال سے بچیں اور توانائی کے متبادل ذرائع اپنائیں۔

صفائی کو یقینی بنائیں: اپنے گھر، محلے، اور اسکول کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ کچرا صحیح جگہ پر ٹھکانے لگائیں تا کہ زمین آلودہ نہ ہو۔

دنیا کے کئی ممالک نے ماحول کی حفاظت کے لیے مؤثر اقدامات اٹھائے ہیں۔ مثال کے طور پر، سویڈن نے کچرے کو ری سائیکل کر کے توانائی پیدا کی ہے۔ چین میں لاکھوں درخت لگائے جا رہے ہیں تا کہ ہوا کے معیار کو بہتر بنایا جا سکے۔ ہمیں ان ممالک سے سبق لینا چاہیے اور اپنے ملک میں بھی ایسے اقدامات کرنے چاہییں، کیونکہ ان تمام چیزوں کا تعلق کہیں اور سے نہیں بلکہ ہمارے دین اسلام سے ہے۔

قرآن وحدیث کے حوالے: اسلام میں ماحول کی حفاظت کی بہت اہمیت دی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں فرماتا ہے: "اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ اس کے سنوارے جانے کے بعد اور اللہ سے ڈرتے رہو اور امید رکھو۔ بے شک اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے قریب ہے" (سورۃ الاعراف 7:56)۔

سیاست میں سب سے بڑا دھوکہ
دہلی کی خواتین سے جھوٹے وعدے کرنا ہے: کانگریس

نئی دہلی، 04 جنوری (یو این آئی) کانگریس نے آج عام آدمی پارٹی (آپ) کے رہنما اروند کیجریوال کو سیاست کا سب سے بڑا فراڈ قرار دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے پارٹی کو جتانے کے لئے جس طرح پنجاب کی خواتین سے جھوٹے وعدے کئے تھے، اسی طرح اب یہاں کی خواتین سے دہلی اسمبلی انتخابات جیتنے کے لئے لبھاونے وعدے کیے جا رہے ہیں۔ پنجاب کانگریس کے صدر امریندر سنگھ راجہ برار اور پنجاب کانگریس کے لیڈروں نے آج یہاں نامہ نگاروں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر کیجریوال دہلی اسمبلی انتخابات جیتنے پر خواتین کو 2100 روپے دینے کا وعدہ کر رہے ہیں۔ پارٹی نے پنجاب اسمبلی کے انتخابات کے وقت خواتین کو 1000 روپے دینے کا وعدہ کیا تھا لیکن آج تین سال ہو گئے ہیں مگر پنجاب کی کسی خاتون کو وعدے کے مطابق رقم نہیں ملی ہے۔ مسٹر برار نے کہا "عام آدمی پارٹی کی حکومت نے پنجاب کے لوگوں سے بہت سے وعدے کیے تھے اور اب وہاں اس پارٹی کی حکومت کو اقتدار میں آئے ہوئے تین سال ہو گئے ہیں، لیکن پنجاب کے عوام نے جن وعدں کے بھروسے عام آدمی پارٹی کو اکثریت دلائی، پنجاب کے لوگ آج بھی ان سے کئے گئے وعدوں کے پورے ہونے کا بے صبری سے انتظار کر رہ ہیں۔ عام آدمی پارٹی نے وعدہ کیا تھا کہ پنجاب کی خواتین کو ہر ماہ 1000 روپے دیئے جائیں گے لیکن وعدے کے مطابق پنجاب کی خواتین کو آج تک ایک بھی پیسہ نہیں دیا گیا۔ اب دہلی اسمبلی کا الیکشن جیتنے کے لئے ایسا ہی وعدہ دہلی کی خواتین سے کیا گیا ہے، لیکن پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال نے یہ نہیں بتایا کہ ان وعدوں کو پورا کرنے کے لیے وہ رقم کہاں سے لائیں گے، اس کے لیے بجٹ کہاں سے آئے گا؟ انہوں نے کہا کہ جس طرح اس پارٹی کی حکومت نے پنجاب کی خواتین کو دھوکہ دیا، اسی طرح یہ دہلی کی خواتین کو بھی الیکشن جیتنے کے لیے دھوکہ دے رہی ہے۔ آج ہم دہلی کے عوام اور خواتین سے کہنا چاہتے ہیں کہ آپ جھوٹی باتوں اور جھوٹے وعدوں کا شکار نہ ہوں۔ آپ کو دہلی میں کانگریس کی حکومت بنانا ہے جس نے 15 برسوں سے دہلی کی تصویر، سمت اور حالت بدل دی ہے۔ پنجاب کانگریس کے صدر نے دہلی اسمبلی انتخابات میں پارٹی کو ووٹ دینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا "کانگریس نے ہمیشہ وہی کیا ہے جو اس نے کہا ہے اور آج میں دہلی کے لوگوں کو بتانا چاہتا ہوں کہ پنجاب کے تمام لیڈر اس وقت دہلی آئیں گے۔ ہم آپ کو بتائیں گے کہ کیجریوال نے کیسے پنجاب کے لوگوں کو دھوکہ دیا ہے جو خواتین اور بہنوں سے جھوٹ بول سکتا ہے، وہ کچھ بھی کر سکتا ہے۔ کانگریس کی حکومت نے دہلی میں ترقیاتی کام کیے جس کی وجہ سے آج بھی دہلی والے سابق وزیر اعلیٰ شیلا دیکشت کو یاد کرتے ہیں۔ ہم دہلی کے لوگوں کو بتانا چاہتے ہیں کہ اگر آپ اچھی حکومت چاہتے ہیں تو کبھی بھی عام آدمی پارٹی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ مسٹر برار نے کہا کہ 'سیاست میں صدی کا سب سے بڑا فراڈ اروند کیجریوال ہے، پنجاب میں عام آدمی پارٹی کی حکومت کو تین سال ہونے کو ہیں اور آج تک انہوں نے پنجاب کی خواتین کو ایک روپیہ بھی نہیں دیا ہے۔ اب کیجریوال دہلی کی خواتین کو 2100 روپے دینے کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔ جب کیجریوال سے سوال کیا گیا کہ وہ خواتین کو پیسے کہاں سے دیں گے تو انہوں نے کہا کہ میں ریونیو والا آدمی ہوں، مجھے معلوم ہے کہ پیسے کہاں سے ملیں گے لیکن آج پنجاب کی حالت یہ ہے کہ گزشتہ تین سال میں کوئی پنجاب پنچایت، پنجاب کی کارپوریشن، میونسپلٹیز کو ایک روپیہ بھی نہیں دیا گیا، دیہی علاقوں کی زیادہ تر سڑکیں تباہ ہو چکی ہیں۔ میں دہلی کی خواتین اور عوام سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ عام آدمی پارٹی کے شکنجے میں نہ آئیں کیونکہ انہوں نے نہ پنجاب میں کوئی پیسہ دیا اور نہ ہی دہلی میں دیا جائے گا۔

پنجاب: مہا پنچایت میں شامل ہونے جا رہی بس حادثے کی شکار، 3 خاتون کسانوں کی موت

4/جنوری: پنجاب کے برنالا ضلع میں ہفتہ کو ایک دردناک بس حادثہ پیش آیا۔ اس واقعہ میں 3 خاتون کسانوں کی موت ہوگئی جبکہ کئی کسان زخمی ہو گئے ہیں۔ یہ خواتین بھارتیہ کسان یونین (بی کے یو) ایکتا اُگراہن سے منسلک تھیں اور ہریانہ کے ٹوہنا میں ہونے والی کسان پنچایت میں حصہ لینے کے لیے جا رہی تھیں۔ حادثہ کے وقت خواتین اور دیگر کارکنان بس سے سفر کر رہے تھے۔ زخمیوں کو علاج کے لیے قریبی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ واضح ہو کہ یہ کسان مہا پنچایت بھارتیہ کسان یونین (ایس کے ایم) کے ذریعہ منعقد کی جا رہی ہے۔ حادثہ کے وقت بس میں کتنے کسان موجود تھے اس سلسلے میں ابھی تک کوئی صحیح اعداد و شمار سامنے نہیں آیا ہے۔ فی الحال پولیس موقع پر پہنچ گئی ہے اور راحت و بچاؤ کام میں پوری مستعدی سے لگی ہوئی ہے۔ حادثہ کی وجوہات کا پتہ لگانے کے لیے جانچ بھی شروع کر دی گئی ہے۔ پنجاب کے کئی شہروں میں اس وقت شدید ٹھنڈ پڑ رہی ہے اور کئی جگہوں پر صبح میں گھنا کہرا چھایا رہا ہے۔ جمعہ کو بھی جالندھر، امرتسر، فریدکوٹ، پٹیالہ، موگا اور پھگواڑہ میں کہرا چھایا ہوا تھا۔ امرتسر میں کہرے کی وجہ سے طیاروں کے شیڈول میں تبدیلی بھی کرنی پڑی تھی۔ شام کے وقت پنجاب کے کئی شہروں میں پھر سے کہرا چھانے لگا اور امرتسر اور پٹھان کوٹ میں نصف رات کے وقت حد نگاہ صفر تھی۔ حد نگاہ کم ہونے حادثہ کا خطرہ لگاتار بنا رہتا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ سنیوکت کسان مورچہ (غیر سیاسی) اور کسان مزدور مورچہ (کے ایم ایم) کے بینر کے زیر اہتمام کسان دہلی کوچ سے روکے جانے کے بعد 13 فروری سے پنجاب اور ہریانہ کے درمیان شمبھو بارڈر اور کھنوری بارڈر پر ڈیرہ جمائے ہوئے ہیں۔ سینئر کسان رہنما جگجیت سنگھ ڈلے وال 26 نومبر سے کھنوری بارڈر پر بھوک ہڑتال پر بیٹھے ہیں تا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی قیادت والی مرکز کی این ڈی اے حکومت پر فصلوں کی کم سے کم حمایتی قیمت (ایم ایس پی) کی قانونی گارنٹی سمیت کسانوں کے مطالبات کو قبول کرنے کا دباؤ بنایا جا سکے۔

انتخابات کے بعد پانی کے غلط بل معاف کریں گے: کیجریوال

نئی دہلی، 04 جنوری (یو این آئی) عام آدمی پارٹی (آپ) کے قومی کنوینر اروند کیجریوال نے کہا ہے کہ اگر ہماری حکومت بنتی ہے تو جن لوگوں کے پانی کے غلط بل آئے ہیں، ان کے تمام بل معاف کر دیے جائیں گے۔ مسٹر کیجریوال نے آج ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ دہلی میں ہماری حکومت پچھلے 10 برسوں سے لوگوں کو مفت پانی فراہم کر رہی ہے۔ ہر ماہ 20-20 ہزار لیٹر پانی ہر خاندان کو مفت دیا جاتا ہے۔ دہلی میں 12 لاکھ سے زیادہ خاندانوں کے پاس صفر بل ہیں، لیکن مجھے نہیں معلوم کہ مجھے جیل بھیجنے کے بعد ایسا کیا ہوا کہ لوگوں کو ہر ماہ ہزاروں اور لاکھوں روپے کے بل آنے لگے۔ لوگ اپنے پانی کے بلوں سے پریشان ہیں۔ سابق وزیر اعلی نے کہا کہ ہم یہ برداشت نہیں کر سکتے کہ دہلی کے لوگ کسی بات پر غمزدہ اور پریشان ہوں۔ کئی فورمز سے اعلان کر چکے ہیں لیکن آج میں عوامی اور باضابطہ طور پر اعلان کرتا ہوں کہ جن لوگوں کو لگتا ہے کہ ان کے ہزاروں لاکھوں روپے کے بل غلط ہیں تو انہیں اپنے پانی کے بل ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ الیکشن کے بعد آپ کی حکومت بنے گی، ہم ان کے غلط بل معاف کر دیں گے۔ یہ میرا سب سے وعدہ ہے۔

ممبئی: سینئر سائنس داں آر چدمبرم کا انتقال
1975 اور 1998 کے جوہری تجربوں میں ادا کیا تھا اہم کردار

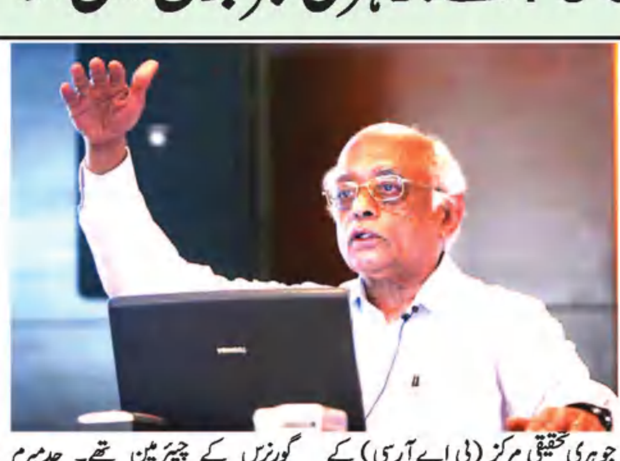

4/جنوری: ہندوستان کے سینئر سائنس داں ڈاکٹر راج گوپالا چدمبرم کا ہفتہ کو 88 سال کی عمر میں انتقال ہو گیا۔ انہوں نے صبح 3 بج کر 20 منٹ پر ممبئی کے جسلوک اسپتال میں آخری سانس لی۔ راج گوپالا چدمبرم نے 1975 اور 1998 کے جوہری تجربوں میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ وہ ہندوستان کے نیوکلیئر ویپن پروگرام سے بھی منسلک رہے۔ راج گوپالا چدمبرم نیوکلیئر ایز جی کمشین کے چیئرمین اور حکومت ہند کے پرنسپل سائنٹفک ایڈوائزر تھے۔ انہیں 1975 میں پدم شری اور 1999 میں پدم وبھوشن کے اعزاز سے نوازا گیا تھا۔ ڈاکٹر آر چدمبرم نے پوکھرن-1 (1975) اور پوکھرن- (1982) کے جوہری تجربوں کی تیاریوں کو کو-آرڈینیٹ کیا تھا۔ انہوں نے بھابھا جوہری تحقیقی مرکز (بی اے آر سی) کے ڈائریکٹر کے طور پر بھی اپنی خدمات انجام دیں۔ آر چدمبرم نے ہندوستان کی سیکوریٹی اور انرجی سیکوریٹی میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ 95-1994 کے دوران بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے بورڈ آف گورنرس کے چیئرمین تھے۔ چدمبرم 2008 میں آئی اے آئی کی 2020 اور اس سے آگے کا کردار' پر ایک رپورٹ تیار کرنے کے لیے ڈائریکٹر جنرل، آئی اے ای اے کے ذریعہ مقرر ممتاز شخصیات کے کمیشن کے بھی رکن تھے۔ اپنے پورے کیریئر کے دوران چدمبرم نے ہدنوستان کے جوہری اسلحوں کو تیار کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ وہ 1974 میں پوکھرن ٹیسٹ رینج میں ہندوستان کے لیے پہلا جوہری ٹیسٹ کرنے والی ٹیم کا رکن رہے۔ مئی 1998 میں دوسرے جوہری ٹیسٹ کی تیاریوں کی قیادت کرتے ہوئے جوہائی توانائی محکمہ (ڈی اے ای) کی ٹیم کی قیادت اور نمائندگی کرنے پر انہیں بین الاقوامی شہرت حاصل ہوئی۔ وہ اٹل بہاری واجپئی کی حکومت کے دوران 1998 میں پوکھرن رینج میں ہندوستان کے دوسرے جوہری ٹیسٹ کے دوران اے پی جے عبدالکلام کی ٹیم میں شامل تھے۔ چدمبرم کے انتقال پر سائنس دانوں، کئی اہم سیاسی و سماجی رہنماؤں نے گہرے صدمے کا اظہار کرتے ہوئے اسے ہندوستان کے لیے بڑا خسارہ قرار دیا ہے۔

چشتی نے اجمیر درگاہ پر مودی کی چادر چڑھائے جانے کا خیر مقدم کیا

اجمیر، 4/جنوری: راجستھان کے اجمیر میں واقع دنیا کے مشہور صوفی بزرگ خواجہ معین الدین حسن چشتی کی درگاہ کے سربراہ نصیر الدین چشتی نے عرس کے موقع پر وزیر اعظم نریندر مودی کی طرف سے پیش کی گئی چادر کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ عرس کے موقع پر پیش کی گئی چادر کا خیر مقدم ہے۔ ان لوگوں کو جواب ملے گا جو گزشتہ کچھ دنوں سے مندر مسجد تنازعہ پیدا کرنے اور ملک کا ماحول خراب کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ چشتی نے جمعرات کو اپنے بیان میں کہا کہ وہ وزیر اعظم کی چادر کا خیر مقدم کرتے ہیں اور ہندوستان کی یہ روایت رہی ہے کہ آزادی کے بعد سے ملک کے تمام وزرائے اعظم عرس کے موقع پر درگاہ پر چادر بھیجتے رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی بھی 2014 سے اس روایت کو برقرار رکھے ہوئے ہیں اور جب سے وہ وزیر اعظم بنے ہیں پوری عقیدت کے ساتھ چادر بھیج رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہندوستان کی تہذیب اور ثقافت ہے کہ تمام مذاہب، سبھی دھرم، تمام مذہبی رہنماؤں اور مذہبی مقامات کا احترام کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مرکزی پارلیمانی امور اور اقلیتی وزیر کرن رججو نے درگاہ پر وزیر اعظم کی طرف سے چادر چڑھائی۔

ذات پات کے نام پر زہر پھیلانے کی سازش کو ناکام بنائیں: مودی

نئی دہلی 04 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ بتاتے ہوئے کہ ترقی یافتہ ہندوستان کی تعمیر گاؤں کی ترقی سے ہی کی جا سکتی ہے، آج کہا کہ کچھ لوگ ذات پات کے نام پر سماج میں زہر پھیلانے اور سماجی تانے بانے کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مسٹر مودی نے یہاں نابارڈ کے ذریعہ منعقدہ چار روزہ دیہی ہندوستان مہوتسو کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ گاؤں کی شناخت ہم آہنگی اور محبت پر مشتمل ہوتی ہے لیکن کچھ لوگ ذات پات کے نام پر سماج میں زہر پھیلانے اور سماجی تانے بانے کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے ان سازشوں کو ناکام بنانے اور گاؤں کی مشترکہ ثقافت کو برقرار رکھنے کے لیے سرگرمی سے کام کرنے کی لوگوں سے اپیل کی۔ وزیر اعظم نے دیہاتوں کو بااختیار بنانے اور قراردادوں کو ہر گاؤں تک پہنچانے کو یقینی بنانے کے لیے مسلسل کام کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے یقین ظاہر کیا کہ گاؤں کی ترقی، ترقی یافتہ ہندوستان کی تشکیل کا باعث بنے گی۔ مسٹر مودی نے زور دیا کہ پورے گاؤں کو مل کر اپنے گاؤں میں بنائے گئے امرت سروور کی دیکھ بھال کرنی چاہیے۔ انہوں نے جاری 'ایک پیڑ ماں کے نام' مہم کا ذکر کیا اور ہر دیہاتی کے زیادہ سے زیادہ درخت لگانے کی اس پہل میں حصہ لینے کی اہمیت پر زور دیا۔

منی پور کے کانگ پوکپی میں بھیڑ نے ایس پی آفس پر کیا حملہ، کئی پولیس اہلکار زخمی

4/جنوری: منی پور کے کانگ پوکپی ضلع میں جمعہ کی شام مشتعل بھیڑ نے ایس پی آفس پر پتھر اور پیٹرول بم سے حملہ کر دیا۔ حملے میں ایس پی منوج پربھاکر سمیت کئی دیگر پولیس اہلکار بھی زخمی ہوئے ہیں۔ افسروں کے مطابق کوکی لوگوں کا مطالبہ امپھال مشرقی ضلع کی سرحد پر موجود گاؤں سیبول سے سیکوریٹی فورسز کو ہٹانے کا ہے۔ اس طبقہ کا الزام ہے کہ ایس پی نے مرکزی افواج کو گاؤں سے باہر نہیں نکالا ہے دراصل سیبول گاؤں میں 31 دسمبر کو سیکوریٹی فورسز پر مبینہ طور پر خواتین پر لاٹھی چارج کرنے کا الزام لگایا گیا تھا۔ اس کے احتجاج میں کوکی تنظیم کے لوگ مسلسل مظاہرہ کر رہے ہیں۔ جمعہ شام کو حملہ آوروں نے گاؤں میں مرکزی افواج خاص کر بی ایس ایف اور سی آر پی ایف کی مسلسل تعیناتی پر اپنا غصہ ظاہر کرنے کے لیے ایس پی دفتر پر فائرنگ کی اور پتھر پھینکے۔ اس دوران کئی گاڑیوں کو نقصان بھی پہنچا۔ ذرائع کے مطابق سیکوریٹی اہلکاروں کی جوابی کارروائی میں کئی مظاہرین بھی زخمی ہوئے ہیں۔ حملے میں ایس پی دفتر کے احاطہ میں موجود گاڑی کو نقصان پہنچا ہے۔ واقعہ میں زخمی ایس پی منوج پربھاکر اور دیگر لوگوں کو علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ حالات پر قابو پانے کے لیے اضافی مرکزی افواج کو موقع پر بھیج دیا گیا ہے۔ گزشتہ ہفتہ سیکوریٹی فورسز نے گروپوں کے درمیان گولی باری کے بعد گاو?ں اور اس کے ا?س پاس کے علاقوں میں مہم چلائی تھی۔ دوسری طرف منی پور کے کاکچنگ ضلع سے ممنوعہ تنظیم کانگ لیپاک کمیونسٹ پارٹی (پیپلز وار گروپ) کے 24 سالہ ایک رکن کو گرفتار کیا گیا ہے۔ پولیس کے ایک افسر نے بتایا کہ گرفتار کیے گئے شخص کی پہچان مائنگبام موموچا میتی کے طور پر کی گئی ہے اور اسے جمعرات کو بجائے پور متھک لیئی کائی علاقے سے گرفتار کیا گیا ہے۔ اس انتہا پسند تنظیم کو جبراً وصولی اور کئی لوگوں کے گھروں پر گرینیڈ رکھنے کے معاملے میں منسلک پایا گیا ہے۔ وہیں سیکوریٹی فورسز نے جمعہ کو چوراچاند پور ضلع کے سیبوہ گاؤں کے جنگلی علاقے میں ایک مہم کے دوران 6 اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کیے۔

ایم پی: پیتم پور میں یونین کاربائیڈ کا کچرا فی الحال نہیں جلایا جائے گا، عوامی احتجاج کے بعد وزیر اعلیٰ کا فیصلہ

بھوپال 4/جنوری:: دھار ضلع کے پیتم پور صنعتی علاقے میں یونین کاربائیڈ کے 337 ٹن زہریلے کچرے کو جلانے کے منصوبے پر جمعہ کے روز شدید احتجاج اور سڑکوں کو بند کرنے کی کوشش کی گئی۔ مظاہرین نے اس دوران کئی مقامات پر خودسوزی کی کوشش بھی کی، جس کے نتیجے میں دو افراد جھلس ہو گئے۔ حالات کی سنگینی کو دیکھتے ہوئے وزیر اعلیٰ موہن یادو نے رات دیر گئے ایک اعلیٰ سطحی اجلاس بلایا، جس میں ڈپٹی وزیر اعلیٰ راجندر شکلا، جگدیش دیوڑا، کابینہ وزیر کیلاش وجے ورگیہ، چیف سیکریٹری انوراگ جین، ایڈووکیٹ جنرل، اور لاء سیکریٹری شریک تھے۔ وزیر اعلیٰ موہن یادو نے کہا کہ عوام کی سلامتی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور ریاستی حکومت عوامی جذبات کو عدالت کے سامنے پیش کرے گی۔ انہوں نے کہا، ''جب تک عدالت کا حکم نہیں آتا، پیتم پور میں یونین کاربائیڈ کا کچرا نہیں جلایا جائے گا۔'' انہوں نے عوام سے افواہوں پر یقین نہ کرنے کی اپیل کی اور یقین دلایا کہ عدالت کے احکامات کے مطابق ہی کوئی اقدام کیا جائے گا۔ مظاہرین نے الزام لگایا کہ کچرے کو جلانے سے پیتم پور اور آس پاس کے علاقوں میں صحت اور ماحولیاتی خطرات پیدا ہوں گے۔ جمعہ کو اس مسئلے پر احتجاج کے دوران مظاہرین نے سڑکیں بند کیں، اور پولیس پر پتھراؤ بھی کیا گیا۔ اس کے جواب میں پولیس نے ہلکا لاٹھی چارج کیا۔ مقامی انتظامیہ کے مطابق، پانچ مختلف مقدمات درج کیے گئے ہیں، جن میں کچھ ملزمان نامعلوم جبکہ کچھ نامزد ہیں۔

گاؤں کے لوگوں کے لیے باوقار زندگی کو یقینی بنانا اولین ترجیح: مودی

نئی دہلی، 04 جنوری (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج کہا کہ دیہی ہندوستان کے لوگوں کے لئے باوقار زندگی کو یقینی بنانا ان کی حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس لئے ہر گاؤں میں بنیادی سہولیات کی ضمانت دینے کے لئے ایک مہم شروع کی گئی ہے۔ یہاں نابارڈ کے زیر اہتمام چار روزہ دیہی ہندوستان مہوتسو 2025 کا افتتاح کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا "ہمارا مقصد دیہاتوں کو ترقی اور مواقع کے متحرک مرکزوں میں تبدیل کر کے دیہی ہندوستان کو بااختیار بنانا ہے۔ ہماری حکومت کے ارادے، پالیسیاں اور فیصلے دیہی ہندوستان کو نئی توانائی کے ساتھ بااختیار بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان کو آپریٹیو کے ذریعے خوشحالی حاصل کرنے میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ سال کے آغاز میں دیہی ہندوستان مہوتسو کی شاندار تقریب ہندوستان کے ترقی کے سفر اور اس کی شناخت کی ایک جھلک پیدا کر رہی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ ہم میں سے جو دیہات میں پیدا ہوئے اور پلے بڑھے وہ دیہات کی صلاحیت کو بخوبی جانتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گاؤں کی روح دیہات میں رہنے والے لوگوں میں بھی رہتی ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ جو لوگ دیہات میں رہتے ہیں وہ بھی جانتے ہیں کہ حقیقی دیہاتی زندگی کیسے گزاری جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ خوش قسمت ہیں کہ ان کا بچپن ایک چھوٹے سے قصبے میں سادہ ماحول میں گزرا۔ بعد میں جب وہ شہر سے باہر چلے گئے تو انہوں نے دیہی علاقوں میں بھی وقت گزارا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ میں نے مشکلات کا تجربہ کیا ہے اور دیہات کی صلاحیت سے بھی آگاہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ بچپن سے دیکھا ہے کہ گاؤں کے لوگ محنتی ہوتے ہیں لیکن سرمائے کی کمی کی وجہ سے وہ مناسب مواقع سے محروم رہتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مختلف علاقوں میں دیہاتیوں کی مختلف صلاحیتوں کے باوجود وہ اپنی بنیادی سہولیات کی تکمیل کی خواہش میں کھو جاتے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کسانوں کو قدرتی آفات، منڈیوں تک رسائی کی کمی جیسے کئی چیلنجز کا سامنا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ یہ سب دیکھنے کے بعد انہوں نے اپنا دماغ مضبوط کیا اور چیلنجوں سے نمٹنے کے لئے حوصلہ افزائی کی۔ آج، دیہی علاقوں میں جو ترقیاتی کام ہو رہے ہیں، وہ دیہات سے حاصل ہونے والے اسباق اور تجربات سے متاثر ہیں۔ وہ 2014 سے مسلسل دیہی ہندوستان کی خدمت میں مصروف ہیں۔ ان کا مقصد ایک مضبوط دیہی ہندوستان کو یقینی بنانا، دیہاتیوں کو مناسب مواقع فراہم کرنا، نقل مکانی کو کم کرنا اور دیہات میں لوگوں کی زندگی کو آسان بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے بنیادی سہولیات کو یقینی بنانے کے لیے ہر گاؤں میں ایک پروگرام نافذ کیا ہے۔ مسٹر مودی نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ سوچھ بھارت مشن کے تحت ہر گھر میں بیت الخلا فراہم کیے گئے، دیہی ہندوستان میں کروڑوں لوگوں کو پی ایم آواس یوجنا کے تحت پکے گھر دیئے گئے اور دیہاتوں میں پینے کے پانی کو یقینی بنانے کے لئے لاکھوں گھروں کو صاف شفاف پانی فراہم کیا گیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آج 1.5 لاکھ سے زیادہ آیوشمان آروگیہ مندروں میں لوگوں کو صحت کی سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ ڈیجیٹل ٹیکنالوجیز کی مدد سے ٹیلی میڈیسن نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ دیہات میں بہترین ڈاکٹروں اور اسپتالوں کا آپشن موجود ہے۔ دیہی علاقوں کے کروڑوں لوگوں نے ای سنجیونی کے ذریعے ٹیلی میڈیسن کا فائدہ اٹھایا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ کووڈ-19 وبائی مرض کے دوران دنیا حیران تھی کہ ہندوستان کے دیہات اس کا مقابلہ کیسے کریں گے۔ تاہم، حکومت نے اس بات کو یقینی بنایا کہ ہر گاؤں کے آخری فرد تک ویکسین پہنچ جائے۔ وزیر اعظم نے دیہی معیشت کو مضبوط کرنے کے لیے دیہی معاشرے کے ہر طبقے کا خیال رکھنے والی معاشی پالیسیوں کی تشکیل کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ وہ اس بات سے خوش ہیں کہ پچھلے 10 برسوں میں حکومت نے گاؤں کے ہر طبقے کے لیے خصوصی پالیسیاں بنائی ہیں اور فیصلے کیے ہیں۔ مسٹر مودی نے زور دے کر کہا کہ حکومت کے ارادے، پالیسیاں اور فیصلے دیہی ہندوستان میں نئی [?][?] توانائی ڈال رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے گاؤں والوں کو ان کے گاؤں میں زیادہ سے زیادہ اقتصادی مدد فراہم کرنے، انہیں کاشتکاری میں شامل کرنے اور روزگار اور خود روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنے کے مقصد پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ پی ایم کسان سمان ندھی کے ذریعے کسانوں کو تقریباً 3 لاکھ کروڑ روپے کی مالی امداد ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ، ملک میں 9,000 سے زیادہ فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوایس) مالی امداد حاصل کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کو آپریٹیو کے ذریعے خوشحالی کی راہ پر گامزن ہے اور اس مقصد کے لیے 2021 میں کوآپریٹیو کی وزارت قائم کی گئی تھی۔ انہوں نے کہا کہ تقریباً 70,000 پرائمری ایگریکلچرل کریڈٹ سوسائٹیز (پی اے سی ایس) کو کمپیوٹرائز کیا جا رہا ہے تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ کسانوں اور دیہاتیوں کو ان کی مصنوعات کی بہتر قیمتیں ملیں، جس سے دیہی معیشت مضبوط ہو گی۔ مسٹر مودی نے اس بات پر زور دیا کہ زراعت کے علاوہ بہت سے روایتی فن اور ہنر جیسے لوہار، بڑھئی اور مٹی کے برتن بنانا ہمارے گاؤں میں رائج ہیں۔ ان کاروباروں نے دیہی اور مقامی معیشت میں اہم کردار ادا کیا ہے، لیکن پہلے انہیں نظر انداز کیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا کہ وشوکرما اسکیم کو ان کی مہارتوں کو بڑھانے اور سستی امداد فراہم کرنے کے لیے نافذ کیا جا رہا ہے۔ اس طرح لاکھوں وشوکرما کاریگروں کو ترقی کا موقع مل رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جب ارادے اچھے ہوتے ہیں تو نتائج تسلی بخش ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ملک اب گزشتہ 10 برسوں میں کی گئی محنت کے ثمرات سے لطف اندوز ہو رہا ہے۔ ایک حالیہ بڑے سروے کا حوالہ دیتے ہوئے جس میں کئی اہم حقائق سامنے آئے، مسٹر مودی نے کہا کہ 2011 کے مقابلے میں دیہی ہندوستان میں کھپت تقریباً تین گنا بڑھ گئی ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ لوگ اپنی پسندیدہ اشیاء پر زیادہ خرچ کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس سے قبل دیہاتیوں کو اپنی آمدنی کا 50 فیصد سے زیادہ خوراک پر خرچ کرنا پڑتا تھا لیکن آزادی کے بعد پہلی بار دیہی علاقوں میں خوراک پر خرچ 50 فیصد سے بھی کم ہو گیا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ لوگ اب دوسری ضروریات اور خواہشات پر خرچ کر رہے ہیں، اس طرح ان کا معیار زندگی بہتر ہو رہا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ پہلے یہ سمجھا جاتا تھا کہ شہری دیہات میں رہنے والوں سے زیادہ خرچ کر سکتے ہیں لیکن مسلسل کوششوں سے یہ فرق کم ہوا ہے۔ دیہی ہندوستان کی کامیابی کی بہت سی کہانیاں ہمیں متاثر کرتی ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یہ کامیابیاں سابقہ حکومتوں کے دور میں حاصل کی جا سکتی تھیں لیکن آزادی کے بعد کئی دہائیوں تک لاکھوں دیہات بنیادی ضروریات سے محروم رہے۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ درج فہرست ذاتوں (ایس سی)، درج فہرست قبائل (ایس ٹی) اور دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کی اکثریت دیہاتوں میں رہتی ہے اور انہیں سابقہ حکومتوں نے نظر انداز کیا تھا۔ اس کی وجہ سے دیہاتوں سے نقل مکانی بڑھی، غریبی بڑھی اور دیہی اور شہری علاقوں کے درمیان فاصلہ بڑھ گیا۔ سرحدی گاؤں کو ملک کا آخری گاؤں ماننے کے پرانے تصور کا حوالہ دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت نے انہیں پہلے گاؤں کا درجہ دیا ہے اور ان کی ترقی کے لیے وائبرنٹ ولیج اسکیم شروع کی ہے۔ سرحدی دیہات کی ترقی سے مکینوں کی آمدنی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ جن لوگوں کو پہلے نظر انداز کیا جاتا تھا اب ان کو ان کی حکومت ترجیح دے رہی ہے۔ مسٹر مودی نے قبائلی علاقوں کی ترقی کے لیے پی ایم جنم یوجنا کے آغاز کا ذکر کیا، جس سے کئی دہائیوں سے ترقی سے محروم علاقوں کے مساوی حقوق کو یقینی بنایا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ 10 برسوں میں ان کی حکومت نے سابقہ حکومتوں کی بہت سی غلطیوں کو درست کیا ہے۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ حکومت دیہی ترقی کے ذریعے قومی ترقی کے منتر کے ساتھ آگے بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جہاں کچھ لوگ دہائیوں سے غریبی کے خاتمے کا نعرہ لگا رہے ہیں، اب ملک میں غریبی میں حقیقی کمی دیکھی جا رہی ہے۔ ہندوستان کی دیہی معیشت میں خواتین کے اہم کردار اور اس کردار کو بڑھانے کے لیے حکومت کی کوششوں پر زور دیتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ خواتین دیہی زندگی کو بینک سخی اور بیما سخی کے طور پر نئے سرے سے متعین کر رہی ہیں اور گروپوں کے ذریعے ایک نئے انقلاب کی قیادت کر رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دیہات میں ایک کروڑ خواتین لکھپتی دیدی بن چکی ہیں اور حکومت کا ہدف تین کروڑ خواتین کو لکھ پتی دیدی بنانا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دلت، محروم اور قبائلی طبقوں کی خواتین کے لیے خصوصی اسکیمیں بھی نافذ کی جا رہی ہیں۔ دیہی بنیادی ڈھانچے پر بے مثال توجہ مرکوز کرتے ہوئے وزیر اعظم نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ اب زیادہ تر دیہات ہائی ویز، ایکسپریس وے اور ریلوے سے جڑے ہوئے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ پردھان منتری گرام سڑک یوجنا کے تحت دیہی علاقوں میں گزشتہ 10 برسوں میں تقریباً چار لاکھ کلومیٹر سڑکیں بنائی گئی ہیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ بنیادی ڈھانچہ دیہات کی ترقی کو تیز کر رہا ہے، روزگار کے مواقع پیدا کر رہا ہے اور دیہات کو ملک کی ترقی میں ضم کر رہا ہے۔ سیلف ہیلپ گروپس سے لے کر کسان کریڈٹ کارڈز تک کے مختلف اقدامات کی کامیابی میں نابارڈ کی سینئر انتظامیہ کی طرف سے ادا کیے گئے اہم کردار کو تسلیم کرتے ہوئے مسٹر مودی نے زور دیا کہ نابارڈ ملک کے اہداف کو پورا کرنے میں اہم کردار ادا کرتا رہے گا۔ انہوں نے فارمر پروڈیوسر آرگنائزیشنز (ایف پی اوایس) کی طاقت اور کسانوں کی پیداوار کی بہتر قیمتوں کو یقینی بنانے میں ان کے کردار پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے مزید ایف پی اوز بنانے اور اس سمت میں آگے بڑھنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعظم نے کہا کہ دودھ کی پیداوار اس وقت کسانوں کو زیادہ سے زیادہ فوائد فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے امول جیسی 5-6 مزید کوآپریٹو سوسائٹیاں قائم کرنے کی ضرورت پر زور دیا جس میں پورے ہندوستان تک رسائی ہو۔ انہوں نے کہا کہ ملک قدرتی کاشتکاری کو مشن موڈ میں کر رہا ہے اور اس اقدام میں زیادہ سے زیادہ کسانوں کو شامل کرنے پر زور دیا۔ وزیر اعظم مودی نے ملک بھر میں اپنی مصنوعات کی مانگ کو پورا کرنے کے لیے مائیکرو اور چھوٹی صنعتوں (ایم ایس ایم ای ایس) سے خود مدد گروپوں کو جوڑنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ان مصنوعات کی مناسب برانڈنگ اور مارکیٹنگ کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے جی آئی مصنوعات کے معیار، پیکیجنگ اور برانڈنگ پر توجہ دینے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔ دیہی آمدنی کو متنوع بنانے پر کام کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے، وزیر اعظم نے آبپاشی کو سستی بنانے، مائیکرو اریگیشن کو فروغ دینے، مزید دیہی اداروں کی تشکیل اور دیہی معیشت کے لیے قدرتی کھیتی کے فوائد کو زیادہ سے زیادہ کرنے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اس سمت میں وقتی کوششوں پر زور دیا۔

مسجد نبویؐ میں ایک ہفتے کے دوران 5.6 ملین سے زائد زائرین کی آمد

مدینہ منورہ، 4 (جنوری (یو این آئی) سعودی عرب میں جنرل اتھارٹی برائے مسجد نبویؐ امور نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ ہفتے کے دوران 5.6 ملین سے زیادہ زائرین کی آمد ہوئی، اس دوران اتھارٹی نے نمازیوں اور زائرین دونوں کی کیلیے خدمات کو یقینی بنایا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق انتظامیہ کا کہنا ہے کہ 5,663,488 زائرین نے روضہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حاضری دی جبکہ 367,739 زائرین نے ریاض الجنۃ میں نماز کی سعادت حاصل کی۔ انتظامیہ کی جانب سے مختلف ملکوں سے تعلق رکھنے والے 46,731 زائرین کو ان کی زبانوں میں ترجمے کی سہولت فراہم کی گئی۔ اعداد وشمار کے مطابق 1,460 ٹن زمزم زائرین کو مہیا کیا گیا جبکہ زمزم کے معیار کو برقرار رکھنے کیلیے 158 سیمپل جانچ کیلیے لیبارٹری بھیجے گئے۔ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں سینیٹائزنگ اور صفائی کے لیے 24.256 لٹر سینیٹائزر استعمال کیا گیا۔ جبکہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اندر مقررہ مقامات پر ایک لاکھ 79 ہزار 56 افطار پیکٹ تقسیم کیے گئے جو زائرین کی ضروریات کو پورا کرنے کی مسلسل کوششوں کا حصہ ہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل سعودی عرب میں مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے امور کی دیکھ بھال کی جنرل اتھارٹی کا کہنا تھا کہ گزشتہ سال 2024 کے دوران 176 رضا کار ٹیموں نے کل 1.4 ملین گھنٹے رضا کارانہ خدمات انجام دیں۔ رپورٹ کے مطابق رضا کار ٹیموں نے نماز اور عبادت میں آسانی کیلیے زائرین کو مختلف ضروری خدمات فراہم کیں۔ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے صحنوں میں 16 ہزار سے زیادہ مرد اور خواتین رضا کاروں نے 190 سے زیادہ رضا کارانہ اقدامات کیے جس میں وسیع پیمانے پر خدمات شامل ہیں۔ ان خدمات میں معذور افراد اور بزرگوں سے تعاون، راستہ تلاش کرنے میں مدد، میڈیکل کلینک کی خدمات، افطار پیکٹس کی تقسیم، شٹل ٹرانسپورٹیشن، کراوڈ مینجمنٹ، طبی امداد اور چھتریوں کی تقسیم شامل ہے۔

امریکہ میں گولی باری کی ایک اور واردات، واشنگٹن میں ہوئی فائرنگ میں 4 افراد شدید زخمی

امریکہ۔4 جنوری: نئے سال کا آغاز ہوتے ہی امریکہ میں شروع ہوئی گولی باری کی وارداتیں ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی ہیں۔ گزشتہ رات نارتھ ایسٹ ڈی سی میں بھی فائرنگ کا واقعہ پیش آیا ہے جس میں 4 افراد زخمی ہو گئے ہیں۔ رات 9 بجے ہوئی اس گولی باری میں 3 مرد اور 1 خاتون زخمی ہیں جنہیں علاج کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ ان چاروں زخمیوں کی حالت ابھی سنگین بنی ہوئی ہے۔ میٹرو پالیٹن پولیس محکمہ (ایم پی ڈی) کے مطابق حملے کے بعد بھی متاثرہ ہوش میں تھے اور سانس لے رہے تھے۔ گولی باری ہیری تھامس وے نارتھ ایسٹ کے 1500 بلاک میں ہوئی، جو لوما-گیلاڈ ?ڈیٹ نیویارک ایونیو میٹرو اسٹیشن سے صرف 500 فٹ کی دوری پر ہے۔ فائرنگ واقعہ کے بعد ?س پاس کے لوگوں میں خوف کا ماحول پیدا ہو گیا اور وہ ادھر ادھر بھاگنے لگے۔ اس جگہ پر عام طور پر کافی بھیڑ رہتی ہے لیکن اسے اب خالی کرا لیا گیا ہے۔ پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کر دی ہے اور اب وہ ثبوت جمع کرنے اور ممکنہ گواہوں کی پہچان کرنے پر کام کر رہی ہے۔ ڈبلیو یو ایس اے 9 کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے ابھی تک متاثرین کی پہچان جاری نہیں کی ہے، نہ ہی مشتبہ یا مقاصد کے بارے میں کوئی معلومات فراہم کی ہے۔ قابل ذکر ہے کہ اس کے پہلے امریکہ کے نیویارک کوئنس واقع اماجورا نائٹ کلب میں شدید گولی باری میں کم سے کم 11 لوگوں کی موت جبکہ کئی دیگر زخمی ہو گئے تھے۔ واقعہ کے بعد پولیس نے فوراً علاقے کو سیل کر کے جانچ شروع کر دی تھی۔ وہیں بدھ کو نیو ?رلینس میں ایک دہشت گردانہ حملے میں 15 لوگوں کی جان چلی گئی تھی۔ اس کے پہلے لاس ویگاس میں ٹرمپ ہوٹل کے باہر سائبر ٹرک میں دھماکہ ہوا تھا جس میں ایک شخص کی موت اور 7 زخمی ہو گئے تھے۔ اس کے علاوہ ہونولولو میں ہوئے دھماکہ میں 3 لوگوں کی موت ہو گئی تھی جبکہ 20 سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ مسلسل ہو رہے ان واقعات نے امریکہ میں دہشت کا ماحول پیدا کر دیا ہے۔

غزہ میں صحافیوں پر اسرائیل کے حملوں کے خلاف تل ابیب میں احتجاج

تل ابیب، 4 جنوری (یو این آئی) غزہ میں صحافیوں پر اسرائیل کے حملوں کے خلاف تل ابیب میں احتجاج کیا گیا۔ اسرائیل کے تل ابیب شہر میں جمع ایک ایکٹیوسٹ گروہ نے غزہ میں صحافیوں پر اسرائیل کے حملوں کے خلاف ایک خاموش مظاہرہ کیا۔ سیاہ لباس میں زیب تن مظاہرین نے "صحافیوں کو قتل کرنا جنگی جرم" ہے پر مبنی بینر کارڈز اٹھا رکھے تھے۔

غزہ میں اسرائیلی فوج کا میزائل حملہ

غزہ، 4 جنوری (یو این آئی) غزہ کے علاقے دیر البلح میں صلاح الدین اسٹریٹ پر اسرائیلی فوج کی جانب سے شدید بمباری کی گئی، اسرائیلی فوج کی جانب سے داغے گئے میزائل کی ویڈیو بھی منظر عام پر آ گئی۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق فوٹو اینڈ ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر ایک ویڈیو وائرل ہو رہی ہے، جس کی تصدیق الجزیرہ نے بھی کی ہے۔ سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ اسرائیلی میزائل غزہ کے مرکزی علاقے دیر البلح میں صلاح الدین اسٹریٹ کو نشانہ بنا رہے ہیں، جبکہ اس دوران لوگ اپنی جان بچانے کے لئے دوڑ رہے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق آج اسرائیلی حملوں کے باعث غزہ کی محصور پٹی میں کم از کم 42 افراد جام شہادت نوش کر گئے۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فوج کی غزہ میں جارحیت کا سلسلہ تاحال جاری ہے، قابض فوج روزانہ نہتے فلسطینیوں پر گولیاں اور بم برسا رہی ہے، 15 ماہ میں 45 ہزار سے زائد شہریوں کو شہید کر دیا ہے۔ غزہ پر اسرائیلی بربریت کے باعث شہریوں کی شہادتوں میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، جس سے انسانی بحران شدت اختیار کر رہا ہے۔ واضح رہے کہ غزہ میں 7 اکتوبر 2023 سے کم از کم 45,581 فلسطینی شہید اور 108,438 زخمی ہو چکے ہیں۔

مغربی کنارے میں اسرائیلی فائرنگ سے ایک فلسطینی شہری کی موت

رام اللہ، 4 جنوری (یو این آئی) شمالی مغربی کنارے کے شہر نابلس میں گزشتہ روز ایک پناہ گزین کیمپ پر اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے ایک فلسطینی ہلاک اور آٹھ دیگر زخمی ہو گئے۔ یہ اطلاع فلسطینی حکام نے دی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت نے ایک پریس بیان میں کہا کہ 18 سالہ محمد عامر پناہ گزین کیمپ میں اسرائیلی فوجی کارروائی میں مارا گیا۔ فلسطینی ہلال احمر سوسائٹی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ اس کی ٹیموں نے کیمپ میں جھڑپوں کے دوران گولی لگنے والے آٹھ افراد کا علاج کیا۔ ایک کو سینے میں شدید چوٹیں آئیں اور دوسرے کو معمولی چوٹیں آئیں۔ مقامی ذرائع اور عینی شاہدین کے مطابق اسرائیلی فورسز نے کیمپ پر دھاوا بول دیا اور قریبی چھتوں پر اسنائپرز تعینات کیے جس کے نتیجے میں فلسطینی نوجوانوں کے ساتھ شدید جھڑپیں ہوئیں۔ اسرائیلی فوج نے اس واقعے پر کوئی تبصرہ جاری نہیں کیا ہے۔

امریکہ جاپان کو اینٹی ایئر کرافٹ میزائل فروخت کرے گا

واشنگٹن، 4 جنوری (یو این آئی) امریکہ جاپان کو 3.64 ارب ڈالر مالیت کے اینٹی ایئر کرافٹ میزائل فروخت کرے گا۔ امریکی امور خارجہ نے جاپان کو نئے ہتھیاروں کی فروخت کی منظوری دے دی ہے۔ اس کے مطابق "اے آئی ایم 120-ڈی "3- اور "اے آئی ایم 120-سی "8- ایڈوانسڈ میڈیم رینج ایئر ٹو ایئر میزائل اور متعلقہ فوجی ساز وسامان جاپان کو فروخت کیے جائیں گے جن کی مجموعی مالیت 3.64 ارب ڈالر ہے۔ اس فروخت کا مقصد جاپان کی موجودہ اور مستقبل کے خطرات کے خلاف اپنے اور ملک میں تعینات امریکی اہلکاروں کا دفاع کرنے کی صلاحیت میں اضافہ کرنا ہے۔

سنگاپور ہائیڈروجن ریڈی سائیکل گیس ٹربائن پروڈکشن یونٹ تعمیر کرے گا

سنگاپور، 04 جنوری (یو این آئی) سنگاپور ایک نئی ہائیڈروجن ریڈی کمبائنڈ سائیکل گیس ٹربائن پروڈکشن سہولت تعمیر کرے گا جس کے 2029 میں کام شروع ہونے کی امید ہے۔ انرجی مارکیٹ اتھارٹی (ای ایم اے)، جو وزارت تجارت اور صنعت کے تحت ایک قانونی بورڈ ہے، نے ایک پریس ریلیز میں یہ معلومات دی ہے۔ ای ایم اے کے چیف ایگزیکٹو آفیسر پوا کوک کیونگ نے سنگاپور کے "کم کاربن توانائی کے مستقبل" کی طرف منتقلی کے تناظر میں کہا، "توانائی کی بڑھتی ہوئی مانگ کے ساتھ ہمارے روزمرہ کے زندگی کو بجلی فراہم کرنے کے لیے کافی پیداوار کو یقینی بنانا ضروری ہے۔" انہوں نے کہا کہ سنگاپور میں واقع بجلی کی خردہ فروش پیسفک لائٹ پاور کی طرف سے تیار کی جانے والی نئی پیداوار کی اکائی کی پیداوار کی صلاحیت کم از کم 600 میگاواٹ ہوگی۔ کمپنی نے کہا کہ یہ سہولت جنوب مغربی سنگاپور میں واقع جوڑونگ آئی لینڈ پر تعمیر کی جائے گی اور ابتدائی طور پر یہ کم از کم 30 فیصد ہائیڈروجن کے ساتھ کام کرنے کی قابلیت رکھے گی، جبکہ مستقبل میں 100 فیصد ہائیڈروجن جلانے کا منصوبہ ہے۔

ڈونلڈ ٹرمپ پر عدالت کا دباؤ، حلف سے قبل پیشی لازمی

ہش منی کیس میں فیصلہ قریب

امریکہ 4 جنوری: امریکہ کے نومنتخب صدر ڈونلڈ ٹرمپ کو ایک بار پھر قانونی مسائل کا سامنا ہے۔ انہیں ایک بالغ فلمی اداکارہ کو رقم دے کر خاموش کرانے کے معاملے میں عدالت کے روبرو پیش ہونا پڑے گا۔ یہ فیصلہ ان کی 20 جنوری کو ہونے والی صدارتی حلف برداری سے محض دس دن قبل آیا ہے۔ جج جوا?ن مرشین نے اشارہ دیا ہے کہ ٹرمپ کو جیل نہیں جانا پڑے گا بلکہ انہیں مشروط رہائی دی جا سکتی ہے۔ یہ کیس 2016 کی انتخابی مہم سے متعلق ہے، جہاں ٹرمپ نے مبینہ طور پر اسٹورمی ڈینیلز کو ایک لاکھ 30 ہزار ڈالر کی ادائیگی کی تاکہ وہ ان کے ساتھ 2006 کے تعلقات کے بارے میں خاموش رہیں۔ ٹرمپ پر الزام ہے کہ انہوں نے اس رقم کو چھپانے کے لیے کاروباری ریکارڈ میں ہیر پھیر کی۔ ٹرمپ نے ان الزامات کو سیاسی سازش قرار دیا تھا۔ ٹرمپ کے وکلا نے دلیل دی تھی کہ انتخاب جیتنے کے بعد ان پر قانونی دباؤ ان کے فرائض میں خلل ڈالے گا، تاہم جج نے ان کی اپیل مسترد کرتے ہوئے واضح کیا کہ قانون سب کے لیے یکساں ہے۔ عدالت نے ٹرمپ کو ذاتی یا ورچوئل طور پر پیش ہونے کا اختیار دیا ہے۔ جج نے کہا کہ جوری کے فیصلے کو رد کرنے سے قانون کی حکمرانی کو نقصان پہنچے گا۔ قانونی ماہرین کے مطابق، یہ کیس امریکی تاریخ میں ایک انوکھی مثال ہے، کیونکہ آج تک کسی بھی سابق یا موجودہ صدر پر اس طرح کا جرم ثابت نہیں ہوا۔ ٹرمپ کے ترجمان اس معاملے کو غیر آئینی قرار دیتے ہوئے فوری رد کیے جانے کا مطالبہ کر چکے ہیں۔ ریپبلکن پارٹی نے حالیہ انتخابات میں کانگریس میں برتری حاصل کی ہے اور ٹرمپ 20 جنوری کو 47 ویں صدر کے طور پر حلف اٹھائیں گے۔

برطانیہ میں ڈائنوسارز کے زیرِ استعمال 166 ملین سال پُرانا راستہ دریافت

لندن، 4 جنوری (یو این آئی) ریسرچرز کا کہنا ہے کہ آکسفورڈ شائر برطانیہ میں ملنے والے 166 ملین سال پُرانے قدموں کے نشان ڈائنوسارز کے حوالے سے تحقیق میں زیادہ معاون ثابت ہوں گے۔ امریکی نشریاتی ادارے کے مطابق جنوبی برطانیہ کے آکسفورڈ شائر کے قریب چونے کے پتھروں کی کھدائی کے دوران کھودنے والوں کو کچھ غیر معمولی گڑھے ملے، جن پر تحقیق کی گئی تو یہ بات سامنے آئی کہ یہ تو 166 ملین سال پہلے ڈائنوسارز کے استعمال میں رہنے والے راستے کے آثار ہیں جو بڑی اچھی حالت میں آج تک محفوظ رہ گئے۔ آکسفورڈ اور برمنگھم یونی ورسٹیوں کے ریسرچرز کا کہنا ہے کہ گزشتہ سال جون میں 100 سے زائد افراد کی ٹیم کو کھدائی کے دوران یہ غیر معمولی دریافت ملی، جس کی بدولت قدیم وقتوں میں اِس جگہ پر موجود جانداروں کے حوالے سے کی گئی ریسرچ کو مزید بہتر بنیاد ملتی ہے۔ دریافت ہونے ڈائنوسارز کے قدموں کے نشان آکسفورڈ کی ڈیوارز فارم میں ملے ہیں، جن کے بارے میں آکسفورڈ اور برمنگھم سے آئے تحقیق کرنے والوں میں یہ اتفاق پایا جاتا ہے کہ نشان مڈل جراسک ایرا سے تعلق رکھتے ہیں۔ برمنگھم یونی ورسٹی میں مائیکرو پیلین ٹولوجسٹ پروفیسر کرسٹی ایڈگر کا کہنا ہے کہ قدموں کے یہ نشان ڈائنوسارز کی زندگی کے حوالے سے ایک غیر معمولی پیشرفت ہے، اِس کی مدد سے ان کی نقل و حرکت اور ایک دوسرے سے انٹرایکشن اور اس وقت پائے جانے والے ماحول کے حوالے سے کافی نئی باتیں سامنے آئیں گی۔ بنیادی طور پر ان قدموں کے 4 مختلف سیٹس ملے ہیں جن کو ڈائنوسارز ہائی وے کا نام دیا جا رہا ہے، یہاں ملنے والے قدموں کے نشانات دو مختلف اقسام کے ڈائنوسارز کے ہیں، جس میں ایک لمبی گردن والا سبزی خور سیٹیوسارز جو ساروپوڈ ڈائنوسارز (لمبی گردن والے ڈائنوسارز کی ایک قسم) ہوا کرتے تھے جو 18 میٹر (59 فٹ) تک لمبے ہو سکتے تھے، جبکہ دوسری قسم کے ڈائنوسارز میگالوسارز تھے جو (29) 9 فٹ) میٹر لمبے اور زبردست خون خوار شکاری ہوا کرتے تھے۔

جانسن امریکی ایوان نمائندگان کے دوبارہ اسپیکر منتخب ہوئے

واشنگٹن، 4 جنوری (یو این آئی) امریکہ میں مائیک جانسن کو دوبارہ امریکی ایوان نمائندگان کا اسپیکر منتخب کر لیا گیا ہے۔ مسٹر جانسن نے جمعہ کو اپنی پارٹی کے تین میں سے دو ارکان کو متاثر کرنے کے بعد معمولی ریپبلکن اکثریت کے ساتھ امریکی ایوان کے اسپیکر کے طور پر دوبارہ انتخاب جیت لیا۔ حتمی ووٹ ٹیلی 218 سے 216 تھا جس میں تمام 215 ڈیموکریٹس نے اقلیتی رہنما حکیم جیفریز کے لئے ووٹنگ کی اور کینٹکی کے ریپبلکن کانگریسی تھامس میسی نے ایک دیگر امیدوار جی او پی وہپ ٹام ایمر کو ووٹ دیا۔ دو دیگر ریپبلکنز، جنوبی کیرولینا کے رالف نارمن اور ٹیکساس کے کیتھ سیلف نے صدر کے لیے دوسرے امیدواروں کو ووٹ دیا تھا اور مسٹر جانسن کے ساتھ آخری منٹ کی بات چیت کے بعد ووٹ تبدیل کر دیے تھے۔ کئی قدامت پسند ریپبلکن قانون سازوں نے پہلے مسٹر جانسن کے دوبارہ انتخاب کی مخالفت کی تھی۔ مسٹر میسی، جنہوں نے اپنا "نہیں" ووٹ کاسٹ کیا، حال ہی میں کہا کہ مسٹر جانسن ہاؤس اسپیکر کے عہدے کے لیے موزوں نہیں ہیں اور اگر وہ اس عہدے پر برقرار رہتے ہیں تو یہ بالآخر ریپبلکن پارٹی کو اپنی معمولی اکثریت سے محروم ہونے کی وجہ بنے گا۔ اس سے قبل انہوں نے نمائندہ مارجوری ٹیلر گرین کی جانب سے مسٹر جانسن کو اسپیکر شپ سے ہٹانے کی کوششوں کی حمایت کی تھی۔ کیلیفورنیا کے سابق ریپبلکن اسپیکر کیون میکارتھی کو 3 اکتوبر 2023 کو پارٹی کے قدامت پسندوں کی مخالفت پر باہر کر دیا گیا جس کے باعث ایوان غیر فعال ہو گیا۔ تین ہفتوں کی لیڈر لیس مدت کے بعد مسٹر جانسن کو چوتھے دور کی ووٹنگ میں 25 اکتوبر 2023 کو اسپیکر منتخب کیا گیا تھا۔

حوثی گروپ نے اسرائیل میں پاور سٹیشن اور فوجی مقام کو نشانہ بنایا

صنعا، 04 جنوری (یو این آئی) حوثی گروپ نے اعلان کیا ہے کہ اس نے دو فوجی کارروائیاں کی ہیں۔ پہلا حملے میں ہائپرسونک بیلسٹک میزائل سے اسرائیل میں یافا کے علاقے کے مشرق میں پاور اسٹیشن کو نشانہ بنایا ہے۔ گروپ کے ترجمان یحییٰ سریع نے کہا کہ دوسری کارروائی ڈرون کے ذریعے کی گئی اور یافا میں ایک فوجی ہدف کو نشانہ بنایا گیا۔ دوسری طرف اسرائیلی فوج نے اطلاع دی ہے کہ اس نے یمن سے داغے گئے ایک ڈرون کو مار گرایا ہے۔ اسرائیل نے اس سے چند گھنٹے قبل حوثیوں کی طرف سے القدس اور وسطی اسرائیل کو نشانہ بنانے والے میزائل کو روکنے کا بھی بتایا تھا۔ فوج نے مزید کہا کہ ڈرون کو اسرائیلی فضائی حدود سے گزرنے سے پہلے ہی روک دیا گیا۔ اس دوران سائرن بھی بجائے گئے۔ جمعہ کی صبح العربیہ کے نامہ نگار نے یمن سے داغے گئے بیلسٹک میزائل کو روکنے کی کوششوں کے نتیجے میں یروشلم کے آس پاس میں زوردار دھماکوں کی اطلاع دی تھی۔ نامہ نگار نے بتایا میزائل کے کچھ حصے یروشلم کے قریب موڈیعین کے علاقے میں گرے۔ کئی مہینوں سے ایرانی حمایت یافتہ حوثی گروپ اس بات پر زور دے رہا ہے کہ وہ غزہ میں جنگ بندی تک اسرائیل کا مقابلہ جاری رکھے گا۔ پچھلے ایک سال کے دوران حوثی گروپ نے اسرائیل کی طرف میزائل اور دھماکہ خیز ڈرون داغے ہیں لیکن ان حملوں سے اسرائیل میں کوئی خاص نقصان نہیں ہوا ہے۔ اسرائیلی طیاروں نے جواب میں یمن میں متعدد مقامات پر بمباری کی ہے اور کہا ہے کہ اس نے حوثیوں کے گوداموں پر حملے کیے ہیں۔ یاد رہے 18 دسمبر 2024 کو درجنوں اسرائیلی لڑاکا طیاروں نے دارالحکومت صنعا میں حوثیوں کے متعدد ٹھکانوں کے ساتھ ساتھ بحیرہ احمر کے ساتھ حدیدہ کے علاقے میں الصلیف اور راس عیسیٰ تیل کی بندرگاہوں پر 16 حملے کیے تھے۔

☆☆☆☆

برطانیہ میں درجہ حرارت منفی 10 تک گرنے کی پیشگوئی، ایک فٹ سے زائد برف پڑنیکا اندیشہ

لندن، 4 جنوری (یو این آئی) برطانیہ کے بعض علاقوں میں درجہ حرارت منفی 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق برطانیہ میں ویک اینڈ پر ایک فٹ سے زیادہ برف گرنے کا اندیشہ ہے جبکہ اسکاٹ لینڈ کے دیہی علاقوں میں درجہ حرارت منفی 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنے کی پیشگوئی کی گئی ہے۔ انگلینڈ اور ویلز میں شہریوں کو اتوار تک موسم خراب رہنے سے خبردار کر دیا گیا ہے۔ دوسری جانب شدید برفباری کے سبب بجلی جانے، سفری مشکلات اور بعض دیہی علاقوں سے رابطہ منقطع ہو سکتا ہے، برفباری سے پروازیں بھی متاثر ہو سکتی ہیں۔ مزید برآں بعض ایئر لائنز نے ویک پر سفر نہ کر سکنے والوں کو متبادل ٹکٹ مفت بک کرنے کی سہولت فراہم کر دی ہے۔

ٹیسلا ٹرک دھماکہ، خودکشی کرنیوالے ڈرائیور کی ٹرمپ سے دشمنی نہیں تھی: ایف بی آئی

نیو یارک، 4 جنوری (یو این آئی) امریکی شہر لاس ویگاس میں ٹرمپ ہوٹل کے باہر ٹیسلا سائبر ٹرک میں دھماکے کے کیس میں پیش رفت ہوئی ہے۔ فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) کے مطابق ٹیسلا سائبر ٹرک کے مشتبہ ڈرائیور کی ڈونلڈ ٹرمپ سے کوئی دشمنی نہیں تھی، یہ معاملہ خودکشی کا ہے۔ ایف بی آئی کے مطابق سائبر ٹرک میں مردہ پائے گئے شخص کی شناخت میتھیو کے نام سے ہوئی ہے جو ممکنہ طور پر پوسٹ ٹرامیٹک اسٹریس ڈس آرڈر بیماری کا شکار تھا۔ امریکہ، ٹرمپ ہوٹل کے باہر ٹیسلا سائبر ٹرک میں دھماکا، ایک شخص ہلاک حکام کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر خاندانی مسائل یا ذہنی دباؤ ٹرک ڈرائیور کی بیماری کا سبب بنا۔ ایف بی آئی حکام نے مزید بتایا ہے کہ نیو اورلینز حملے کا سائبر ٹرک دھماکے سے کوئی تعلق نہیں۔ امریکی پولیس کے مطابق دھماکے سے قبل ٹرک ڈرائیور نے خود کو گولی مار کر ہلاک کر لیا تھا۔

کراچی کے سپر ہائی وے پر 6 گاڑیوں میں تصادم، نوجوان جاں بحق، متعدد زخمی

کراچی، 4 جنوری (یو این آئی) سپر ہائی وے پر بارش کے بعد ہونے والی پھسلن کے باعث 2 مسافر بسوں سمیت 3 گاڑیوں میں تصادم ہو گیا، جس کے نتیجے میں ایک نوجوان جاں بحق جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ اے آر وائی نیوز کے مطابق ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ کراچی میں سپر ہائی وے پر ہونے والے حادثے کے نتیجے جاں بحق ہونے والے نوجوان کی لاش اور زخمیوں کو اسپتال منتقل کر دیا گیا ہے۔ ریسکیو ذرائع کے مطابق حادثے میں جاں بحق اور زخمی ہونے والے افراد کی شناخت کا عمل جاری ہے۔ اس سے قبل بھی پنجاب میں شدید دھند اور اسموگ کے باعث خوفناک ٹریفک حادثے میں 6 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہو گئے تھے۔ اے آر وائی نیوز کے نمائندے ریحان بدر کی رپورٹ کے مطابق پنجاب کے شہر ناندلیانوالہ میں دھند کے باعث ایک گاڑی گنے کی ٹرالی سے ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے 6 افراد موقع پر ہی جان کی بازی ہار گئے۔ اس حوالے سے پولیس کا کہنا ہے کہ یہ حادثہ نواحی علاقے تاندلیانوالہ میں پیش آیا جس میں 3 افراد زخمی بھی ہوئے جنہیں ابتدائی طبی امداد کیلئے قریبی اسپتال روانہ کر دیا گیا تھا۔ جاں بحق ہونے والے افراد میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں، جن میں بچوں کی عمریں 3 سے 6 سال کے درمیان بتائی جا رہی ہیں۔ پولیس کے مطابق لاہور کا رہائشی خاندان موٹروے سے اتر کر گاڑی میں تاندلیانوالہ جا رہا تھا کہ شدید دھند کے باعث حادثہ پیش آ گیا۔ پولیس حکام کا کہنا ہے کہ حادثے کے بعد ڈرائیور دھند کا فائدہ اٹھاتے ہوئے فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا تاہم ٹریکٹر ٹرالی کو تحویل میں لے لیا گیا ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق ریسکیو حکام کا کہنا ہے کہ تاندلیانوالہ کار حادثے میں جاں بحق ہونے والوں میں ماں اور اس کے 4 بچے شامل ہیں، ماں رابعہ، 2 بیٹیاں 13 سالہ فجر، 11 سالہ حمائمہ جاں بحق ہوئیں۔

سلامتی کونسل کا غزہ میں اسپتالوں کو نشانہ بنانے پر تشویش کا اظہار

اقوام متحدہ، 4 جنوری (یو این آئی) اقوام متحدہ سلامتی کونسل میں غزہ کی صورتحال پر اجلاس ہوا۔ اجلاس میں پاکستانی وفد نے بھی شرکت کی۔ اقوام متحدہ انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے کہا کہ اسرائیل نے غزہ کے اسپتالوں میں 136 حملے کیے، وہ اسپتالوں میں مسلح گروہوں کی موجودگی کے اپنے دعویٰ کو ثابت نہیں کر سکا۔ اس موقع پر فلسطینی سفیر نے اجلاس میں اسرائیلی مظالم کو عالمی برادری کے سامنے رکھا۔ سلامتی کونسل نے غزہ میں اسپتالوں، مریضوں اور میڈیکل سٹاف کو نشانہ بنانے پر شدید تشویش کا اظہار کیا۔ سلامتی کونسل کے غیر مستقل رکن کی حیثیت سے پاکستانی وفد نے بھی اجلاس میں شرکت کی۔

غلط علاج سے بچے کی موت کے الزام پر ڈاکٹر کے چیمبر میں توڑ پھوڑ

آسنسول: 4/جنوری، (عوامی نیوز سروس): تھانہ انڈال کے تحت اکھڑا علاقہ میں شیر خوار بچے کی ہلاکت کے بعد علاقہ میدان جنگ بن گیا متوفی بچے کے لواحقین نے ڈاکٹر کو موقع پر بلانے اور علاج میں غفلت کا الزام لگاتے ہوئے کارروائی کا مطالبہ کرنے پر بضد رہے حالات پر قابو پانے کے لیے آنے والی پولیس سے لوگوں کی جھڑپیں بھی ہوئیں اس دوران ایک پولیس اہلکار کے زخمی ہونے کی بھی اطلاعات آرہی ہیں اے سی پی اور دیگر پولیس افسران جائے حادثہ پر صورتحال کو سنبھالنے میں مصروف تھے۔ مقتول کے ماموں نے بتایا کہ بچے کو ڈاکٹر کے پاس لایا گیا تھا۔ طبیعت خراب ہونے پر انہیں داخل کرایا گیا اسے قے ہو رہی تھی اور اسہال ہو رہا تھا۔ ڈاکٹر نے انجکشن اور دوائی دی۔ اس کے بعد بچہ مر گیا۔ غلط انجکشن لگنے سے بچے کی موت کے الزام پر ڈاکٹر کے چیمبر میں توڑ پھوڑ، جوش۔ پولیس نے صورتحال پر قابو پانے کے لیے آکر زخمی کردیا، یہ الزام ہے جمعہ کی دیر شام، اکھڑہ مدھی گنج علاقے میں ایک ڈاکٹر کے اپنے چیمبر میں ایک بچے کی موت کے واقعہ کو میدان جنگ نے گھیر لیا۔ بچے کی موت کے واقعہ سے اردگرد کا علاقے کشیدگی دکھائی دے رہی ہے بچے کی موت ڈاکٹر کے غلط انجکشن سے ہوئی اہل خانہ کا الزام ہے کہ بچے کی موت ڈاکٹر کے غلط علاج سے ہوئی ڈاکٹر کے انجکشن لگانے سے شیر خوار بچہ موت کے منہ میں چلا گیا اطلاع کے مطابق اکھڑا سری روڈ کے پرانے ہٹالہ علاقے میں ڈاکٹر راجیش ماجی نامی ڈاکٹر کا اپنا چیمبر ہے پنڈیشور کے جویال بھنگہ علاقے کا گوبند باوری نامی 5/6 سالہ بچہ دو تین دن سے پیٹ کی بیماری میں مبتلا تھا والدین بچے کو علاج کے لیے جمعہ کی صبح ڈاکٹر راجیش ماجھیر کے چیمبر میں لے آئے ڈاکٹر نے بچے کو کئی انجکشن لگائے اس کے بعد والدین بچے کو لے کر گھر لوٹ جاتے ہیں۔ م لیکن گھر میں بچے کی جسمانی حالت خراب ہونے لگتی ہے پر اسے بے ہوشی ہونے لگی گھر والے بچہ کو لیکر دوپہر کو ڈاکٹر کے چیمبر میں لے آیا تب ڈاکٹر راجیش ماجھی نے بچے کے بارے میں پوچھا اور کچھ دیر بعد چیمبر میں ہی بچے کی موت ہو جاتی ہے بچہ مر گیا اسکے بعد اہل خانہ کی جانب سے الزام لگا کہ غلط علاج سے بچہ جاں بحق ہو گیا یہ خبر علاقے میں پہنچی تو رشتہ دار اور دوست مقامی ڈاکٹر کے چیمبر میں جمع ہو گئے لیکن اس سے پہلے ہی موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے ملزم ڈاکٹر چیمبر سے فرار ہو جاتا ہے مشتعل لواحقین اور فیملی کے لوگوں نے چیمبر میں توڑ پھوڑ کی پورا علاقہ میدان جنگ میں تبدیل ہو گیا حالات بگڑنے کی اطلاع پاکر تھانہ اکھڑہ اور انڈال پولیس نے موقع پر پہنچ کر صورتحال پر قابو پایا جب پولیس نے مشتعل ہجوم کو منتشر کرنے کی کوشش کی تو وہ مشتعل مجمع مزید مشتعل ہو گئے پولیس کو نشانہ بناتے ہوئے لوگ پولیس سے الجھ گئے اینٹ لگنے سے ایک پولیس اہلکار زخمی ہو گئے عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ ایک پولیس اہلکار زخمی ہوا واقعے کے ارد گرد کے علاقے میں کشیدگی ہے۔

دیور کا تیز دھار ہتھیار سے بھابھی پر جان لیوا حملہ

آسنسول: 4/جنوری، (عوامی نیوز سروس): درگاپور کے نیو ٹاؤن شپ تھانہ علاقے کے کالی گنج علاقے میں ایک دیور نے اپنی بھابھی کا قتل کردیا اس دردناک واقعے کی اطلاع ملتے ہی تھانہ نیو ٹاؤن شپ پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کردی متوفی گھریلو خاتون کا نام بندو روئیدا س عمر 32 سال ہے انکی ماں نے اپنی بیٹی کو بچانے کی کوشش میں زخمی ہو گئی پولیس نے ملزم وشنو روئیداس کی تلاش شروع کردی ہے بتایا جاتا ہے کہ یہ واقعہ ہفتہ کی صبح تقریباً 6:30 بجے پیش آیا۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ وشنو نے کوئی کام نہیں کرتا ہے آج صبح وشنو نے اپنا غصہ بھابھی کی گردن اور اس کے جسم کے دوسرے حصوں پر تیز دھار ہتھیار سے مارا اور بندو خون میں لت پت ہو گئی جب بندو کی ماں نے بندو کو بچانے کی کوشش کی تو وشنو نے اس کے جسم پر بھی حملہ کرنے کی کوشش کی اس کی چیخ سن کر اہل محلہ دوڑے آئے اس وقت وشنو بھاگ گیا یہ اطلاع نیو ٹاؤن شپ تھانے کو دی گئی پولیس نے آکر تفتیش شروع کردی پولیس اتنے خوفناک واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے؟۔

گاڑی الٹنے سے ہیلتھ ورلڈ کے ڈاکٹر اور نرس زخمی

آسنسول: 4/جنوری، (عوامی نیوز سروس): گذشتہ رات سٹی سینٹر کے علاقے میں چار پہیہ گاڑیا پلٹ گئی بیدی سے ٹکرانے کے بعد الٹ جانے سے کار میں سوار دو افراد زخمی ہو گئے۔ محکمہ ٹریفک کے پولیس نے جائے وقوعہ سے زخمیوں کو طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کردیا زخمیوں کی شناخت ہیلتھ ورلڈ کے ڈاکٹر رتوک چکرورتی اور اسی اسپتال کے ایک نرس کے طور پر ہوئی ہے مقامی ذرائع نے بتایا کہ ڈاکٹر رتوک رات تقریباً 11 بجے سٹی سینٹر کورٹ کے قریب فورو ہیلر سے سڑک سے گزر رہے تھے انکے ساتھ اسی ہسپتال کی ایک خاتون نرس ملازمہ کار میں سفر کر رہی تھی۔ گاڑی کچھ فاصلے پر چلتے ہوئے وہ کنٹرول کھو بیٹھی اور کنکریٹ گاہ سے ٹکرا کر الٹ گئی۔ عینی شاہد دیوورات گھوش نے بتایا کہ کار کی تیز رفتاری کے باعث کنکریٹ کی قربان گاہ سے ٹکرانے کے بعد گاڑی مکمل طور پر الٹ گئی جس کے باعث کار میں سوار دونوں افراد زخمی ہو گئے۔

کالونی خالی کرنے آئے ڈی وی سی افسران خالی ہاتھ لوٹے

آسنسول: 4/جنوری، (عوامی نیوز سروس): دامودر ویلی کارپوریشن (ڈی وی سی) کے درگاپور تھرمل پاور اسٹیشن (ڈی ٹی پی ایس) کی انتظامیہ کی طرف سے کالونی کو خالی کرانے کی کوششیں کی گئی تھیں لیکن ڈی وی سی کے حکام کے سامنے بستی کے مکینوں کی ہٹ دھرمی کی وجہ سے پہلے بحالی کے مطالبے پر، اہلکاروں کو خالی ہاتھ لوٹنا پڑا۔ اس دوران کالونی کے لوگوں کی بڑی بھیڑ جمع ہو گئی ارندم نائک، جھمکی انکور، اراضی بے دخلی دفاعی کمیٹی کے سکریٹری، جو کالونی کے لوگوں کے ساتھ طویل عرصے سے احتجاج کر رہے ہیں، نے کہا کہ ڈی وی سی بحالی کی سہولت فراہم کیے بغیر کالونی کو خالی کرنے کی کوشش کر رہا ہے، جس سے کالونی کے لوگ ناراض ہیں۔ مخالفت کی کالونی میں کمیٹی کے سکریٹری لوگو کے ساتھ کھڑے ہیں۔ سینکڑوں لوگ ڈی وی سی کی زمین پر پچاس سالوں سے عارضی طور پر رہ رہے ہیں اور دیہاڑی دار کے طور پر کام کر کے اپنے خاندانوں کی کفالت کر رہے ہیں ڈی وی سی ان غریبوں پر ظلم کر رہی ہیکالونی کے لوگوں کو تحفظ مختلف اوقات میں فوجیوں کی طرف سے دھمکانے کی کوششیں کی جاتی ہیں۔ کالونی کے لوگوں کو ذہنی اور جسمانی دباؤ میں ڈالا جا رہا ہیکالونی میں بجلی کی سپلائی بھی منقطع کردی گئی بن رہا ہے کالونی کے لوگوں کو اندھیروں میں رہنا پڑتا ہے۔ کچی آبادی میں رہنے والے بچوں کے میٹرک کے امتحانات منظر عام پر آگئے۔ بجلی نہ ہونے سے بچوں کا مستقبل خراب ہو رہا ہے ڈی وی سی ترقی چاہتا ہے، کالونی کے لوگ ترقی کی راہ میں رکاوٹ نہیں ہیں لیکن کالونی کو تباہ کر کے ترقی کرنے کی ڈی وی سی کی سوچ غلط ہے۔ ریاست کے وزیر اعلیٰ ترقی سے پہلے بحالی کے حق میں رہے ہیں۔ اگر انتظامیہ نے بحالی کی سہولت فراہم کیے بغیر کالونی خالی کرنے کی کوشش کی تو کالونی کے لوگ اس کی مخالفت کریں گے اور ڈی وی سی کے خلاف آئندہ بھی بھرپور تحریک جاری رہے گی۔

ڈی وی سی کے نوٹس کے خلاف مدرسہ کمیٹی کا احتجاج

آسنسول: 4/جنوری، (عوامی نیوز سروس): غریب نواز مدرسہ ڈی ٹی پی ایس کمیٹی کی جانب سے ڈی وی سی نوٹس کے خلاف وارڈ کے تحت ڈی ٹی پی ایس کالونی میں واقع مدرسہ کے قریب احتجاجی مظاہرہ کیا گیا مظاہرے کے دوران علاقے کی مسلم کمیونٹی کے لوگوں کی بڑی تعداد موجود تھی۔ کمیٹی کے شریک سکریٹری عبدالملک قریشی نے بتایا کہ ڈی وی سی کی اراضی پر پچاس سال سے زائد عرصہ سے مدرسہ ہے جہاں ہر روز مذہبی پروگراموں کے اجتماعات ہوتے ہیں۔ ڈی وی سی نے مدرسہ کو ہٹانے کا نوٹس جاری کیا ہے، جس کی وجہ سے مسلم کمیونٹی کے لوگ ڈی وی سی سے ناراض ہیں۔ مدرسہ کے لوگ ڈی وی سی کے ترقیاتی کاموں کی نہیں بلکہ مذہبی مقام کو ہٹانے سے پہلے مخالفت کر رہے ہیں انتظامیہ کو کسی اور مقام پر مدرسہ بنانا ہوگا۔ اس طرح مدرسہ کو ہٹانا ممکن نہیں رہے ؟۔ کمیٹی کے لوگوں نے الزام لگایا کہ ڈی وی سی انتظامیہ مدرسہ کے سامنے سیکورٹی اہلکاروں کو تعینات کر کے لوگوں پر دباؤ ڈالنے کی کوشش کر رہی ہے، جس کی مدرسہ کمیٹی نے مخالفت کی اگر مدرسہ کی تعمیر کے بغیر پرانے مدرسہ کو ہٹایا گیا تو ڈی وی سی کے خلاف سخت تحریک شروع کی جائے گی اس موقع پر مدرسہ کمیٹی کے سکریٹری ایم ڈی نسیم، عمران خان، ایم ڈی سلیم، ایم ڈی اسماعیل، ایم ڈی گڈو سمیت درجنوں اراکین متحرک تھے۔

رانی گنج میں 16 جنوری تا 19 جنوری کول فیلڈ ٹریڈ ایکسپو 2025

آسنسول: 4/جنوری، (عوامی نیوز سروس): صنعتی علاقے و کالے ہیرے کا شہر رانی گنج میں صنعت کاری کو فروغ دینے کے مقصد سے رانی گنج چیمبر آف کامرس کی جانب سے 16 سے 19 جنوری تک سیارسول راج باڑی گراؤنڈ میں کول فیلڈ ٹریڈ ایکسپو 2025 کا انعقاد کیا جائے گا اس سلسلے میں رانی گنج چیمبر آف کامرس کے آڈیٹوریم میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا یہاں چیمبر کے صدر روہت کھیتان، ارون بھارتیہ، پردیپ باجوریا، تجارتی میلہ کمیٹی کے چیر پرسن مہیش کھیڈیا، جوائنٹ چیئر پرسن شرد کنودیا، تجارتی میلے کو آرڈینیٹر جگل کشور گپتا نے صحافیوں سے ملاقات کی۔ اس موقع پر روہت کھیتان نے کہا کہ 16 سے 19 جنوری تک تجارتی میلے کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ جس میں مختلف صنعتوں سے وابستہ افراد اپنے اپنے اسٹالز لگائیں گے یہاں رانی گنج کی صنعت کاری کے دھارے کو مزید تقویت دینے کی کوشش کی جائے گی اور یہ دکھانے کی کوشش کی جائے گی کہ رانی گنج صنعت کاری کے لیے بہت فائدہ مند علاقہ ہے تاکہ یہاں کی صنعت کاری کو مزید فروغ ملے پردیپ باجوریا نے کہا کہ اس تجارتی میلے کے انعقاد کا بنیادی مقصد یہاں کے تاجروں کو موقع فراہم کرنا تھا کہ یہ لوگوں تک پہنچ سکے اور یہاں جو اسٹال لگائے جائیں گیاس کے ذریعے کاروباری اور مارکیٹ کے درمیان ایک پل بنایا جائے گا تاکہ تاجروں کو منڈی تک پہنچنے میں سہولت مل سکے اس کے ساتھ انہوں نے کہا کہ اس تجارتی میلے کے ذریعے وہ چاہتے ہیں کہ نئے کاروباری افراد سامنے آئیں تاکہ رانی گنج کی صنعتی تاریخ کو مزید محفوظ کیا جاسکے دوسری جانب ارون بھارتیہ نے کہا کہ رانی گنج تجارتی میلے کے دوران نہ صرف صنعت کاری سے متعلق بات چیت ہوگی صنعت کاری کو فروغ دینے کے لیے اسٹال بھی لگائے جائیں گے اس کے علاوہ یہاں ثقافتی پروگرام بھی منعقد کیے جائیں گے جہاں اس خطے کے ان ہونہار فنکاروں کو ایک پلیٹ فارم مہیا کیا جائے گا تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو لوگوں تک پہنچا سکیں سبھی نے صنعت سے وابستہ لوگوں کے ساتھ ساتھ عام لوگوں سے درخواست کی کہ وہ 16 سے 19 جنوری تک سیارسول راجو باڑی گراؤنڈ میں منعقد ہونے والے تجارتی میلے میں زیادہ سے زیادہ آئیں اور اس تقریب سے لطف اندوز ہوں۔

آسنسول ریل ڈویژن میں ترقیاتی کاموں کیلئے ٹرینوں کا ریگولیشن

آسنسول: 4/جنوری، (عوامی نیوز سروس): آسنسول ڈویژن کے جھاجھا سیتارام پور سیکشن میں فٹ اوور برج کو ہٹانے اور محدود اونچائی والے سب وے اور فٹ اوور برج کو کھولنے کے لیے 05.01.2025 (اتوار) کو پاور اور ٹریفک بلاک کا منصوبہ بنایا گیا ہے اس کے نتیجے میں، ٹرین چلانے میں درج ذیل انتظامات کیے گئے ہیں مسافر (میمو) 3571 جسدیہ-موکاما میمو 04.01.2025 کو منسوخ رہے گی۔ 05.01.2025 کو مسافروں کی منسوخی (میمو) - 63562 بیدیا ناتھ دھام-آسنسول میمو، 63298 جھاجھا-دیوگھر میمو، 63209 دیوگھر-پٹنہ میمو، 63572 موکاما-جسدیہ میمو 563، یاناتھ دھام-آسنسول میمو، 63545 انڈال جشیڈیہہ انڈال میمو Andal 63546Jasidi 63546 Jhajha -Jasidih 63565 MEMU Jasidih -Jhajha 63566 MEMU MEMU Kiul -Jasidih 63573 MEMU James. -Kiul 63574 میل/ایکسپریس- 13319 ڈمکا رانچی انٹرسٹی ایکسپریس کی منسوخی (05.01.2025 کو طے شدہ سفر) شارٹ ٹرمینیشن/مختصر آغاز 10/63509 MEMU بردھمان-جھجھا-بردھمان (05.01.2025 کو طے شدہ سفر) آسنسول میں مختصر طور پر ختم ہوگا اور واپسی کے سفر میں آسنسول سے شروع ہوگا۔ 17321 واسکو-دا-گاما-جسدیہ ہفتہ وار ایکسپریس (03.01.2025 کو شیڈول کیا جائے گا) یہ سفر مختصر اچترنجن پر ہی ختم ہوگا۔ 84/18183 ٹاٹانگر-بکسر-ٹاٹانگر ایکسپریس (05.01.2025 کو طے شدہ سفر) آسنسول میں مختصر طور پر ختم ہوگی اور واپسی کی سمت میں آسنسول سے شروع ہوگی۔ (آسنسول-بکسر آسنسول کے درمیان آپریشنل سروس منسوخ رہے گی) ٹرینوں کا ڈائیورشن 12304 نئی دہلی ہاوڑہ پوروا ایکسپریس (04.01.2025 کو منعقد ہوگی یہ یاترا پنڈت دین دیال اپادھیائے- دھنباد- سیتارام پور کے راستے چلائی جائے گی۔ 12326 ننگل ڈیم-کولکتہ گرومکھی سپر فاسٹ ایکسپریس (04.01.2025 کو طے شدہ سفر) کو پنڈت دین دیال اپادھیائے-دھنباد کے راستے موڑ دیا جائے گا۔ 13044 رکسول ہاوڑہ ایکسپریس (04.01.2025 کو طے شدہ سفر) کو کیول رامپور ہاٹ بردھمان کے راستے موڑ دیا جائے گا۔ Dhanbad 32/13331 Intercity? Dhanbad Patna ایکسپریس (05.01.2025 کو طے شدہ سفر) گیا کے راستے دونوں سمتوں میں چلائی جائے گی۔ 13508 گورکھپور آسنسول ایکسپریس (04.01.2025 کو طے شدہ سفر) کیول-رامپورہاٹ-سیتارام پور-اندل-آسنسول کے راستے چلائی جائے گی۔ 12317-05.01.2025 کولکتہ-امرتسر اکال تخت ایکسپریس کو 2 بج کر 10 منٹ پر دوبارہ شیڈول کیا جائے گا۔ 22197 کولکتہ- VGL جھانسی پرتھم سوانتر تا سنگرام ایکسپریس کو 1 گھنٹہ 30 منٹ تک ری شیڈول کیا جائے گا 22500 وارانسی-دیوگھر وندے بھارت ایکسپریس کو 40 منٹ تک ری شیڈول کیا جائے گا۔ 22499 دیوگھر- وارانسی وندے بھارت ایکسپریس کو 40 منٹ تک ری شیڈول کیا جائے گا۔ 17006 رکسول-حیدرآباد ہفتہ وار ایکسپریس کو 1 گھنٹہ 20 منٹ کے لیے ری شیڈول کیا جائے گا۔ 22348 پٹنہ-ہاوڑا وندے بھارت ایکسپریس 2 گھنٹے 50 منٹ کے لیے ری شیڈول کی جائے گی۔ 22347 ہاوڑہ-پٹنہ وندے بھارت ایکسپریس کو 2 گھنٹے 50 منٹ کے لیے ری شیڈول کیا جائے گا 02024 پٹنہ-ہاوڑہ اسپیشل کو 5 گھنٹے 20 منٹ کے لیے ری شیڈول کیا جائے گا۔ 02023 ہاوڑہ-پٹنہ اسپیشل کو 5 گھنٹے 20 منٹ کے لیے ری شیڈول کیا جائے گا۔ ہم مسافروں کو ہونے والی زحمت پر دلی افسوس کرتے ہیں۔

☆☆☆

درگاپور: 5 تا 19 جنوری اسپورٹس کارنیوال کا انعقاد

گلوکار انوپم رائے اور فٹ بالر بائچنگ بھوٹیا کی شرکت

آسنسول: 4/جنوری، (عوامی نیوز سروس): اسپات نگری درگاپور میں پندرہ روزہ اسپورٹس کارنیوال کا انعقاد ہوگا اس کارنیوال کے حوالے سے بھگت سنگھ اسپورٹس گراؤنڈ میں پریس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جہاں انتظامیہ کی جانب سے بتایا کہ کھیلوں کے فروغ کے لیے اسپورٹس کارنیوال کا انعقاد کیا گیا ہے کمیٹی کے ارکان نے معلومات دیتے ہوئے کہا کہ اسپورٹس کارنیول 5 جنوری 2025 سے شہر کے مرکز میں واقع بھگت سنگھ اسپورٹس گراؤنڈ میں شروع ہوگا جو 19 جنوری تک چلے گا اس اسپورٹس کارنیوال میں میراتھن، کرکٹ کے درمیان، فٹ بال، بیڈمنٹن، ٹیبل ٹینس، ایتھلیٹکس، کبڈی، کھوکھو، یوگا، والی بال، کیرم سمیت تمام قسم کے کھیلوں کی نمائش کی جائے گی درگاپور کلب کے جنرل صدر سندیپ ڈی نے بتایا کہ پروگرام کے افتتاح کے موقع پر مشہور گلوکار انوپم رائے موجود رہیں گے 12 جنوری سے شروع ہونے والی میراتھن میں کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے سابق ہندوستانی فٹ بال کپتان بائچنگ بھوٹیا بطور مہمان موجود ہوں گے اس دوران پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کے علاوہ مختلف کھیلوں کے محکموں کے سربراہان موجود تھے۔

رحمانیہ ایچ ایس اسکول میں نئے ٹیچر محمد فیروز اختر کی جوائننگ

آسنسول: 4/جنوری، (عوامی نیوز سروس): پچھم بردوان ضلع کا ایک قدیم اردو میڈیم تعلیم گاہ رحمانیہ ایچ ایس اسکول جہانگیری محلہ ریلپار آسنسول شمال میں واقع ہے جو اپنی منفرد شناخت کے ساتھ اردو میڈیم کے طلبا و طالبات کو زیور تعلیم سے آراستہ کر رہا ہے رحمانیہ اسکول سے فارغ ہونے والے بچے بچیاں ملک کی مختلف ریاست اور بیرون ممالک میں اعلیٰ عہدوں پر فائز ہو کر خدمات انجام دے رہے ہیں شہر آسنسول و ضلع پچھم بردوان کے حلقے کے ہرائیوٹ و سرکاری اسکولوں افسوں و دیگر شعبوں و محکموں میں خدمات انجام دے رہے ہیں شہر کا معروف رحمانیہ اسکول میں قریب چار ہزار اسٹوڈنٹس تعلیم حاصل کر رہے ہیں طلبہ کی مناسبت سے ٹیچرس کی تعداد کم ہے مغربی بنگال حکومت نے اسکول سروس کمیشن کے امتحان میں کامیاب ہونے والے امیدوار کی تقرری کر رہی ہے آسنسول رحمانیہ اسکول میں بھی نئے ٹیچر کی تقرری ہو رہی ہے آج رحمانیہ ایچ ایس اسکول میں چربی محلہ نزد کے ٹی روڈ ریلپار آسنسول کے رہنے والے شہاب الدین عرف راجو شہر کے معروف سیاسی و ملی رہنما کے بھائی محمد فیروز اختر اردو انرس کی تقرری ہوئی ہے اسکول کے ہیڈ ماسٹر شجاعت حسین نے انکی جوائننگ کرائی اس موقعے پر اسکول کے سینئر استاد محمد ساجد، محمد اظہر، کے علاوہ شہاب الدین راجو و دیگر موجود تھے نئے ٹیچر کی جوائننگ کی خوشی میں وارڈ 28 کے کاؤنسلر غلام سرور، شہاب الدین راجو، و دیگر نے محمد فیروز اختر کو مبارکباد پیش کی اور نیک خواہشات کا اظہار کیا انکی جوائننگ سے اسکول کے طلبہ و اساتذہ میں خوشی کی لہر ہے بتایا جاتا ہے کہ 2016 کی ویکنسی پینل کی لسٹ کے امیدوار محمد فیروز اختر ہیں جنکی جوائننگ آج ہوئی ہے۔

روپ نارائن پور: کولکاتا کے ایک معروف ڈاکٹر کا لوگوں کیلئے مفت طبی خدمات

آسنسول: 4/جنوری، (عوامی نیوز سروس): کلکتہ کے معروف کارڈیالوجسٹ سورو بھ کول نے مغربی بردوان ضلع میں روپ نارائن پور ہندوستان کیبلز بیسک اسکول، سلان پور کی سابق ہیڈ مسٹریس آنجہانی آرتی کول کے نام پر ایک مفت طبی سروس شروع کی اس نے اور کول فیملی نے سہ پہر کو آرتی سودھا میڈیکل سیوا کیندر کے نام سے ایک مفت طبی سروس کا آغاز کیا سورو کول نے اس دن روپ نارائن پور شرمک منچ بھون میں منعقدہ ایک بیرونی تقریب کے ذریعے اس مرکز کے افتتاح کا اعلان کیا معلوم ہوا ہے کہ سورو کول نے بچپن میں ہندوستان کیبلز کے علاقے سے تعلیم حاصل کی تھی۔ اس کے بعد انہوں نے کولکتہ کے مشہور گورنمنٹ میڈیکل کالج سے طبی امتحان پاس کیا وہ اس وقت کولکتہ کی ایک معروف پرائیویٹ کمپنی کے ہسپتال سے منسلک ہیں۔ ہندوستان کیبلز فیکٹری کے بند ہونے کے بعد وہ کسی نہ کسی طرح علاقے کے لوگوں کو مفت خدمات فراہم کرنے میں کامیاب ہو گئی اس سلسلے میں انہوں نے بارہ بونی کے ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے سے بھی بات کی ایم ایل اے ہونے کے ناطے انہوں نے اس معاملے میں مدد کرنے کا یقین دلایا اس موقع پر ان کے رشتہ دار ڈاکٹر سمریندر ناتھ گھوش، ایس ایس کے ایم اسپتال کے ریٹائرڈ نیورو سرجن بھی ان کے ساتھ موجود تھے۔ افتتاحی تقریب کے بعد سورو نے عام لوگوں سے خطاب کیا بتایا کہ اگر دو انسانی ماڈلز میں سے کسی ایک کو اچانک دل کا دورہ پڑ جائے تو کیا کرنا چاہیے۔ دونوں ہاتھوں کو سینے پر مضبوطی سے پمپ کرنا ضروری ہے بالکل پانچ انگلیاں حلق سے نیچے اور ساتھ ہی ہوا کو منہ سے منہ تک کیسے پہنچانا ہے۔ وہ اسے مریض کے جسم پر دستی طور پر دکھاتا ہے۔ وہ ایک منٹ میں بہت سے لوگوں کو دکھانے کی کوشش کرتا ہے اسے کتنی بار کرنا ہے اور کیسے کرنا ہے۔ آنے والے دنوں میں وہ اس علاقے کے اسکولوں اور کالجوں میں طلباء کو تربیت دیں گے۔ آرتی دیوی کی بیٹی اور سمریندر ناتھ بابو کی بیوی ساگاریکا کول نے بھی اس دن اپنی ماں کا نام لے کر بات کی۔ ہندوستان کیبلوری ہیلپیٹیشن سوسائٹی کے اشتراک سے شرمک منچ میں ہفتے میں دو دن یہ آؤٹ ڈور پروگرام مفت میں منعقد کیا جائے گا۔ علاج کے ساتھ ساتھ دیگر خدمات بھی یہاں فراہم کی جائیں گی تاکہ مریضوں کو علاج کے طریقے آسانی سے بتا سکیں سبھاش مہاجن نے ہندوستان کیبلوری ہیلپیٹیشن ایسوسی ایشن کی جانب سے دونوں ڈاکٹروں کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بند فیکٹری کے مزدوروں کے اہل خانہ کے علاوہ یہاں کے بہت سے لوگوں کو ان دونوں ماہرین اور دیگر ڈاکٹروں سے فائدہ پہنچے گا جس کے لیے انجمن کی جانب سے دو ڈاکٹروں اور دیگر مہمانوں کو اعزاز سے نوازا گیا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: بی جے پی ہی وہ

کو مجبور ہوئے ہیں۔ ہزاروں افراد 20 ماہ سے پناہ گزیں کیمپوں میں رہنے کو مجبور ہیں۔ منی پور میں امن قائم کرنا مرکزی اور ریاستی حکومت کی ذمہ داری ہے، یہ بات سپریم کورٹ نے بھی کہی ہے۔

ملکارجن کھڑگے نے اپنی بات کو آگے بڑھاتے ہوئے کہا کہ 6 دسمبر کو منی پور میں انڈیا بلاک کی پارٹیوں نے منی پور معاملے میں تین عام اور ضروری گزارشات کی تھیں۔ گزارشات تھیں کہ 2024 کے ختم ہونے سے پہلے منی پور کا دورہ کریں، دہلی میں سبھی سیاسی پارٹیوں کے نمائندوں کو بلا کر بات کریں، اور منی پور میں براہ راست مداخلت کریں... لیکن وزیر اعظم نے ان میں سے کوئی بھی قدم نہیں اٹھایا۔ کانگریس صدر کہتے ہیں کہ بھلے ہی وزیر اعظم ان میں سے کچھ نہ کریں، لیکن وہ ا؟ پنی ذمہ داری سے نہیں بچ سکتے۔

بقیہ: اسرائیلی فورسز کی جانب

واپس بھیجنے کے بارے میں سنجیدہ ہے۔ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے سربراہ وولکر ترک نے کہا ہے کہ عالمی ادارے نے غزہ میں 27 طبی تنصیبات پر 136 اسرائیلی حملے ریکارڈ کیے ہیں، جن میں نمایاں ہلاکتیں اور تباہی ہوئی ہے۔ واضح رہے غزہ پر اسرائیل کی جنگ میں 7 اکتوبر 2023 سے اب تک کم از کم 45 ہزار 658 فلسطینی شہید اور ایک لاکھ 8 ہزار 583 زخمی ہو چکے ہیں۔ اس دوران حماس کی زیر قیادت حملوں کے دوران اسرائیل میں کم از کم ایک ہزار 139 افراد ہلاک ہوئے اور 200 سے زیادہ کو یرغمال بنا لیا گیا۔ اسرائیل غزہ میں مسلسل انسانیت کے خلاف اور جنگی جرائم کا مرتکب ہو رہا ہے، اور اقوام متحدہ سمیت کسی کو خاطر میں نہیں لا رہا، بے بسی کی تصویر بنے فلسطینی روز نئی تباہی سے دوچار ہو رہے ہیں۔ دریں اثنا الجزیرہ کے مطابق ایگزیوس نیوز سائٹ نے دو نامعلوم ذرائع کے حوالے سے خبر دی ہے کہ امریکی محکمہ خارجہ نے کانگریس کو غیر رسمی طور پر مجوزہ 8 ارب ڈالر کے اسلحہ پیکیج کے بارے میں مطلع کیا، جس میں لڑاکا طیاروں اور حملہ آور ہیلی کاپٹروں کے لیے اسلحے کے ساتھ ساتھ توپ خانے کے گولے بھی شامل ہوں گے۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس پیکج میں لڑاکا طیاروں کے لیے فضا سے فضا میں مار کرنے والے میزائل شامل ہیں، جن میں ڈرونز بھی شامل ہیں، اس کے علاوہ ہیلی کاپٹروں کے لیے 155 ایم ایم آرٹلری گولے اور ہیل فائر اے جی ایم 114- میزائل بھی شامل ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ اس معاہدے میں چھوٹے قطر کے بم، جے ڈی اے ایم ٹیل کٹس بھی شامل ہیں جو ڈمب بموں کو درست ہتھیاروں میں تبدیل کرتی ہیں، 500 پاؤنڈ 230) کلوگرام) وزنی وار ہیڈز اور بم فیوز بھی شامل ہیں۔ یہ پیکج، اس ماہ سبکدوش ہونے والے صدر کے عہدہ چھوڑنے سے پہلے بائیڈن انتظامیہ کا آخری پیکیج ہوگا، تاہم ایوان نمائندگان اور سینیٹ کی خارجہ تعلقات کی کمیٹیوں کی منظوری کی ضرورت ہوگی۔

بقیہ: چین کے فوڈ مارکیٹ

گیا ہے۔ شنہوا نیوز ایجنسی نے ایک سرکاری افسر کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا ہے کہ جھانگ جیا کو شہر کے للگوانگ مارکیٹ میں آگ ہفتہ کی دوپہر لگی۔ اس آگ کو بجھانے کی فوری کارروائی کی گئی لیکن کئی جانیں تب تک چلی گئیں۔ آگ پر پوری طرح سے قابو پا لیا گیا ہے، حالانکہ اس دوران کافی مالی نقصان کا اندازہ لگایا جا رہا ہے۔
آگ کیوں لگی، اس سلسلے میں فی الحال کچھ بھی مصدقہ طور پر سامنے نہیں آیا ہے۔ واقعہ کی تحقیقات شروع ہو گئی ہے۔ آگ کی وجہ گیس کی بوتلوں سے لے کر گوشت بھننے کے لیے استعمال کیے جانے والے چارکول اور چھوڑی گئی سگریٹ بھی ہو سکتی ہیں۔ حالانکہ زیر زمین گیس لائنوں جیسے پرانے بنیادی ڈھانچے کو بھی آگ اور دھماکوں کے لیے ذمہ دار بتایا گیا ہے۔ جھانگ جیا کو شہر میں ہوئے اس حادثے کے بعد بازار میں ہر طرف تباہی کا نظارہ ہے۔ اس واقعہ کی وجہ سے وہاں ایک افراتفری کا ماحول بھی پیدا ہو گیا۔ آگ پر قابو پا لیا گیا ہے اور راحت و بچاؤ کا عمل تیز رفتاری کے ساتھ جاری ہے۔

بقیہ: تمل ناڈو میں پٹاخہ

اس سے پہلے ریاست کے وردھ نگر ضلع میں پٹاخہ فیکٹریوں میں آگ لگنے کی دو وارداتیں ہوئی تھیں جس میں 14 لوگوں کی جان چلی گئی تھی۔ پہلا واقعہ رنگا پلیم علاقہ میں پیش آیا تھا۔ پولیس نے بتایا تھا کہ پٹاخہ کے نمونہ تجربہ کے دوران یہ حادثہ ہوا تھا۔ دوسری طرف تلنگانہ کے یدادری بھون گیری ضلع میں ہفتہ کو ایک فیکٹری میں دھماکہ سے ایک شخص کی موت ہو گئی اور ایک دیگر زخمی ہو گیا۔ پولیس نے یہ جانکاری دی۔ پولیس نے بتایا کہ زخمی شخص کا علاج اسپتال میں جاری ہے اور اس کی حالت مستحکم ہے۔ ابتدائی جانکاری کے مطابق یہ دھماکہ اس کارخانے میں ہوا جہاں دھماکہ خیز اشیاء بنائی جاتی ہے۔

بقیہ: جموں وکشمیر: ایک بار

تک دہشت گردی کے کسی بھی زاویہ کا کوئی ثبوت نہیں ملا ہے۔ تاہم پولیس اور فوج حادثے کی اصل وجہ معلوم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ واضح ہو کہ جموں وکشمیر کے پہاڑی علاقوں میں سڑک کے ذریعہ سفر کرنا کافی مشکل اور پُرخطر ہوتا ہے۔ اس سے قبل بھی کئی بار خوفناک سڑک حادثات ہو چکے ہیں جس میں کئی فوجی جوانوں نے اپنی جانیں گنوائی ہیں۔ خاص طور سے سردیوں کے موسم میں کہرے کی وجہ سے یہ راستے سفر کرنے کے لحاظ سے اور خطرناک ہو جاتے ہیں۔
قابل ذکر ہے کہ اس سے قبل بھی 24 دسمبر 2024 کو ایک فوجی گاڑی راستہ بھٹک جانے کی وجہ سے تقریباً 300 فٹ گہری کھائی میں جا گری تھی۔ اس حادثے میں 5 فوجی جوانوں کی موت ہو گئی تھی اور کئی دیگر زخمی ہوئے تھے۔ یہ المناک حادثہ جموں وکشمیر کے پونچھ ضلع کے بلوئی میں پیش آیا تھا جو ایل او سی کے پاس ہی پڑتا ہے۔ اسی طرح کا ایک اور حادثہ جموں وکشمیر کے راجوری ضلع میں 4 نومبر 2024 کو پیش آیا تھا۔ فوجی جوانوں کو لے جا رہی ایک گاڑی پھسل کر کھائی میں گر گئی تھی۔ حادثہ میں ایک فوجی کی موت ہو گئی تھی جبکہ ایک فوجی جوان زخمی بھی ہوا تھا۔

نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ سے ڈرا کھیلنا محمڈن کے لئے اخلاقی جیت سے کم نہیں

کولکاتا،4رجنوری: محمڈن اسپورٹنگ نے آئی ایس ایل میں لگاتار دو میچوں میں اپنے سے کافی مضبوط ٹیموں اڈیشہ ایف سی اور نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے ساتھ بنا گول کے ڈرا کیا اور 14 میچوں کے بعد 7پوائنٹ بنائے اور اس کی پوزیشن ہنوز13ویں اور آخری ٹیم کی حیثیت سے ہے لیکن اس وقت معاون کوچ کی حیثیت سے معراج الدین واڈو کے ٹیم میں شامل ہونے کے بعد دیکھا گیا کہ ٹیم کے کھلاڑیوں کے اندر ایک نیا جوش وخروش ہے۔ اگرچہ دو تین موقعوں پر نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے نے تقریباً گول اسکور ہی کرلیا تھا جب مڈفیلڈر نجارے اور ٹاپ اسکورر الہٰ دین نے غیر یقینی طور پر گول کے عمدہ مواقع ضائع کئے۔ ویسے تو ریفری کو دو موقعوں پر محمڈن کو پنلٹی دینی تھی لیکن ریفری اور لائنس مینوں کی آنکھ میں جیسے موتیا بند ہوگیا تھا اس لئے انہیں نظر نہیں آسکا کہ ڈی ایریا کے اندر محمڈن کے اسٹرائیکر الیکسیز اور فرینکا کو کس قدر خطرناک فاؤل مار کر گرایا گیا۔ ایک موقع پر جب محمڈن کے ایم سانگا کو گول کرنے کا اوپن نیٹ موقع ملا تھا اس وقت وہ جس انداز میں پیر مڑ جانے کے سبب گراؤنڈ میں گر گیا تو اس کے گرنے کے انداز میں حیرت ہوئی۔

بہرکیف اس وقت گزشتہ دو میچوں میں زبردست ٹیموں سے ڈرا کرنے پر محمڈن کو دو قیمتی پوائنٹ حاصل ہوئے ہیں۔ خاص طور پر نارتھ ایسٹ یونائیٹیڈ کے مقابلے میں ملی اس کامیابی جو ڈرا کی شکل میں ایک پوائنٹ کے طور پر حاصل ہوئی ہے وہ ڈرا بھی کسی جیت سے کم نہیں ہے اور محمڈن کے دفاعی کھلاڑیوں اور خاص طور پر گول کیپر کی مستعدی کی تعریف کرنا ہوگی۔ محمڈن کا اب اگلا مقابلہ بنگلورو ایف سی کے ساتھ ہوگا۔ جب محمڈن پہلے راؤنڈ کے میچ میں بنگلورو کے خلاف ایک گول سے لیڈ حاصل کرکے تھی لیکن 11+90منٹ میں محمڈن کے خلاف پنلٹی دی گئی اور سنیل چھیتری نے پنلٹی سے گول کرکے اسکور1-1 سے برابر کیا تھا پھر آخری منٹ یعنی 96ویں منٹ پر چھیتری نے ہیڈ کے ذریعہ گول اسکور کرکے محمڈن کے خلاف غیر یقینی طور پر 2-1 سے کامیابی حاصل کرلی تھی جبکہ اس میچ میں محمڈن نے بنگلورو کو تقریباً آؤٹ کلاس کردیا تھا، اب دیکھنا ہوگا کہ محمڈن کا اگلا مقابلہ بنگلورو ایف سی سے کیا رنگ لیکر آتا ہے۔

آئی ایس ایل میں آج کیرالا بلاسٹر اور پنجاب ایف سی کے درمیان زبردست مقابلہ

صائم ایوب فریکچر کے سبب 6 ہفتے تک کوئی بھی کرکٹ میچ نہیں کھیل سکیں گے

اسلام آباد، 04 جنوری (یواین آئی) پاکستان کے سلامی بلے باز صائم ایوب دائیں ٹخنے میں فریکچر کے سبب 6 ہفتے تک کوئی بھی کرکٹ میچ نہیں کھیل سکیں گے۔ انہیں یہ فریکچر جنوبی افریقا کے خلاف دوسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن فیلڈنگ کرتے ہوئے ہوا تھا۔

ٹیم مینجمنٹ کا کہنا تھا کہ ٹیسٹ کے پہلے روز فیلڈنگ کے دوران صائم ایوب کا ٹخنہ مڑ گیا تھا۔ ایم آر آئی نے صائم ایوب کے فریکچر کی تصدیق کردی ہے۔

پاکستان کرکٹ بورڈ (پی سی بی) کا کہنا ہے کہ صائم ایوب دائیں ٹخنے میں فریکچر کے سبب انجری کا شکار ہوئے ہیں۔ پی سی بی نے کہا ہے کہ صائم ایوب ٹیم کے ساتھ ہی رہیں گے اور ٹیسٹ ختم ہونے کے بعد ٹیم کے ساتھ واپس پاکستان آئیں گے۔

بمراہ کی پیٹھ میں کھنچاؤ، میڈیکل اپ ڈیٹ کا انتظار

سڈنی، 4 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی تیز گیند باز پرسدھ کرشنا نے جاری سیریز کے دوران جسپریت بمراہ کی پیٹھ میں کھنچاؤ کے بعد ان کی حالت کے بارے میں معلومات دی ہے۔ ہفتہ کو صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کرشنا نے کہا کہ بمراہ سخت طبی نگرانی میں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بمراہ کو کمر میں کھنچاؤ کا سامنا کرنا پڑا اور ان کا اسکین بھی کروایا گیا۔ میڈیکل ٹیم ان کی حالت پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے اور ہمیں اپ ڈیٹ دینے کے بعد صورتحال کا پتہ چل جائے گا۔ روہت شرما کی غیر موجودگی میں ہندوستان کے قائم مقام کپتان بمراہ نے میڈیکل اسکین کے لیے آج سڈنی کرکٹ گراؤنڈ (ایس سی جی) سے چلے گئے۔ تاہم وہ بعد میں اسٹیڈیم واپس آئے اور ڈریسنگ روم میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ دوبارہ شامل ہوگئے ہیں۔ 29 سالہ فاسٹ باؤلر سڈنی ٹیسٹ کے دوسرے دن لنچ کے بعد کے سیشن کے دوران تکلیف کا سامنا کرنے کے بعد میدان چھوڑنے پر مجبور ہوگئے۔

فوری طبی امداد حاصل کرنے کے بعد بمراہ کو میدان چھوڑتے دیکھا گیا۔ بعد میں رپورٹس سے اس بات کی تصدیق ہوئی کہ چوٹ کی شدت کا پتہ لگانے کے لیے ان کا اسکین کرایا گیا۔ جانے سے پہلے بمراہ نے آج آٹھ اوور پھینکے تھے، جس میں انہوں نے مارنس لبوشگن کا وکٹ لیا۔ چوٹ سے پہلے، انہوں نے سیریز کے پانچ ٹیسٹ میچوں میں مجموعی طور پر 151.2 اوور کرائے تھے، جو آسٹریلیا کے تیز گیند باز پیٹ کمنز 152)اوورز) کے بعد دوسرے نمبر پر تھے۔ ان کے زیادہ استعمال نے خطرات کے بارے میں خدشات کو جنم دیا ہے۔

تیز گیند باز پوری سیریز میں زبردست فارم میں رہے، انہوں نے 13.06 کی شاندار اوسط سے 32 وکٹیں لیں۔ ان کی کارکردگی نے آسٹریلیا کے خلاف ٹیسٹ سیریز میں کسی ہندوستانی کی طرف سے سب سے زیادہ وکٹیں لینے کا ہربھجن سنگھ کا ریکارڈ بھی برابر کردیا۔

اس سے قبل، بمراہ کو 2018 کے دورہ انگلینڈ کے دوران انگوٹھے کی چوٹ اور 2019 میں کمر کے نچلے حصے میں تناؤ سمیت کئی انجری کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ 2022 میں، ہندوستان کے دورہ انگلینڈ کے دوران کمر کی چوٹ کی وجہ سے کئی مہینوں کے لیے باہر ہوگئے تھے، حالانکہ انہوں نے آسٹریلیا کے خلاف ہوم ٹی 20 سیریز کے دوران واپسی کی، لیکن ایک اور چوٹ کی وجہ سے انہیں 11 ماہ تک باہر رہنا پڑا۔

ہندوستانی پیشہ ور شوٹر اپوروی چندیلا نے اپنی کامیابیوں اور صلاحیتوں سے پوری دنیا کو حیران کیا

نئی دہلی، 4 جنوری (یواین آئی) راجستھان نہ صرف عظیم بادشاہوں اور شہنشاہوں کی جگہ رہی ہے بلکہ یہاں کی بیٹیوں نے اپنی کامیابیوں اور صلاحیتوں سے پوری دنیا کو حیران کردیا ہے۔ اپوروی چندیلا بھی ایسا ہی ایک نام ہے۔ راجپوت گھرانے میں پیدا ہونے والی اپوروی کے شوق بچپن سے ہی راجپوتوں جیسے تھے۔ وہ ہمیشہ زندگی میں کچھ کرنا چاہتی تھی، جس سے انہیں اور ان کے خاندان کو ایک الگ پہچان ملے۔

اپوروی سنگھ چندیلا ایک ہندوستانی شوٹنگ ایتھلیٹ ہیں۔ انہوں نے نئی دہلی میں منعقدہ 2019 کے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ ہر کوئی اس شعبے میں بڑا نام کمانا چاہتا ہے جس سے وہ وابستہ ہے۔ لیکن ایک کھلاڑی ہمیشہ پہلے ملک کا نام بلند کرنے کا سوچتا ہے اور پھر اپنا نام کمانا چاہتا ہے۔ ہندوستان کی ہونہار شوٹر اپوروی چنڈیلا بھی اسی طرح کے خیالات رکھتی ہیں۔

اپوروی سنگھ چندیلا 4 جنوری 1993 کو جے پور، راجستھان میں پیدا ہوئیں۔ ان کے والد کلدیپ سنگھ چندیلا کھیلوں کے شوقین ہیں اور ان کی ماں بندو راٹھور ایک کاروباری خاتون ہیں جو باسکٹ بال کی کھلاڑی رہ چکی ہیں۔ ان کی والدہ بندو راٹھور اور بہنیں قومی سطح کی باسکٹ بال کھلاڑی رہی ہیں۔ اس کے بعد چندیلا بھی باسکٹ بال کھیلنا چاہتی تھیں، لیکن ان کا چھوٹا قد ایک مسئلہ بن گیا تھا۔ اگرچہ وہ نہیں جانتی تھی کہ وہ ایک پیشہ ور کھلاڑی بن جائیں گی، لیکن وہ بچپن سے ہی کھیلوں سے منسلک رہیں۔ اپوروی نے اپنی اسکول کی تعلیم میو کالج گرلز اسکول، اجمیر اور مہارانی گایتری دیوی گرلز اسکول، جے پور سے کی۔

انہوں نے دہلی یونیورسٹی کے جیسس اینڈ میری کالج سے سوشیالوجی میں آنرز کی تعلیم حاصل کی۔ اپنے ابتدائی سالوں میں، چندیلا ایک کھیل صحافی بننا چاہتی تھیں، لیکن 2008 کے بیجنگ اولمپکس میں ابھینو بندرا کی کارکردگی سے شوٹنگ کو بطور کھیل شروع کرنے کے لیے بہت متاثر ہوئیں، جہاں انہوں نے شوٹنگ میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔ یہ سال 2008 تھا، جب اپوروی نے شوٹر ابھینو بندرا کو اولمپکس میں جیتتے ہوئے دیکھا اور انہیں اپنا آئیڈیل مان لیا۔ اس کے بعد اپوروی شوٹنگ میں اپنا کیریئر بنانے کے لیے پرعزم تھیں۔ ابتدائی طور پر، انہیں جے پور میں شوٹنگ رینج تک پہنچنے کے لیے 45 منٹ کا سفر کرنا پڑتا تھا۔ ان کے والد، جو جے پور میں ہوٹل کا کاروبار چلاتے ہیں، نے چندیلا کو کھلاڑی بنانے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ ایک باپ کا کردار ادا کرتے ہوئے، انہوں نے چندیلا کے لیے اپنے گھر کے پیچھے شوٹنگ رینج بنائی، تاکہ ان کی بیٹی کو پریکٹس میں کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ انہوں نے بچپن میں ہی فیصلہ کرلیا تھا کہ وہ شوٹنگ کے کھیل کے ذریعے ہندوستان کا نام روشن کریں گی۔ دونوں والدین نے اپنی ہونہار بیٹی کی خواہشات کا احترام کیا اور اس کے کھیل کو بہتر بنانے کے لیے سخت محنت کی۔ اپوروی بچپن سے ہی کھیلوں میں آگے تھی لیکن اپوروی پڑھائی میں بھی ہمیشہ اول رہی۔ یہاں دہلی یونیورسٹی سے سماجیات کی تعلیم حاصل کی۔ پڑھائی کے دوران انہیں شوٹنگ کا شوق تھا۔ چنانچہ اس نے شوٹنگ کی تربیت شروع کی۔

آہستہ آہستہ اپوروی نے شوٹنگ کے کئی مقابلوں میں حصہ لینا شروع کردیا۔ اپوروی کا ٹیلنٹ سال 2011 میں سامنے آیا۔ وہ جونیئر سطح پر ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ میں 391 کے اسکور کے ساتھ نویں نمبر پر رہیں۔ اس کے بعد ان کا سفر ترقی کی طرف جاری رہا۔

سال 2009 میں، چندیلا نے آل انڈیا اسکول شوٹنگ کا مقابلہ جیتا اور 2012 میں، سینئر نیشنل شوٹنگ چیمپئن شپ جیتی۔ انہوں نے 2012 سے 2019 کے دوران کم از کم چھ بار قومی تقریبات میں پوڈیم فنش ریکارڈ کیا۔ کسی بھی کھیل کے لیے مسلسل اور باقاعدہ مشق بہت ضروری ہے۔ اپوروی کو جب بھی وقت ملتا وہ اپنے کھیل کو بہتر کرتی تھیں۔

سال 2012 میں، چندیلا نے قومی شوٹنگ میں 10 میٹر ایئر رائفل ایونٹ میں طلائی تمغہ جیتا تھا اور چندیلا نئی دہلی میں خواتین کی شوٹر چیمپئن تھیں، جو ان کا سینئر سرکٹ میں پہلا سال تھا۔ سال 2014 میں، اپوروی نے ہیگ میں ہونے والی انٹرشوٹ چیمپئن شپ میں چار تمغے جیتے، جن میں دو انفرادی اور دو ٹیم کے تمغے شامل تھے۔ اسی سال، انہوں نے گلاسگو میں منعقدہ کامن ویلتھ گیمز کے فائنل میں 206.7 پوائنٹس اسکور کرتے ہوئے طلائی تمغہ جیتا، اس فتح کے ساتھ انہوں نے گیمز کا ایک نیا ریکارڈ قائم کیا۔ ایک سال بعد، اپوروی نے چانگون میں آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں ڈیبیو کیا، جہاں انہوں نے کانسی کا تمغہ جیتا تھا۔ چندیلا نے خواتین کے 10 میٹر ایئر رائفل ایونٹ میں 2016 کے ریو اولمپکس کے لیے کوالیفائی کیا، جہاں وہ 51 حریفوں میں سے کوالیفکیشن راؤنڈ میں 34 ویں نمبر پر رہیں۔

اپوروی نے آخر کار وہ منزل 2014 کے گلاسگو دولت مشترکہ کھیلوں میں حاصل کی۔ جس کا وہ بچپن سے انتظار کررہی تھیں۔ وہ گلاسگو کامن ویلتھ گیمز میں گولڈ میڈل جیت کر قومی اور بین الاقوامی سطح پر ابھریں۔

سال 2018 کے ایشیائی کھیلوں میں، انہوں نے 10 میٹر ایئر رائفل مکسڈ ٹیم ایونٹ کے لیے روی کمار کے ساتھ جوڑی بنائی اور کانسہ کا تمغہ جیتا۔ سال 2018 کے کامن ویلتھ گیمز میں، چندیلا نے ہندوستان کے لیے کانسہ کا تمغہ جیتا تھا۔ انہوں نے نئی دہلی میں سال 2019 کے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں طلائی تمغہ جیتا اور 10 میٹر ایئر رائفل ایونٹ میں 252.9 کا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ اپوروی نے آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ 2019 میں خواتین کی 10 میٹر ایئر رائفل میں طلائی تمغہ جیتا تھا۔

نئی دہلی میں آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ 2019 میں، چندیلا نے خواتین کے 10 میٹر ایئر رائفل مقابلے میں ریکارڈ اسکور کے ساتھ طلائی تمغہ جیتا، جو ہندوستان کے لیے پہلا تمغہ ہے۔ اس نوجوان نے اپنا تیسرا انفرادی ورلڈ کپ تمغہ جیتنے کے لیے 252.9 پوائنٹس کے ساتھ ایک نیا عالمی ریکارڈ قائم کیا۔ شوٹر فائنل میں اپنے 17ویں شاٹ کے ساتھ ٹیبل میں سرفہرست رہی اور پھر 18ویں شاٹ میں 10.8 کے ساتھ اس کے پیچھے رہی۔ سال 2016 کے سویڈش کپ گراں پری میں، چندیلا نے 211.2 اسکور کرنے کے بعد تین سال میں دوسری بار عالمی ریکارڈ توڑا۔

چنڈیلا نے ٹوکیو اولمپکس میں خواتین کے 10 میٹر ایئر رائفل مقابلے میں حصہ لینے کے لیے کوٹہ کی جگہ بھی حاصل کی، جہاں وہ 50 شرکاء میں سے کوالیفکیشن راؤنڈ میں 36 ویں نمبر پر رہیں۔ 2020 میں، اس نے آسٹریا کے میٹن کوپ میں ایک نجی ٹورنامنٹ میں سونے کا تمغہ جیتا تھا۔

اسکول اور قومی سطح پر اپنی کامیابیوں کے بعد چندیلا کی سب سے بڑی کامیابی 2014 کے گلاسگو کامن ویلتھ گیمز کے دوران طلائی تمغہ تھا۔ اس کے بعد ان کا جیت کا سلسلہ جاری رہا۔ وقت گزرتا گیا اور چندیلا نے سال 2019 کا آغاز مضبوط نوٹ پر کیا۔ 10 میٹر ایئر رائفل میں کھیلتے ہوئے اس کھلاڑی نے دہلی میں منعقدہ آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں 252.9 کا بہترین اسکور بنا کر نیا عالمی ریکارڈ بنایا اور گولڈ میڈل پر اپنے نام کی مہر ثبت کی۔ اس کے بعد ان کا کارواں بیجنگ آئی ایس ایس ایف ورلڈ کپ میں چوتھے نمبر پر رہا اور ٹوکیو 2020 کے لیے بھی کوالیفائی کرلیا۔ کچھ ہی دیر بعد چندیلا نے میونخ میں منعقدہ ورلڈ کپ میں ایک اور گولڈ میڈل جیت کر کھیل سے محبت کرنے والوں کو تالیاں بجانے کا ایک اور موقع فراہم کیا۔

اس نوجوان کھلاڑی نے اپنی فارم کو ہاتھوں میں لے کر کھیلتے ہوئے عالمی نمبر ایک کا اعزاز حاصل کیا۔ تاہم، عالمی ریکارڈ ہولڈر نے اپنی چھ سیریزوں میں سے دو میں 102.2 اور 102.5 اسکور کیے، جس سے وہ 36ویں پوزیشن پر چلی گئیں اور اس طرح ٹوکیو میں اپنی مہم جلد ختم ہوئی۔ اولمپکس میں اپنی جدوجہد کے باوجود، اپوروی چنڈیلا دنیا کے سرفہرست نشانے بازوں میں سے ایک ہیں اور ہندوستانی نشانے بازوں کی نئی نسل کو متاثر کرتی ہیں۔

اپوروی کو کئی بار اپنے ملک کی نمائندگی کرنے کا موقع ملا ہے اور ہر بار اس نے اپنے ملک کا نام روشن کرنے کی بھرپور کوشش کی ہے اور زیادہ تر بار وہ اپنی کوششوں میں کامیاب رہی ہیں۔

کھیلوں سے ان کا جنون اتنا زیادہ تھا کہ انہوں نے کھیلوں کی صحافت کو بیک اپ کیریئر کے آپشن کے طور پر رکھا۔ تاکہ وہ ایکشن اور کھلاڑیوں کے قریب رہ سکیں۔ اپوروی کو کئی تمغوں کے ساتھ کئی اعزازات بھی ملے ہیں۔ انہیں ہندوستان کے باوقار اسپورٹس ایوارڈ ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ چندیلا اپنے فارغ وقت میں پڑھنے سے لطف اندوز ہوتی ہیں اور اپنے کھیل میں مدد کرنے کے لیے اپنی توجہ کو بہتر بنانے کے لیے مسلسل مشق کرتی رہتی ہیں۔ اپوروی نے اپنی صلاحیتوں سے یہ پیغام ریاست راجستھان کے ساتھ ساتھ پورے ملک کو دیا ہے۔ آج ہر ہندوستانی کو اپوروی چندیلا پر فخر ہے۔

☆☆☆☆

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Sunday, 5th January, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
اتوار، ۵ جنوری ۲۰۲۵ء

سڈنی ٹیسٹ: ہندوستان نے آسٹریلیا کے خلاف 145 رن کی برتری حاصل کی

سڈنی، 04 جنوری (یواین آئی) سڈنی ٹیسٹ کے دوسرے دن ہفتہ کو ہندوستان نے مقابلے میں واپسی کرتے ہوئے آسٹریلیا کو پہلی اننگز کو 181 رن پر ڈھیر کردیا اور بعد میں چار رن کی برتری کے ساتھ اپنی دوسری اننگز میں چھ وکٹ کے نقصان پر 141 رن بنالئے ہیں۔

ہندوستان کی مجموعی برتری اب 145 رنز ہے۔ دن کے کھیل کے اختتام پر رویندر جڈیجا آٹھ اور واشنگٹن سندر چھ رنز بنانے کے بعد کریز پر موجود تھے۔ ہندوستان نے پہلی اننگز میں 185 رنز بنائے تھے۔ کھیل کے آخری سیشن میں بلے بازی کرنے آئی ہندوستانی ٹیم کی دوسری اننگز کی خاص بات وکٹ کیپر بلے باز رشبھ پنت (61) کی جارحانہ بلے بازی تھی۔ انہوں نے یہ رن صرف 33 گیندوں میں چھ چوکوں اور چار چھکوں کی مدد سے بنائے۔ انہوں نے اپنی نصف سنچری صرف 29 گیندوں میں مکمل کی۔ وہ پیٹ کمنز کی گیند پر وکٹ کیپر کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئے۔ ہندوستان کی امید وراٹ کوہلی پر ٹکی تھی لیکن انہوں نے آج بھی مداحوں کو مایوس کیا اور صرف چھ رن ہی بنا سکے۔ یشسوی جیسوال (22) نے ہندوستان کو تیز شروعات دینے کی کوشش کی لیکن وہ بھی جلد ہی آؤٹ ہوگئے۔ آسٹریلیا کی اننگز چائے کے وقفے سے پہلے ختم ہوگئی۔ سیریز میں پہلی بار کھیلنے والے پرسدھ کرشنا نے 42 رنز کے عوض تین وکٹیں حاصل کیں جبکہ محمد سراج نے 51 رنز پر تین وکٹیں حاصل کیں۔ جسپریت بمراہ اور نتیش کمار ریڈی نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ چار رنز کی برتری ملنے کے باوجود، جسپریت بمراہ کی فٹنس نے ہندوستان کو تشویش میں ڈال دیا ہے۔ آج کے سیشن کی شروعات میں صرف ایک اوور پھینکنے کے بعد بمراہ میدان سے باہر چلے گئے اور بعد میں انہیں اسکین کے لیے ہسپتال جاتے دیکھا گیا، جس سے باقی میچ کے لیے ان کی دستیابی مشکوک ہوگئی ہے۔ ہندوستانی گیند بازوں کے سامنے آسٹریلیائی بلے باز دباؤ کے باعث جدوجہد کرتے نظر آئے۔ خاص طور پر لنچ کے بعد ہندوستانی گیند بازوں نے اپنی سوئنگ اور رفتار سے آسٹریلیائی بلے بازوں کو خاصا پریشان کیا۔ بمراہ کی غیر موجودگی میں محمد سراج نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کیا۔ اننگز کے 51 ویں اوور میں آخری کھلاڑی اسکاٹ بولینڈ کو آؤٹ کرنے میں ان کی رفتار قابلِ تعریف تھی۔ پرسدھ کرشنا اور نتیش کمار ریڈی نے بھی اپنی تیز گیند بازی سے سب کو متاثر کیا۔ ریڈی نے مچل اسٹارک کو 1 رن پر اور پیٹ کمینز کو 10 رنز پر آؤٹ کیا۔ دونوں کیچ سلپ میں لیے گئے۔

وکٹوں کی جھڑی کے باوجود، ڈیبیو کرنے والے بو ویبسٹر (57) اور الیکس کیری (21) نے مضبوط ارادوں کے ساتھ اہم شراکت داری کی۔ ویبسٹر نے شاندار تحمل کا مظاہرہ کیا اور 105 گیندوں میں پانچ چوکوں کے ساتھ 57 رنز بنائے۔ انہوں نے ریڈی کی گیند پر شاٹ لگا کر اپنے پہلے ٹیسٹ میچ میں پچاس رنز مکمل کیے۔ دوسری طرف کیری نے کئی عمدہ اسٹروکس کھیلے اور دو بار آف سائڈ سے باؤنڈری لگائی۔ اس سے پہلے، ہندوستان نے کھیل پر مضبوط گرفت کے ساتھ شروعات کی تھی۔ صبح جسپریت بمراہ نے مارنس لابوشین کو صرف دو رنز پر آؤٹ کر کے پہلی کامیابی دلائی تھی۔ سراج نے شاندار ڈبل اسٹرائیک کے ساتھ سیم کونسٹاس اور ٹریوس ہیڈ دونوں کو فوراً آؤٹ کردیا۔

سڈنی ٹیسٹ کے دوسرے دن ہفتے کے روز ٹیم انڈیا نے مقابلے میں واپسی کرتے ہوئے آسٹریلیا کی پہلی اننگز کو 181 رنز پر سمیٹ کر چار رنز کی اہم برتری حاصل کرلی۔

ہندوستان نے پہلی اننگز میں 185 رنز بنائے تھے۔ چائے کے وقفے سے بالکل پہلے آسٹریلیا کی اننگز ختم ہوگئی۔ سیریز میں پہلی بار کھیلنے والے پرسدھ کرشنا نے 42 رنز دے کر تین وکٹیں اور محمد سراج نے 51 رنز دے کر تین اہم وکٹیں حاصل کیں جبکہ جسپریت بمراہ اور نیتیش کمار ریڈی کو دو دو وکٹیں ملیں۔ چار رنز کی برتری ملنے کے باوجود، جسپریت بمراہ کی فٹنس نے ہندوستان کو تشویش میں ڈال دیا ہے۔ آج کے سیشن کی شروعات میں صرف ایک اوور پھینکنے کے بعد بمراہ میدان سے باہر چلے گئے اور بعد میں انہیں اسکین کے لیے ہسپتال جاتے دیکھا گیا، جس سے باقی میچ کے لیے ان کی دستیابی مشکوک ہوگئی ہے۔

ہندوستانی گیند بازوں کے سامنے آسٹریلیائی بلے باز دباؤ کے باعث جدوجہد میں رہے۔ خاص طور پر لنچ کے بعد ہندوستانی گیند بازوں نے اپنی سوئنگ اور رفتار سے آسٹریلیائی بلے بازوں کو خاصا پریشان کیا۔ بمراہ کی غیر موجودگی میں محمد سراج نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کیا۔ اننگز کے 51 ویں اوور میں آخری کھلاڑی اسکاٹ بولینڈ کو آؤٹ کرنے میں ان کی رفتار قابلِ تعریف تھی۔ پرسدھ کرشنا اور نتیش کمار ریڈی نے بھی اپنی تیز گیند بازی سے سب کو متاثر کیا۔ ریڈی نے مچل اسٹارک کو 1 رن پر اور پیٹ کمینز کو 10 رنز پر آؤٹ کیا۔ دونوں کیچ سلپ میں لیے گئے۔ وکٹوں کی جھڑی کے باوجود، ڈیبیو کرنے والے بو ویبسٹر (57) اور الیکس کیری (21) نے مضبوط ارادوں کے ساتھ اہم شراکت داری کی۔ ویبسٹر نے شاندار تحمل کا مظاہرہ کیا اور 105 گیندوں میں پانچ چوکوں کے ساتھ 57 رنز بنائے۔ انہوں نے ریڈی کی گیند پر شاٹ لگا کر اپنے پہلے ٹیسٹ میچ میں پچاس رنز مکمل کیے۔ دوسری طرف کیری نے کئی عمدہ اسٹروکس کھیلے اور دو بار آف سائڈ سے باؤنڈری لگائی۔

اس سے پہلے، ہندوستان نے کھیل پر مضبوط گرفت کے ساتھ شروعات کی تھی۔ صبح جسپریت بمراہ نے مارنس لابوشین کو صرف دو رنز پر آؤٹ کر کے پہلی کامیابی دلائی تھی۔ سراج نے شاندار ڈبل اسٹرائیک کے ساتھ سیم کونسٹاس اور ٹریوس ہیڈ دونوں کو فوراً آؤٹ کردیا۔ ہندوستان کو اب دوسری اننگز میں محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے میزبان ٹیم کے لیے ایک مشکل ہدف طے کرنا ہوگا۔

کیپ ٹاؤن ٹیسٹ:

رکلٹن کی ڈبل سنچری، جنوبی افریقہ 615 پر آل آؤٹ

کیپ ٹاؤن، 4 جنوری (آئی این ایس انڈیا): کیپ ٹاؤن ٹیسٹ کے دوسرے روز جنوبی افریقہ کی پہلی اننگز میں بیٹنگ جاری ہے اور میزبان ٹیم کے رکلٹن نے کیرئیر کی پہلی ڈبل سنچری لگائی ہے جبکہ پروٹیز نے 400 رنز مکمل کر لیے ہیں۔ کیپ ٹاؤن میں

جاری ٹیسٹ کے دوسرے روز جنوبی افریقہ نے اپنی پہلی نامکمل اننگز کا آغاز 316 رنز 4 کھلاڑی آؤٹ سے کیا؛ لیکن محمد عباس نے ڈیوڈ بیڈنگھم کو جلد ہی پویلین لوٹا دیا۔ دوسری جانب گزشتہ روز کے سنچری میکر ریان رکلٹن نے شاندار بلے بازی کا سلسلہ جاری رکھا اور ٹیسٹ کی پہلی ڈبل سنچری 24 چوکوں اور ایک چھکے کے ساتھ مکمل کی۔ جنوبی افریقہ نے 5 وکٹوں کے نقصان پر 406 رنز بنالیے ہیں، رکلٹن کے ساتھ کیل ویرین بھی وکٹ پر موجود ہیں جنہوں نے 49 رنز بنالیے ہیں۔ خیال رہے کہ دو ٹیسٹ میچوں کی سیریز میں جنوبی افریقہ کو ایک صفر کی برتری حاصل ہے، پہلے میچ میں جنوبی افریقہ نے سنسنی خیز مقابلے کے بعد پاکستان کو دو وکٹوں سے شکست دی تھی۔ جنوبی افریقہ چائے کے وقفے کے بعد 615 رن بنا کر آل آؤٹ ہوگئی۔

گوا ایف سی نے اڈیشہ ایف سی کو 4-2 سے شکست دیدی
آئی ایس ایل میں گوا ایف سی کی پوزیشن بہتر

مرگاؤں، 4 جنوری: آئی ایس ایل میں آج گوا ایف سی نے اڈیشہ ایف سی کے خلاف شاندار فتح حاصل کرلی جب اسے 4-2 گول سے بڑی شکست دی۔ فاتح ٹیم گوا ایف سی کی طرف سے برلیس فرنانڈیز نے 8 اور 52 منٹ پر دو گول کئے جبکہ دیگر دو گول اودنتا سنگھ تو مام اور ایسے رانا وانس نے سیم سائیڈ گول کیا۔ اڈیشہ کی جانب سے احمر ظہو نے پنلٹی سے گول کئے جسے دوسرے نصف میں لال کارڈ دکھا کر مارچنگ آرڈر دیا گیا۔ دوسرا گول جیری نے اسکور کیے، اس میچ میں گوا ایف سی نے بہت ہی شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور بیشتر موقعوں پر اس نے حریف کو آؤٹ کلاس کردیا۔ 11 رجنوری کو محمڈن کا سخت مقابلہ بنگلورو ایف سی سے ہوگا۔

نہ تو ہٹایا گیا اور نہ ہی ریٹائر ہو رہا ہوں: روہت شرما

سڈنی، 4 جنوری (یواین آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان روہت شرما نے بارڈر-گاوسکر ٹرافی سیریز کے پانچویں اور فیصلہ کن ٹیسٹ میچ کے لیے ٹیم سے باہر ہونے کے بعد جاری قیاس آرائیوں کو ختم کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ نہ تو ہٹائے گئے ہیں اور نہ ہی ان کا ریٹائر ہونے کا کوئی ارادہ ہے۔ روہت نے ہفتہ کو ایک انٹرویو کے دوران اپنے ٹیسٹ کرکٹ کے مستقبل کے بارے میں یہ باتیں کہیں۔ ہندستانی کپتان نے مضبوطی سے کہا کہ ان کا ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کا کوئی ارادہ نہیں ہے۔ آسٹریلیا کے خلاف پانچویں اور فیصلہ کن ٹیسٹ کے لیے 16 رکنی اسکواڈ سے روہت کو باہر کیے جانے سے ڈریسنگ روم میں ممکنہ تناؤ کے بارے میں میڈیا میں قیاس آرائیاں شروع ہوگئی تھیں، جب کہ ہیڈ کوچ گوتم گمبھیر کے ذریعہ میچ کے لیے روہت کی دستیابی کی تصدیق کرنے سے انکار کے بعد ان قیاس آرائیوں کو ہوا ملی تھی۔ روہت نے کہا کہ ٹیم سے ان کی دستبرداری مکمل طور پر رضاکارانہ تھی اور ٹیم کی ضروریات کے مطابق تھی۔ انہوں نے کہا، "یہ ریٹائرمنٹ کا فیصلہ نہیں ہے۔ میں اس کھیل سے دور نہیں جا رہا ہوں۔ ٹیم کو اتنے اہم میچ کے لیے ان فارم کھلاڑیوں کی ضرورت تھی۔ ہندوستان کے آئندہ دورہ انگلینڈ کے حوالے سے انہوں نے کہا، "اس بات کی کوئی گارنٹی نہیں ہے کہ میں اب سے دو ماہ یا پانچ ماہ بعد رنز بناؤں گا۔

کولکاتا کے اومی رومن نے انڈونیشیا میں بین الاقوامی کراٹے چمپئن شپ میں ہندوستان کی نمائندگی کیلئے فوری مدد کی درخواست کی

کولکاتا، انڈیا: راجہ بازار، کولکاتا کے وارڈ نمبر 28 سے تعلق رکھنے والے ایک باصلاحیت نوجوان کراٹیکا اومی رومان نے ایک بار پھر انڈونیشیا میں منعقد ہونے والی باوقار کنگ سنیو یجا انٹرنیشنل کراٹے چیمپئن شپ میں شرکت کے لیے منتخب ہو کر قوم کا سر فخر سے بلند کیا ہے۔ تاہم، مالی رکاوٹیں اس پرعزم کھلاڑی کے لیے ایک اہم رکاوٹ بن رہی ہیں، اور وقت ختم ہو رہا ہے۔ ایک معمولی خاندان سے تعلق رکھنے والی، اومی رومان پہلے ہی عالمی سطح پر اپنی غیر معمولی صلاحیتوں کا مظاہرہ کر چکی ہے۔ اس سے قبل اس نے ورلڈ کراٹے چیمپئن شپ میں شرکت کی تھی، جہاں اس نے طلائی تمغہ جیت کر ہندوستان کا نام روشن کیا۔ اس کی تعریفوں کے باوجود، وہ اپنے خوابوں کو پورا کرنے کے لیے مالی مدد کے ساتھ جدوجہد جاری رکھے ہوئے ہے۔ فی الحال کراٹے میں براؤن بیلٹ کی حامل، اومے کو چیمپئن شپ کے لیے اپنے سفر، رہائش، اور شرکت کے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے 85,000 درکار ہیں۔ ڈان بوسکو ڈیولپمنٹ سوسائٹی نے دل کھول کر 20,000 کا تعاون دیا ہے، لیکن اضافی 65,000 کی فوری ضرورت ہے۔ صورتحال نازک ہے کیونکہ چیمپئن شپ کے لیے رجسٹریشن 5 جنوری کو بند ہو جائے گی، جس سے اومی کے پاس مطلوبہ فنڈز جمع کرنے کے لیے بہت کم وقت رہ گیا ہے۔ اومے نے کہا، میں اپنے ملک کو پھر سے سربلند کرنا چاہتی ہوں۔ کراٹے میرا جنون ہے، اور بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کرنا ایک خواب ہے۔ میں ہر ایک سے مدد مانگ رہی ہوں تاکہ میں اس چیمپئن شپ میں شرکت کرسکوں،" اومی نے کہا۔ راجہ بازار، وارڈ نمبر 28 میں رہائش پذیر اومے کا سفر استقامت اور ہنر کی کہانی ہے۔ گھڑی کی ٹک ٹک کے ساتھ، وہ مہربان افراد، تنظیموں اور سپانسرز سے فوری مدد کی اپیل کر رہی ہے۔ جو لوگ اومے رومن کو اس کے سفر میں سپورٹ کرنا چاہتے ہیں وہ اس کے خاندان سے رابطہ کر سکتے ہیں یا تصدیق شدہ عطیہ پلیٹ فارم کے ذریعے اپنا حصہ ڈال سکتے ہیں۔ ہر تعاون، چاہے وہ کتنا ہی چھوٹا ہو، اس نوجوان کھلاڑی کو اس کے خواب کو پورا کرنے اور اس عمل میں لاتعداد دوسروں کی حوصلہ افزائی کرنے میں مدد کرے گا۔ آیئے وقت ختم ہونے سے پہلے اومی رومان کی حمایت کے لیے اکٹھے ہوں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ ان کی محنت اور ہنر عالمی سطح پر چمکتا رہے۔

کسی بھی قسم کی تفصیلات اور مدد کے لیے اومی رومان 6289059823 پر رابطہ کریں۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا ـ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ ـ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ 105 سے شائع ـ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804